علم کے موتی

علم اور حکمت کا اصل خزانہ صرف اور صرف قرآن و حدیث ہے۔
علماء کی باتیں، اور فتوی سب قرآن حدیث کے بعد ہیں۔

انشااللہ تعالی، اس کتاب میں آپکو مندرجہ ذیل، معلومات ملیں گی۔

ایڈیشن نمبر 18
Jan 2025

قرآن و حدیث
کی روشنی میں 320 سے زائد علم کے موتی

فقیر مدینہ
محمد علی حسن

اس کتاب کو "فری" ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کو "وزٹ" کریں۔ www.fakeer.pk
fakeer.pk AliMagnus

میرا اعتراف

اصل معاملہ یہ ہے، کہ چند سال پہلے تک میں خود ایک فرقہ پرست اور کٹر مولوی تھا۔ اس وقت میرا اٹھنا بیٹھنا، زیادہ تر، اپنے ایک مخصوص فرقہ کے دوستوں کے ساتھ ہی ہوتا تھا۔اور میں دیگر فرقہ کے علماء کے سخت خلاف ہوتا تھا۔اس وقت میں دیگر فرقہ کے مولوی صاحبان کے پیچھے نماز تک نہیں پڑھتا تھا۔اور صرف اپنے مخصوص فرقہ کے کٹر علماء کے فتووں کو ہی درست مانتا تھا۔اور اپنے فرقہ کے علماء کی اندھی تقلید کا قائل تھا۔اور دین کے معاملات میں اپنا دماغ استعمال کرنے کا قائل نہیں تھا۔

اس وقت میں ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب، غامدی صاحب اور ڈاکٹر اسرار احمد صاحب وغیرہ کے شدید خلاف ہوتا تھا۔ مگر جوں جوں، قرآن وحدیث کا ترجمہ خود پڑھنا شروع کیا، تو میرے رویے میں تبدیلی آنی شروع ہو گئی۔آج میری سوچ یہ ہے، کہ بریلوی، دیوبندی وہابی اور شیعہ یہ تمام مسلمانوں کی ہی شاخیں ہیں۔اور ان میں اختلافات ضرور ہیں۔ مگر اختلافات کے باوجود بھی ہم سب مسلمان ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں، کیونکہ یہ صحیح پاک سے ثابت ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری۔695)

وہ علماء جن کے یوٹیوب پر بیانات نے میرے علم اور شعور کو بیدار کرنے میں مدد دی، ان علماء کو میں اپنا محسن مانتا ہوں۔ان میں سے چند اہم نام یہ ہیں۔

پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب	پیر نصیر الدین نصیر صاحب	مولانا وحید الدین خان صاحب
ڈاکٹر اسرار احمد صاحب	غامدی صاحب	ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب
مولانا اسحاق صاحب		

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

خلاصہ کلام یہ ہے، کہ نہ تو ہر بریلوی عالم دین ٹھیک ہے،اور نہ ہی ہر وہابی، شیعہ، یا دیوبندی عالم دین غلط ہے۔ آپ کو تمام ہی مکتبہ فکر میں ہر طرح کے لوگ مل جائیں گے۔لہذا جس کی جو بات قرآن و صحیح حدیث پاک سے غلط ثابت ہو،اس بات پر عمل مت کریں،خواہ وہ بریلوی علماء ہوں،یا دیوبندی یا وہابی یا شیعہ علماء،خواہ کوئی بھی ہوں۔ مگر درست بات کی تائید کردیں۔یہ علماء بھی انسان ہیں۔اوران تمام ہی فرقہ کے علماء سے غلطی بھی ہو سکتی ہے۔اور اندھی تقلید کسی بھی سیاسی یا مذہبی قائد کی مت کریں۔مرتے دم تک اپنا دماغ استعمال کرتے رہیں۔اور یاد رہے کہ ،ہدایت کا اصل سرچشمہ صرف اور صرف قرآن و صحیح حدیث پاک ہی ہے،اوراس کے بعد صحابہ کرام کی سنت سے روشنی حاصل کریں۔ان شاءاللہ تعالیٰ، کبھی گمراہ نہیں ہوں گے۔

یادرکھیں،ہرانسان سے روز محشراس کی عقل علم اور شعور کے مطابق ہی سوال جواب ہوگا۔

محمد علی حسن

فقیر مدینہ

حالیہ ایڈیشن، 13-01-2025.

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

آخر ہم صوفی کون ہیں۔آج ہمیں پہچان لیں۔۔۔۔ہمارا تعارف جان لیں۔

ہم اپنے رب کے وہ بندے ہیں کہ ہم کو فخر ہے، کہ الحمدُللہ سب سے پہلے ہم محمدی ہیں، پھر ہم صدیقی ہیں، پھر ہم فاروقی ہیں، پھر ہم عثمانی ہیں، پھر ہم علوی ہیں، پھر ہم حسنی ہیں، پھر ہم حسینی ہیں، ہم لوگ حنفیوں میں بھی موجود ہیں، ہم مالکیوں میں بھی موجود ہیں، ہمیں لوگ شافعیوں اور حنبلیوں میں بھی پائیں گے۔ ہم ہجویری بھی ہیں، ہم قادری بھی ہیں، ہم چشتی بھی ہیں، ہم رومی بھی ہیں، ہم کاکی بھی ہیں، ہم فریدی بھی ہیں، ہم صابری بھی ہیں، ہماری پہچان کیا پوچھتے ہو ہم تو رب تعالیٰ کے حبیب پاک ﷺ کے پیارے غلاموں کے در پر پڑے ہوئے وہ حقیر لوگ ہیں، جو نبی پاک ﷺ کے پیاروں کے وسیلے کے ذریعے، "تلاش حق" کے متلاشی ہیں۔

جس طرح ہم مسلمان ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستانی، پھر پنجابی، پھر لاہوری وغیرہ کہلاتے ہیں، اسی طرح یہ نسبتوں کا سفر ہے۔

اہم بات! بڑے سے بڑے پیر صاحب یا عالم دین، یا کوئی روحانی شخصیت ہو، وہ سب بھی انسان ہیں۔ اور اُن سے بھی غلطی ہو سکتی ہے۔ لہذا لازمی نہیں کہ علماء کرام کی ہر بات درست ہی ہو۔

اگر علماء کرام کی بھی کوئی بات قرآن و حدیث سے ٹکرائے تو اُس کو چھوڑ کر، قرآن و حدیث کو پکڑ لیں۔ اندھی تقلید علماء اکرام، کی بھی مت کریں۔

یاد رکھیں! کہ آپ کے پیر صاحب بھی انسان ہیں۔ اور اُن سے غلطی بھی ہو سکتی ہے۔ لہذا لازمی نہیں کہ ہمارے پیر صاحب کی ہر بات ٹھیک ہی ہو۔ اس لیے اپنے پیر صاحب سے اختلاف کیا جا سکتا ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃاللہ علیہ کے دو عظیم شاگردوں، جناب حضرت امام ابو یوسف رحمۃاللہ علیہ اور حضرت امام محمد رحمۃاللہ

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

علیہ نے بہت ساری باتوں میں اپنے اُستاد محترم امام اعظم حضرت ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ سے اختلاف فرمایا ہے ، لیکن اس کے باوجود یہ دونوں عظیم شاگرد، حنفی کہلائیں گے۔

اگر حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃاللہ علیہ سے اختلاف جائز ہو سکتا ہے۔ تو پھر ہمارے پیر صاحب سے اختلاف کیوں جائز نہیں ہو سکتا۔ اپنے پیر صاحب کا ادب ضرور کریں مگر۔"اگر"اُن سے کوئی غلطی ہو جائے تو ادب کے ساتھ اُن کی رہنمائی فرمائیں۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں - یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

علم کے موتی

1 :: زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ۔

فرمانِ الٰہی: لٰہذا جہاں تک تُمہارے بس میں ھو، اَللہ سے ڈرتے رھو، اور سُنو اور اطاعت کرو، اور اپنے مال خرچ کرو، یہ تُمہارے ھی لیے بہتر ھے. جو اپنے دِل کی تنگی سے محفُوظ رہ گئے بس وھی فلاح پانے والے ہیں۔

سُوْرَۃُالتَّغَابُن (64) ، ترجمہ آیت نمبر 16

2 :: صحیح حدیث پاک، کے مقابلے پر ضعیف حدیث پاک، اور علماء کے فتوے پیش کرنے سے پہلے یہ صحیح حدیث پاک پڑھ لیں۔

حدیث پاک: حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالی عنہو) نے ایک آدمی سے بیان فرمایا، اے بھتیجے! جب میں تم کو حضور ﷺ کی کوئی حدیث مبارکہ بیان کیا کروں تو تم (اس کے مقابلے میں) لوگوں کی باتیں بیان نہ کیا کرو۔" ابن ماجہ-22

3 :: خدا کی راہ میں خرچ کرنے اور لوگوں کی مدد کرنے کا ثواب۔

فرمانِ الٰہی: اگر تُم اَللہ کو قرضِ حسن دو تو وہ تُمہیں کئ گنا بڑھا کر دے گا اور تُمہارے قُصوروں سے در گزر فرمائے گا، اَللہ بڑا قدردان اور بُردبار ھے.

سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ(64)،تَرجُمَہ آیت نمبر 17

4 :: فرض عبادت کرنا اور شرک سے بچنا جنت میں داخلے کے لئے کافی ہے۔

حدیث پاک: ایک دیہاتی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا، مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کے کرنے سے میں جنت میں داخل ہو جائوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی قسم کا

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

شرک نہ کرو، فرض نماز قائم کرو۔ فرض زکوۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔" اس نے کہا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا، جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کو پسند ہو کہ وہ جنتی شخص کو دیکھے تو وہ اسے دیکھ لے۔" صحیح البخاری (۱۳۹۷)، صحیح مسلم (107)

نوٹ: نفلی عبادات کرنے سے انسان کو مذید اجر و ثواب، تو، مل سکتا ہے، لیکن، اگر کوئی انسان صرف فرض عبادات ہی ادا کرے، اور شرک سے بچتا رہے، تو انشاء اللہ تعالیٰ، جنت میں ضرور، داخل ہو جائے گا۔

5 :: رزق حاصل کرنے کا فارمولا۔

فرمانِ الٰہی: ہر اُس شخص کو جو اَللہ اور آخرت کے دِن پر اِیمان رکھتا ھو، جو کوئی اَللہ سے ڈرتے ھوئے کام کرے گا، اَللہ اُس کے لیے مشکلات سے نِکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا.. اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جِدھر اُس کا گُمان بھی نہ جاتا ھو جو اَللہ پر بھروسا کرے اُس کے لیے وہ کافی ھے اَللہ اپنا کام پُورا کر کے رھتا ھے اَللہ نے ھر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ھے۔ آیت نمبر-2، کے آخری حصہ کا ترجمہ، تاکہ آیت نمبر 3 آسانی سے سمجھ میں آسکے اور تَرجُمَہ آیت نمبر 3 سُورَۃ الطَّلَاقِ (65)

6 :: اتنے بڑے گناہ کے بعد بھی توبہ کی گنجائش رہتی ہے۔

حدیث پاک: کسی آدمی نے کسی عورت کا بوسہ لے لیا پھر اس نے آکر نبی ﷺ کو بتایا، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "دن کے دونوں اطراف اور رات کی چند ساعتوں میں نماز پڑھا کریں، یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔" اس آدمی نے عرض کیا، اللہ کے رسول! یہ میرے لیے خاص ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میری ساری امت کے لیے ہے۔" اور ایک روایت میں ہے: "جس نے میری امت میں سے اس پر عمل کیا۔"

رواہ البخاری، 526۔ صحیح مسلم، 7004۔ مشکات المصابیح — 566

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

7 :: مال اور اولاد آزمائش ہیں۔

فرمانِ الٰہی: اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

تُمہارے مال اور تُمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں، اور اَللّٰہ ھی ھے جِس کے پاس بڑا اَجر ھے۔

سُوْرَةُ التَّغَابُن (64)، تَرجَمَۃ آیت نمبر 15

8 :: آپ بھی ان چیزوں سے پناہ مانگیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ، فرمایا کرتے تھے ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے‘ بزدلی اور بڑھاپے کی ذلیل حدود میں پہنچ جانے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنوں سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔“ صحیح بخاری-2823

9 :: ایک ہماری چاہت ہے، اور ایک اللہ تعالٰی کی چاہت ہے۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں، اگر ہم وہ کریں گے جو اللہ تعالٰی کی چاہت ہے، تو ان شاءاللہ تعالٰی، ہمیں وہ بھی مل جائے گا، جو ہماری چاہت ہے۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ، اللہ تعالٰی فرماتا ہے، کہ، آدم کے بیٹے (انسان)! میری عبادت کے لیے فارغ ہو جا، میں تیرا سینہ استغنا (قناعت) سے بھر دوں گا اور تیرا فقر (محتاجی اور غربت) دور کر دوں گا۔ اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے سینے کو اشغال (مصروفیات، الجھنوں) سے بھر دوں گا اور تیرا فقر (محتاجی) دور نہیں کروں گا۔“

نوٹ: اگر محتاجی اور غربت سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو اللہ تعالٰی کی عبادت کے لیئے وقت نکالیں۔ دنیا کے کاموں میں اپنے آپ کو اتنا مصروف مت کریں کہ فرض عبادات تک کے لیئے وقت نہ نکال سکیں۔ چلتے پھرتے

اللہ اکبر،لاالہ الااللہ،استغفر اللہ،الحمدللہ رب العالمین اور دیگر اذکار کرتے رہا کریں،ان شاءاللہ تعالٰی ہمیشہ کامیاب رہیں گے،اور ذلت اور ناکامی سے محفوظ رہیں گے۔

10 :: کمزور اور معزور لوگوں کی وجہ سے تمہیں رزق ملتا ہے۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ صرف اپنے کمزور، معذور،لوگوں کی دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ کی طرف سے مدد پہنچائے جاتے ہو-اور ان ہی کی دعاؤں سے رزق دیئے جاتے ہیں۔ رواہ البخاری-2896

11:: بدزُبان اور گندی زبان استعال کرنے والے،علماء کو معلوم ہوناچاہیے کہ،بُرے انسان کے ساتھ بھی نرمی کے ساتھ بات کرنی چاہیے۔

حدیث پاک: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ،ایک شخص نے نبی ﷺ سے ملاقات کی اجازت طلب کی،آپ نے فرمایا:اس کو اجازت دے دو،یہ یقیناًاپنے قبیلے کا بُرافرد ہے،یافرمایا:قبیلے کا برامرد ہے۔ جب وہ شخص اندر آیاتوآپ نے اس کے ساتھ نرمی سے گفتگو کی۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا:میں نے عرض کی:اللہ کے رسول!آپ نے اس کے بارے میں وہ فرمایاجو فرمایا تھا، پھر آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے بات کی؟آپ نے فرمایا:عائشہ!قیامت کے دن اللہ تعالٰی کے نزدیک رتبے کے اعتبار سے سب سے برا شخص وہ ہو گا جس سے لوگ اس کی بدزبانی سے بچنے کے لیے دور رہیں یااس کو چھوڑدیں- صحیح مسلم-6596

12 :: اس عظیم گناہ کے بعد بھی اللہ تعالٰی معاف فرماسکتا ہے۔

حدیث پاک: ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہواتو اس نے عرض کیا،اللہ کے رسول!میں نے مدینہ کے دوسرے کنارے ایک عورت سے طبع آزمائی کی،میں نے جماع کے علاوہ اس کے ساتھ سب کچھ کیا،چنانچہ

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

میں حاضر ہوں، آپ میرے متعلق جو چاہیں فیصلہ فرمائیں، عمرؓ نے اسے کہا، اللہ نے تمہاری پردہ پوشی کی تھی کاش کہ تم بھی اپنی پردہ پوشی کرتے، راوی بیان کرتے ہیں، نبی ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا، اور وہ آدمی کھڑا ہوا اور چلا گیا، چنانچہ نبی ﷺ کسی آدمی کو اس کے پیچھے بھیجا تو اسے بلا کر یہ آیت سنائی: ”دن کے دونوں اطراف اور رات کی چند ساعتوں میں نماز پڑھا کریں، یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں اور یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔“ حاضرین میں سے کسی نے عرض کیا: اللہ کے نبی! یہ اس کے لیے خاص ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، بلکہ تمام لوگوں کے لیے ہے۔“ صحیح مسلم-7004

13:: اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمیشہ اچھا گمان ہی کرنا چاہیئے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزو جل فرماتا ہے: میرے بارے میں میرا بندہ جو گمان کرتا ہے میں (اس کو پورا کرنے کے لیے) اس کے پاس ہوتا ہوں۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اسے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے (بھری) مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں ان کی مجلس سے اچھی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب جاتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو میں دونوں ہاتھوں کی پوری لمبائی کے برابر اس کے قریب آتا ہوں، اگر وہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس جاتا ہوں۔ صحیح مسلم-6805

14 :: بیماری سے علاج کا بہترین وظیفہ۔

حدیث پاک: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ آقا علیہ السلام)، جب بیمار پڑتے تو اپنے اوپر معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر دم کر لیا کرتے تھے اور اپنے جسم پر اپنے ہاتھ پھیر لیا کرتے تھے،

پھر جب وہ مرض آپ کو لاحق ہوا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو میں معوذ تین پڑھ کر آپ پر دم کیا کرتی تھی اور ہاتھ پر دم کر کے آقا علیہ السلام، کے جسم پر پھیرا کرتی تھی۔ صحیح بخاری-4439

15: ظہر اور عصر کے چار فرض، جماعت کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ۔

حدیث پاک: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہو، فرماتے ہیں، کہتے ہیں کہ ہم ظہر و عصر میں امام کے پیچھے پہلی دونوں رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھتے تھے، اور آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے" ابنِ ماجہ شریف-843

علم کے موتی نمبر 16

حدیث پاک: جو کسی جھگڑے میں کسی کی ناحق مدد کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض رہے گا یہاں تک کہ وہ (اس سے) باز آجائے." ابنِ ماجہ–2320

17 :: اللہ تعالیٰ سے یقین کے ساتھ دعا مانگنی چاہیئے۔

حدیث پاک: ”کوئی شخص اس طرح دعا نہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اگر تو چاہے تو مجھے روزی دے، بلکہ پختگی کے ساتھ سوال کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس پر جبر کرنے والا نہیں۔“ صحیح بخاری۔7477

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

علم کے موتی نمبر18

حدیث پاک: عائشہؓ بیان کرتی ہیں، آل محمد ﷺ نے دو دن متواتر جو کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے۔ رواہ البخاری، 5416۔ صحیح مسلم، 7445۔ مشکوٰۃ المصابیح، 5237

19 :: اللہ تعالیٰ سے کبھی بھی مایوس مت ہونا۔

حدیث پاک: ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ جب تک کسی گناہ یا قطع رحمی کے بارے میں دعا نہ کرے اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ بشرطیکہ وہ جلد بازی نہ کرے۔“ عرض کیا گیا، اللہ کے رسول! جلد بازی سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ کہتا ہے: میں تو بہت دعائیں کر چکا لیکن میری دعا قبول ہی نہیں ہوتی، اس صورت حال میں وہ مایوس ہو جاتا ہے اور دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔“ رواہ البخاری، 6340۔ صحیح مسلم، 6936۔ مشکوٰۃ المصابیح 2227

20 :: آٹھ سال کا بچہ بھی امامت کروا سکتا ہے۔

حدیث پاک: ہمارے پاس سے قافلے گزرتے تھے تو ہم ان سے قرآن سیکھتے تھے (جب) میرے والد نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے امامت وہ آدمی کرے جسے قرآن زیادہ یاد ہو، تو جب میرے والد لوٹ کر آئے تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: تم میں سے امامت وہ آدمی کرے جسے قرآن زیادہ یاد ہو تو لوگوں نے نگاہ دوڑائی تو ان میں سب سے بڑا قاری میں ہی تھا، چنانچہ میں ہی ان کی امامت کرتا تھا، اور اس وقت میں آٹھ سال کا بچہ تھا۔ سنن نسائی، 790

21 :: قرض دار کو مہلت دینے کا فائدہ۔

حدیث پاک: "جو شخص قرضدار کو مہلت دے یا قرض معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اُس کو قیامت کے دن کی سختیوں سے محفوظ رکھے گا" (مسلم شریف۔ رقم الحدیث ۱۵۶۳)

22 :: کسی کو آسانی دینے کا فائدہ۔

حدیث پاک: "جس کا کسی شخص پر کوئی حق ہو۔۔۔ وہ اُسے مہلت دے تو اُسے ہر دن کے عوض صدقہ کا ثواب ملے گا" (مسند امام احمد۔ رقم الحدیث ۱۹۹۹۷)

23 :: قرض کو ہلکا مت جانو، اس کی ادائیگی کا اہتمام ضرور کرو۔

حدیث پاک: "مومن کی جان اپنے قرض کے سبب معلق رہتی ہے جب تک کہ اُس کا قرض ادا نہ کر دیا جائے " ترمذی شریف۔ رقم الحدیث ۱۰۸۱

24 :: کسی دوسرے کا حق مت کھائو۔

حدیث پاک: "جو شخص دوسرے کی زمین کا کچھ حصہ ناحق دبا لے تو اُسے قیامت کے دن سات زمینوں کی (تہ) تک دھنسایا جائے گا!۔" (بخاری شریف۔ رقم الحدیث ۲۴۵۴)

25 :: سب سے بُرا کھانا۔

حدیث پاک: "سب سے بُرا کھانا، ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس کے لیے صرف مالدار لوگ بلائے جائیں اور غریب محتاج لوگوں کو نہ پوچھا جائے!" (بخاری شریف۔ رقم الحدیث ۵۱۷۷)

علم کے موتی نمبر:26

حدیث پاک: "سفید کپڑے پہنا کرو اس لیے کہ وہ بہت پاکیزہ اور پسندیدہ ہے! مسند امام احمد۔ رقم الحدیث ۲۰۱۷۴

علم کے موتی نمبر:27

حدیث پاک: "جب جوتا پہنے تو داہنے پاؤں میں پہنے اور جب اُتارے تو پہلے بائیں پاؤں کا اُتارے"

بخاری و مسلم شریف ۔ رقم الحدیث ۵۸۵۵،٦٧ ۔ ۲۰۹۷

علم کے موتی نمبر:28

حدیث پاک: "حضور علیہ الصلوۃ والسلام ہم کو حکم فرماتے تھے کہ کبھی کبھی ہم ننگے پاؤں رہیں"

(ابوداؤد شریف، رقم الحدیث ۴۱٦۰)

29 :: انبیاء علیہ السلام، کے مبارک جسموں کو مٹی نہیں کھاسکتی۔

حدیث پاک: "تمہارے فضیلت والے دنوں میں سے افضل دِن جمعہ کا دِن ہے تو اِس میں مجھ پر کثرت سے دُرُود بھیجا کرو۔ تمہارے دُرُود مجھ پر پیش کیے جائیں گے۔ صحابہ ء کرام رضوان اللہ اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ تک ہمارا دُرُود کیسے پہنچے گا جبکہ آپ ﷺ تو بوسیدہ ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالٰی نے زمین پر انبیاء علیہ السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر لیا ہے" (ابن ماجہ 1637۔ ابوداؤد شریف 1047)

30 :: نبی پاک ﷺ کی قبر شریف کی زیارت۔

حدیث پاک: "جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو ایسا ہے کہ جیسے میری حیات میں زیارت سے مشرف ہوا" (طبرانی شریف۔ رقم الحدیث ۳۳٧٦)

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

علم کے موتی نمبر:31

حدیث پاک: "جو شخص میری قبر کی زیارت کرے اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہے"

(بیہقی شریف۔رقم الحدیث ۲۶۶۹)

32 :: "یہ سب کچھ بھی صدقہ میں شمار ہوتا ہے۔"

حدیث پاک: ”ہر مسلمان پر صدقہ کرنا ضروری ہے۔“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اگر کوئی چیز کسی کو (صدقہ کے لیے) جو میسر نہ ہو۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر اپنے ہاتھ سے کام کرے اور اس سے خود کو بھی فائدہ پہنچائے اور صدقہ بھی کرے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی اگر اس میں اس کی طاقت نہ ہو یا کہا کہ نہ کر سکے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ پھر کسی حاجت مند پریشان حال کی مدد کرے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے۔ فرمایا کہ پھر بھلائی کی طرف لوگوں کو رغبت دلائے یا امر بالمعروف کا کرنا عرض کیا اور اگر یہ بھی نہ کر سکے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ پھر برائی سے رکا رہے کہ یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔ صحیح بخاری-6022

33 :: کسی دوسرے کی چیز پر دعویٰ مت کرو۔

حدیث پاک: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ،جو کسی ایسی چیز پر دعویٰ کرے جو اس کی نہیں ہے،تو وہ ہم میں سے نہیں،اور اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالینا چاہیئے۔ ابنِ ماجہ-2319

34 :: تین اہم کام،اور جنت کی بشارت۔

حدیث پاک: "اے لوگو! سلام عام کرو، کھانا کھلاؤ، رات کو نماز پڑھو جب کوگ سوئے ہوں،اپنے رب کی جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ" (ترمذی شریف۔رقم الحدیث ۱۸۵۴)

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

35 :: غصے کو قابو میں رکھو۔

حدیث پاک: "پہلوان وہ نہیں جو زیادہ پچھاڑے بلکہ (حقیقت میں) پہلوان وہ ہے جو غصّے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے "متفق علیہ"

36 :: اپنی عزت بڑھانے کا طریقہ۔

حدیث پاک: صدقے نے مال میں کبھی کوئی کمی نہیں کی اور معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کو عزت ہی میں بڑھاتا ہے اور کوئی شخص (صرف اور صرف) اللہ کی خاطر تواضع (انکسار) اختیار نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اس کا مقام بلند کر دیتا ہے۔ صحیح مسلم-6592

37 :: کیا آپ جانتے ہیں کہ باپ، مسافر اور مظلوم کی دعا کی کیا اہمیت ہے۔

حدیث پاک: "تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں، ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں۔

(۱) باپ کی دُعا (۲) مسافر کی دعا (۳) مظلوم کی دعا (ابوداؤد شریف1536)

کیا باپ کا ہر حکم ماننا ضروری ہے؟ باپ اگر کوئی شرعی کام کہے، مثلاً فرض عبادت سے منع کرے، خود بھی شراب پیتا ہو، اور بچوں کو بھی پینے کی ترغیب دیتا ہو۔ تو ایسے باپ کا غیر شرعی حکم ماننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔لیکن یاد رکھیں ماں، باپ اگر کافر بھی ہو تو پھر بھی اُن کا خیال رکھنا اور اُن کی خدمت کرنا اولاد پر لازم ہے۔

38 :: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ، شان۔

حدیث پاک: "نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کا میں مولا ہوں، علی بھی اُس کا مولا ہے۔ ترمذی3713

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

39: آخر اہل بیت میں کون لوگ شمار ہوتے ہیں؟ اگر اہل بیت، بھی کوئی گناہ کریں گے، تو ان کو عام لوگوں سے بھی زیادہ سزا مل سکتی ہے۔ لہذا ہم سب کو اپنے اعمال پر خاص توجہ دینی چاہیئے۔ اگر سادات سے کوئی غلطی ہو جائے، تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

قرآن پاک سے اصل، اہل بیت صرف، نبی پاک ﷺ کی ازواج مطہرات ہی ثابت ہوتی ہیں، ان کے علاوہ حدیث پاک سے، نبی پاک ﷺ کی اولاد مبارکہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنھو، حضرت عقیل رضی اللہ تعالی عنھو، حضرت جعفر رضی اللہ تعالی عنھو اور حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنھو کی اولاد، بھی اہل بیت میں شامل ہوتی ہے۔

فرمانِ الٰہی: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے پہلی جاہلیت کی بے پردگی (ہوتی تھی)، اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اے نبی کے اہل بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کر کے خوب صاف ستھرا کر دے۔ سورت الاحزاب، آیت نمبر 33

حدیثِ پاک: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنھو نے فرمایا ہے، کہ، نبی پاک ﷺ نے فرمایا ہے میں تم میں دو بڑی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں۔ ایک اللہ کی کتاب ہے اور دوسری چیز میرے اہلِ بیت ہیں۔ حضرت زید رضی اللہ تعالی عنھو، اسی حدیث پاک میں آگے فرماتے ہیں، کہ، اہلِ بیت میں ازواجِ مطہرات شامل ہیں، اور وہ تمام لوگ بھی شامل ہیں جن پر زکوۃ حرام ہے۔ یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالی عنھو، حضرت عقیل رضی اللہ تعالی عنھو، حضرت جعفر رضی اللہ تعالی عنھو اور حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنھو کی اولاد، شامل ہے۔ اور ان سب پر صدقہ بھی حرام ہے۔ صحیح مسلم، (جز)۔ 6225

اہم بات: جن لوگوں پر صدقہ حرام ہے، وہ اہل بیت (گھر والے)، میں شمار ہوتے ہیں۔ آجکل کے سادات، اہل بیت کی نسل پاک سے ہی ہیں۔ اور ان پر بھی صدقہ حرام ہے، لہذا ان کا بھی احترام اور ان سے بھی محبت کرنی چاہیئے۔ اگر کوئی آجکل کے سادات کو بھی اہل بیت، کہے، تو اس پر اعتراض بھی مت کریں۔ مگر سب سے افضل ترین اہل بیت، نبی محترم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم، کے دور مبارک کے ہی تھے۔

اگر اہل بیت کو گناہ پر اتنی زیادہ سزا ہو سکتی ہے، تو پھر عام انسان کی کیا حیثیت ہے۔

فرمانِ الٰہی: اے نبی کی بیویو! (یہ بھی اہل بیت میں شامل ہیں)، تم میں سے جو بھی کھلی بے حیائی (کا ارتکاب، یعنی گناہ) کرے گی، اسے دوہرا دوہرا عذاب دیا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بہت ہی سہل (آسان بات) ہے۔

سورۃ الأحزاب، آیت نمبر 30

اہل بیت سے متعلق چند احادیث مبارکہ

حدیث پاک: "میری جامہ دانی جس کی طرف میں پناہ لیتا ہوں یعنی میرے خاص لوگ، میرے اہل بیت ہیں، اور میرے راز دار اور امین، انصار ہیں۔ تو تم ان کے خطاکاروں کو در گزر کرو، اور ان کے بھلے لوگوں کی اچھائیوں کو قبول کرو"   ترمذی-3994

حدیث پاک: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ (کی خوشنودی) کو آپ کے اہل بیت کے ساتھ (محبت و خدمت کے ذریعہ) تلاش کرو۔   صحیح بخاری-3751

حدیث پاک: "اللہ سے محبت کرو کیونکہ وہ تمہیں اپنی نعمتیں کھلا رہا ہے، اور محبت کرو مجھ سے اللہ کی خاطر، اور میرے اہل بیت سے میری خاطر"۔   ترمذی-3789

نوٹ: ایک اہل بیت، تو نسب سے ہوتے ہیں۔ مگر اولیاء اللہ جیسے صاحب تقویٰ، لوگ بھی آلِ محمد ﷺ میں شامل ہیں۔

ثبوت: آقا علیہ السلام نے فرمایا جو بھی صاحب تقویٰ ہو، وہ آلِ محمد ﷺ ہے۔ اور قرآن کی آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی: "اُس کے اولیاء تو پرہیزگار ہی ہیں"۔

(سورہ آل انفال 34)(طبرانی، المعجم الاوسط، رقم الحدیث ۳۳۳۲)(دیلمی، فردوس الاخبار، رقم الحدیث ۱۶۵۲)(تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 526)

40 :: کاروبار میں نرمی، اور جنت کا انعام۔

حدیث پاک: "اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں لے جائے جو نرمی کرنے والا ہو، خواہ بیچ رہا ہو یا خرید رہا ہو۔

ابنِ ماجہ—2202

41 :: محرم کے روزوں کی اہمیت۔

حدیث پاک: "رمضان کے بعد زیادہ فضیلت والے روزے اللہ کے نزدیک محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد زیادہ فضیلت والی نماز رات کی نماز ہے" (مسلم شریف، رقم الحدیث ۲۸۱۲)

42 :: مکار اور کنجوس، کی سزا۔

حدیث پاک: "مکار اور بخیل جنت میں داخل نہ ہوں گے اور نہ وہ شخص جو خیرات دے کر احسان جتائے ! " ترمذی شریف، رقم الحدیث ۱۹۸۰

43 :: کتنا، درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

حدیث پاک: "حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا ہے کہ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ ! میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں، اب اس کے لیے اپنے اوراد و وظائف کے اوقات میں سے کتنا وقت مقرر کروں ؟ فرمایا: جتنا تم چاہو۔ عرض کیا: چوتھائی؟ فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: دو تہائی؟ فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: تو پھر سارا وقت دُرُود کے لیے ہی مقرر کرلوں؟ فرمایا: ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے امور کے لیے کافی ہو گا اور تمہارا گناہ معاف کر دیا جائے گا " (ترمذی شریف، رقم الحدیث ۲۴۶۵)

44 :: ان دو نعمتوں کی خصوصی قدر کیا کریں۔

حدیث پاک: "دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ اُن کے بارے میں خسارے میں مبتلا ہیں:

(۱) فراغت، (۲) صحت " بخاری شریف 6412

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نوٹ: لہذا، صحت اور فراغت کو فضول کاموں میں ضائع نہ کر دیں۔اپنی صحت اور فراغت کو دین کے کاموں میں استعمال کریں۔

45 :: سب سے بہتر عمل۔

حدیث پاک: سب سے بہتر عمل اللہ تعالیٰ کے لے محبت کرنا اور اللہ تعالیٰ کے لیے دشمنی کرنا ہے

سنن ابی داؤد، رقم الحدیث ۴۵۹۹

46 :: مسواک کی برکت۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسواک منہ کو صاف کرنے اور ربّ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(بخاری شریف، نسائی)

47 :: ویران گھر۔

حدیث پاک: ”وہ شخص جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ یاد نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے"

(ترمذی شریف، رقم الحدیث ۲۹۱۳)

48 :: علم کے موتی نمبر

حدیث پاک: ”خوشخبری سناؤ......اور (لوگوں کو) نفرت نہ دلاؤ!“ (بخاری شریف، رقم الحدیث ۶۹)

49 :: سلام میں پہل کی برکت۔

حدیث پاک: ”سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے دُور ہو جاتا ہے“ (شعب الایمان، رقم الحدیث ۸۷۸۶)

50 :: تین، اہم کام۔

حدیث پاک: ”بھوکے کو کھانا کھلاو، مریض کی عیادت کرو اور قیدی کو رہائی دلاو“ (بخاری شریف5649)

51 :: سلام کی برکت۔

حدیث پاک: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے: تم جنت میں نہ جاؤگے جب تک کہ ایمان نہ لے آؤ، اور تم (کامل) مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ رکھنے لگو۔ کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرنے لگوگے تو تم آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو: آپس میں سلام کو عام کرو۔ ابوداؤد-5193

52 :: نبی پاک ﷺ کی مہربانیاں۔

حدیث پاک: ”کالے رنگ کا ایک مرد یا ایک کالی عورت مسجد کی خدمت کیا کرتی تھیں، ان کی وفات ہوگئی لیکن نبی کریم ﷺ کو ان کی وفات کی خبر کسی نے نہیں دی۔ ایک دن آپ ﷺ نے خود یاد فرمایا کہ وہ شخص دکھائی نہیں دیتا۔ صحابہ نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ ان کا تو انتقال ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر تم نے مجھے خبر کیوں نہیں دی؟ صحابہ نے عرض کی کہ یہ وجوہ تھیں (اس لیے آپ کو تکلیف نہیں دی گئی) گویا لوگوں نے ان کو حقیر جان کر قابل توجہ نہیں سمجھا لیکن آپ ﷺ نے فرمایا کہ چلو مجھے ان کی قبر بتادو۔ چنانچہ آپ ﷺ اس کی قبر پر تشریف لائے اور اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ صحیح بخاری 1337

53 :: حضور ﷺ سے مانگو اور منہ مانگی پاؤ۔

حدیث پاک: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، میں نے حضور سے عرض کی اَنْ یَّشْفَعَ لِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ آپ روزِ قیامت میری بخشش کرائیںگے؟ فرمایا اَنَا فَاعِلٌ ہاں کرواؤں گا، میں نے فوراً عرض کی اَیْنَ اَطْلُبُکَ میں آپ کو کہاں تلاش کروں گا فرمایا عَلَی الصِّرَاطِ پل صراط پر عرض کی اگر وہاں نہ پاؤں تو فرمایا عندالمیزان۔ پھر عندالحوض، پھر میزان اور پھر حوض کو ثراے انس! ان تینوں میں سے کسی ایک جگہ میں تجھے مل گاؤں گا۔ جامع ترمذی ۲۴۳۳

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

صحابی نمازی، حاجی سب تھے مگر عقیدہ تھا کہ اصل کام آپ ﷺ کا سہارا آئے گا۔

54 :: آقا علیہ السلام کو اللہ نے یہ اختیارات عطا کئے ہیں کہ جس کے لئے چاہیں شریعت کا حکم خاص فرمادیں۔

حدیث پاک: حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ ‘بیان کرتے ہیں: کہ میرے ماموں ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ‘نے عید سے قبل ہی قربانی کرلی، تو حضور ﷺ نے فرمایا: کہ تیری بکری گوشت کے لئے ہے (یعنی قربانی نہیں ہوئی) تو انہوں نے عرض کیا: یارسول ﷺ میرے پاس چھ، سات ماہ کا بکری کا بچہ ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو اسے ذبح کرلے، تیرے علاوہ دوسروں کے لئے اتنی عمر کی بکری کی قربانی صحیح نہیں۔ یعنی یہ صرف تیرے لئے رخصت ہے، کسی اور کے لئے جائز نہیں ہے۔ (صحیح بخاری۔ رقم الحدیث۔ ۹۵۵)

55 :: ثابت ہوتا ہے کہ نبی پاک ﷺ اگر چاہیں تو کسی کے لئے نمازوں کی تعداد میں بھی تبدیلی فرماسکتے ہیں۔

حدیث پاک: ایک صحابیِ رسول ﷺ، حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ میں اسلام اس شرط پر قبول کروں گا کہ میں روزانہ صرف دو نمازیں ادا کروں گا۔ نبی پاک ﷺ نے اُن کی یہ شرط منظور فرمالی۔ (مسند امام احمد۔ رقم الحدیث۔ ۲۰۲۸۷)

علم کے موتی نمبر:56

حدیث پاک: (1) جس شخص کو اس بات سے خوشی ہو کہ لوگ اس کی تعظیم میں کھڑے رہیں وہ اپنا ٹھکانہ جہنم سمجھے۔ (ترمذی)

(2) جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہو گئی گویا اُس کے سب گھر والے مال واسباب چھن گئے۔ (نسائی)

کیا ہم لوگ نماز کو وہ اہمیت دیتے ہیں، جو ہمیں دینی چاہیے۔ اگر ہمارا موبائل گم ہو جائے تو اُس کا سوگ تو ہم بڑے عرصے تک کرتے ہیں۔ لیکن اگر ہماری ایک نماز بھی فوت ہو جائے تو کیا ہم اُس کا غم کرتے ہیں؟

علم کے موتی نمبر:57

حدیث پاک: ”جو میری زیارت کے لیے آیا، سوائے میری زیارت کے اور کسی حاجت کے لیے نہ آیا تو مجھ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اُس کا شفیع بنوں!“ (طبرانی شریف، رقم الحدیث ۴۵۴۶)

58 :: اسلام میں تارکِ دنیا ہونے کی اجازت نہیں۔

حدیث پاک: "حضرت عثمان بن معطون رضی اللہ عنہ، نے کہا کہ میں نے رسول کریم علیہ الصلوۃ والصلام سے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ مجھے تارکِ دُنیا ہونے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری اُمت کے لیے ترکِ دُنیا یہی ہے کہ وہ مسجدوں میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرے...!!“ (مشکوۃ شریف، رقم الحدیث ۷۲۴)

59 :: مسجد بنانے کا ثواب

حدیث پاک: ”جو شخص خدائے تعالیٰ (کی خوشنودی) کے لیے مسجد بنائے گا تو خدائے تعالیٰ اُس کے صلے میں (اُس کے لیے) جنت میں گھر بنائے گا!“ (بخاری شریف، رقم الحدیث ۴۵۰)

60 :: دُعا اور درود پاک کا تعلق

حدیث پاک: ”دُعا....آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتی ہے اُس میں سے کچھ اوپر نہیں چڑھتا، جب تک کہ تو اپنے نبی پاک ﷺ پر دُرود، نہ بھیجے!“ (ترمذی شریف، رقم الحدیث ۴۸۶)

61 :: گناہ کے بعد، نیکی کرو۔

حدیث پاک: ”تم جہاں بھی ہو، اللہ سے ڈرتے رہو اور گناہ کرنے کے بعد نیکی کر لیا کرو وہ اُس گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ“ (جامع ترمذی، مسند احمد)

62 :: مصیبت پر شور مت مچایا کرو۔

حدیث پاک: ”جس کے مال یا جان میں مصیبت آئی پھر اُس نے اسے پوشیدہ رکھا اور لوگوں پر ظاہر نہ کیا تو اللہ پر حق ہے کہ اُس کی مغفرت فرما دے“ (مجمع الزوائد، رقم الحدیث ۱۷۸۷۲)

علم کے موتی نمبر:63

حدیث پاک: ”مصیبت...اپنے صاحب (یعنی مصیبت زدہ) کا چہرہ اس دن چمکائے گی، جس دن چہرے سیاہ ہوں گے“ (مجمع الاوسط، رقم الحدیث ۴۶۲۲)

علم کے موتی نمبر:64

حدیث پاک: ”مومن کی مثال کھیتی کی طرح ہے۔اسے ہوائیں بلاتی رہتی ہیں اور مومن آفات میں مبتلا رہتا ہے ...اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو کاٹے تک بالکل نہیں ہلتا!“ (مسند امام احمد، رقم الحدیث ۷۸۱۹)

65 :: اعلیٰ اخلاق کی اہمیت۔

حدیث پاک: مومنوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق میں سب سے اچھے ہوں (سنن ابی داؤد)

66 :: نیکی بُرائی کو مٹا دیتی ہے۔

حدیث پاک: نیکی برائی کو مٹا دیتی ہے، سیدنا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ' سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈرو اور برائی کے پیچھے نیکی، کرو تو نیکی برائی کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔ سنن الترمذی 1987

67 :: نرم طبیت کی برکت اور فائدہ۔

حدیث پاک: جسے نرمی میں حصہ دیا گیا تو بے شک اسے خیر میں سے حصہ ملا اور جو نرمی کے حصے سے محروم کر دیا گیا تو بے شک وہ خیر سے محروم رہا۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 2013)

68 :: نرمی کی برکت

حدیث پاک: اے عائشہ ! بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے، نرمی کو پسند فرماتا ہے، اور نرمی پر وہ جو کچھ عطا فرماتا ہے وہ سختی پر نہیں دیتا اور نہ اس کے علاوہ کسی اور چیز پر عطا فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث ٦٦٠١)

حدیث پاک: کیا میں تمہیں اس کی خبر نہ دوں جو آگ پر حرام ہے یا آگ اِس پر حرام ہے؟ ہر اُس شخص پر جو (لوگوں سے) قریب، نرم خو اور (معاملہ کرنے میں) آسان ہے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث ٢٤٨٨)

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے پسند ہے کہ اس کی روزی میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز کی جائے تو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کیا کرے۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث ٥٩٨٥)

69 :: کسی دوسرے کا حق مارنے کی سزا۔

حدیث پاک: جس نے کسی زمین میں سے کچھ بھی ناحق لے لیا، تو قیامت کے دن اسے سات زمینوں تک د ھنسایا جائے گا۔ صحیح البخاری، رقم الحدیث ۳۱۹۶

علم کے موتی نمبر:70

حدیث پاک: سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کس کا اسلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان سلامتی میں رہیں۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث ۱۱)

71 :: دو، مومن، ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔

حدیث پاک: جو مومن لوگوں کے ساتھ مل کر رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے اس کا اجر اس مومن سے زیادہ ہے جو لوگوں کے ساتھ مل کر نہیں رہتا اور نہ ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث ۴۰۳۲)

علم کے موتی نمبر:72

حدیث پاک: میرے مومن بندے کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی جزا نہیں کہ جب میں دنیا والوں میں سے اس کا کوئی عزیز فوت کر دوں اور وہ اس پر ثواب کی نیت سے صبر کر لے۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث ۶۴۲۴)

علم کے موتی نمبر:73

برے انسان کے ساتھ بھی اچھے اخلاق سے پیش آنا چاہیئے۔

حدیث پاک: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا، نے فرمایا ہے، ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اندر آنے کی اجازت چاہی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے اجازت دے دو، فلاں قبیلہ کا یہ برا آدمی ہے جب وہ شخص

اندر آیا تو آپ نے اس کے ساتھ بڑی نرمی سے گفتگو کی۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو اس کے متعلق جو کچھ کہنا تھا وہ ارشاد فرمایا اور پھر اس کے ساتھ نرم گفتگو کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، عائشہ! وہ بدترین آدمی ہے جسے اس کی بدکلامی کے ڈر سے لوگ (اسے) چھوڑ دیں۔ صحیح البخاری، رقم الحدیث ۶۰۵۴

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سے اعمال سب سے زیادہ (لوگوں کو) جنت میں لے جانے کا سبب بنیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تقویٰ اور اچھا اخلاق۔ (سنن ابنِ ماجہ، رقم الحدیث ۴۲۴۶)

74 :: بے حیائی، اور بداخلاقی کا نقصان۔

حدیث پاک: حیا ایمان میں سے ہے اور ایمان جنت میں لے جاتا ہے اور بے حیائی بداخلاقی کا حصّہ ہے اور بداخلاقی آگ میں لے جانے والی ہیں۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث ۲۰۰۹)

75 :: مومن کی چند نشانیاں۔

حدیث پاک: مومن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، نازیبا گفتگو کرنے والا اور فحش گوئی کرنے والا نہیں ہوتا
صحیح ابن حبان، رقم الحدیث ۱۹۲

76 :: نجات کا ذریعہ۔

حدیث پاک: سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! نجات کا کیا ذریعہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اپنے گھر میں رہو اور اپنے گناہوں پر روئو۔
سنن الترمذی، رقم الحدیث 2406

77 :: جھوٹے آدمی کی پہچان۔

حدیث پاک: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو آگے بیان کر دے۔
(صحیح مسلم، رقم الحدیث ۸)

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

علم کے موتی نمبر:78

حدیث پاک: کسی نیکی کو حقیر نہ جانو, رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیکی میں کسی چیز کو حقیر نہ سمجھو اگرچہ تم اپنے بھائی سے کشادہ پیشانی کے ساتھ ملو۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث ٦٢٦٩٠)

79 :: اصلی طاقتور انسان کی پہچان۔

حدیث پاک: پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کشتی لڑنے میں غالب آجائے بلکہ اصلی پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پائے۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث ٦١١٤)

علم کے موتی نمبر:80

حدیث پاک: سکھائو اور آسانی کرو اور تنگی نہ کرو اور جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے چاہیے کہ خاموش رہے۔ (مسند احمد، رقم الحدیث ٢١٣٦)

81 :: اگر اپنے لئے رحم چاہتے ہو، تو، دوسروں پر بھی رحم کرنا سیکھو۔

حدیث پاک: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔ صحیح البخاری، رقم الحدیث ٧٣٧٦

علم کے موتی نمبر:82

حدیث پاک: کسی آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے کسی بھائی کو تین رات سے زیادہ کے لیے چھوڑ دے، اس طرح کہ جب دونوں کا سامنا ہو تو یہ بھی منہ پھیر لے اور وہ بھی منہ پھیر لے اور ان دونوں میں وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث ٦٠٧٧)

83 :: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا۔

حدیث پاک: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور جو بندہ معاف کر دیتا ہے اللہ اس کی عزت بڑھاتا ہے اور جو بندہ اللہ تعالیٰ کے لے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔ صحیح مسلم، رقم الحدیث ۶۵۹۲

84 :: اپنے بھائی کی مدد کا ثواب۔

حدیث پاک: جس نے اپنے بھائی کی اس کی پیٹھ پیچھے مدد کی اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت میں مدد فرمائے گا۔

(السنن الکبری للبیھقی، رقم الحدیث ۱۶۶۸۵)

علم کے موتی نمبر:85

حدیث پاک: جو دو مسلمان باہم ملاقات کریں اور مصافحہ کریں تو اس سے پہلے کہ وہ جدا ہوں ان کو بخش دیا جاتا ہے۔ (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث ۵۲۱۲)

علم کے موتی نمبر:86

حدیث پاک: مومن سراپا الفت ہے اور اس میں کوئی خیر نہیں جو نہ محبت کرتا ہے اور نہ محبت کیا جاتا ہے۔ (مسند احمد، رقم الحدیث ۹۱۹۸)

87 :: دوست، سوچ، سمجھ کر بنایا کرو۔

حدیث پاک: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، پس تم میں سے ہر ایک یہ ضرور دیکھے کہ وہ کس کے ساتھ دوستی کر رہا ہے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث ۲۳۷۸)

علم کے موتی نمبر:88

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں تحفے لیا دیا کرو اس سے باہمی محبت پیدا ہو گی

مسند ابی یعلٰی الموصلی، رقم الحدیث ۶۱۴۸

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

علم کے موتی نمبر:89

حدیث پاک: تم دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرو اور تحفہ مت لوٹاؤ اور مسلمانوں سے لڑائی نہ کرو۔

(صحیح ابن حیان، رقم الحدیث ۵۶۰۳)

90 :: ایمان اور حسد۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی دل میں ایمان اور حسد جمع نہیں ہو سکتے۔ سنن النسائی، رقم الحدیث ۳۱۰۹

91 :: قناعت کا فائدہ اور برکت۔

حدیث پاک: فلاح پا گیا جو اسلام لا یا اور جسے بقدر ضرورت رزق دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے جو دیا اس پر اس کو قناعت بھی عطا کی۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث ۲۴۲۶)

92 :: مختصر نماز پڑھانے کا حکم۔

حدیث پاک: ابو مسعود انصاری (رض) کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اور اس نے عرض کیا اللہ کے رسول ! میں فلاں شخص کی وجہ سے فجر کی نماز میں دیر سے جاتا ہوں، اس لیے کہ وہ نماز کو بہت لمبی کر دیتا ہے، ابو مسعود (رض) کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اتنا سخت غضبناک کبھی بھی کسی وعظ و نصیحت میں نہیں دیکھا جتنا اس دن دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا لوگو ! تم میں کچھ لوگ نفرت دلانے والے ہیں، لہٰذا تم میں جو کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے ہلکی پڑھائے، اس لیے کہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور ضرورت مند سبھی ہوتے ہیں." سنن ابن ماجہ شریف کتاب اقامت الصلاۃ (حدیث نمبر:984)

حدیث پاک: حضرت اَبُو مَسۡعُود اَنۡصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ھے فرماتے ہیں کہ ایک شخص (حَزم بِن اَبِّی کَعب) نے رَسُول اَللہ ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا۔ یارَسُول اللہ (ﷺ) ! فلاں شخص (مُعاذ بِن جَبل رَضی اَللہ

تَعَالٰی عَنّہٗ) لمبی نماز پڑھاتے ہیں اِس لیے میں جماعت کی نماز میں شریک نہیں ھو سکتا. (کیونکہ میں دِن بھر اُونٹ چرانے کی وجہ سے رات کو تھک کر چکنا چُور ھو جاتا ھوں اور طویل قرآت سُننے کی طاقت نہیں رکھتا). (اَبُو مَسّعُود راوی کہتے ہیں) کہ اُس دِن سے زیادہ میں نے کبھی رَسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو وعظ کے دوران اِتنا غضب ناک نہیں دیکھا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اَے لوگو! تُم ایسی شدت اِختیار کر کے لوگوں کو دِین سے نفرت دِلانے لگے ھو۔ سُن لو جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو وہ ھلکی نماز پڑھائے، کیونکہ اُن میں بیمار، کمزور اور حاجت والے سب ھی قسم کے لوگ ھوتے ہیں۔ صَحِیّح اَلبُخَارِی شَرِیف، جِلد اَوَّل، کتَاب اَلعِلّم، باب نمبر 70، حدیث نمبر 90،

93 :: کچھ حکمت، بصیرت اور نرمی کی باتیں۔

حدیث پاک: جو چیز میں نے تمھیں نہ بتائی ہو اسے یوں ہی رہنے دو، اس لیے کہ تم سے پہلے کی امتیں زیادہ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لہٰذا جب میں تمھیں کسی چیز کا حکم دوں تو طاقت بھر اس پر عمل کرو، اور جب کسی چیز سے منع کر دوں تو اس سے رک جائو۔ ابن ماجہ-2

حدیث پاک: ایک دیہاتی کھڑا ھو کر مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کرنے لگا۔ تو لوگ اُس پر جھپٹنے لگے۔ یہ دیکھ کر رَسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ اِسے چھوڑ دو اور اِس کے پیشاب پر پانی کا بھرا ھوا ڈول یا کچھ کم بھرا ھوا ڈول بہادو۔ کیونکہ تُم نرمی کے لیے بھیجے گئے ھو، سختی کے لیے نہیں۔ صَحِیّح اَلبُخَارِی شَرِیف، حَدِیث نمبر 220،

حدیث پاک: جب نماز پڑھتے وقت تم میں سے کسی کو اونگھ آجائے، تو چاہیے کہ وہ سو رہے یہاں تک کہ نیند (کا اثر) اس سے ختم ہو جائے۔ اس لیے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے اور وہ اونگھ رہا ہو تو وہ کچھ نہیں جانے گا کہ وہ (اللہ تعالیٰ سے) مغفرت طلب کر رہا ہے یا اپنے نفس کو بد دعا دے رہا ہے۔ صحیح بخاری-212

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حدیث پاک: ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا، جو پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی کھا رہا تھا۔ تو اس شخص نے اپنا موزہ لیا اور اس سے پانی بھر کر پلانے لگا، حتیٰ کہ اس کو خوب سیراب کر دیا۔ اللہ نے اس شخص کے اس کام کی قدر کی اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔ صحیح بخاری-173

حدیث پاک: "کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کی خبر نہ دوں جو جہنم کی آگ پر یا جہنم کی آگ ان پر حرام ہے؟ جہنم کی آگ، لوگوں کے قریب رہنے والے، آسانی کرنے والے، اور نرم اخلاق والے پر حرام ہے"۔ ترمذی-2488

حدیث پاک: "جو شخص لوگوں پر مہربانی نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر مہربانی نہیں کرے گا"۔ ترمزی-1922

94 :: مسکین کون ہے۔

حدیث پاک: مِسکین وہ نہیں ھے جو لوگوں کے پاس گھومتا رھتا ھے. ایک لُقّمہ اور دو لُقّمہ، اور ایک کھجور اور دو کھجور کی خُواہش اُس کو دَربدر پِھراتی ھے. بلکہ (پُورا اور اصلی) مِسکین وہ ھے. جِس کو اِتنی دولت نہیں مِلتی کہ وہ بے پرواہ ھو جائے اور نہ کوئی اُس کا حال جانتا ھے کہ اُس کو خیرات دے اور نہ وہ اُٹھ کر سَوال کرتا ھے۔

صَحِیّحُ اَلّبُخَارِی-1393

95 :: حضرت سیلمان علیہ سلام کی شان۔

حدیث پاک: جب سلیمان بن داود (علیہ السلام) بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے، تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزیں مانگیں، ایک تو یہ کہ میں مقدمات میں جو فیصلہ کروں، وہ تیرے فیصلے کے مطابق ہو، دوسرے مجھ کو ایسی حکومت دے کہ میرے بعد پھر ویسی حکومت کسی کو نہ ملے، تیسرے یہ کہ جو کوئی اس مسجد میں صرف نماز ہی کے ارادے سے آئے وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا دو باتیں تو اللہ تعالیٰ نے سلیمان (علیہ السلام) کو عطا فرمائیں، مجھے امید ہے کہ تیسری چیز بھی انہیں عطا کی گئی ہو گی." سنن ابن ماجہ-1408

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

96 :: صرف دو آدمیوں پر رشک کیا جاسکتا ہے۔

حدیث پاک: ”رشک صرف دو آدمیوں پر کیا جاسکتا ہے، ایک اس پر جسے اللہ نے قرآن کا علم دیا اور وہ اس کی تلاوت رات دن کرتا ہے تو ایک دیکھنے والا کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اسی جیسا قرآن کا علم ہوتا تو میں بھی اس کی طرح تلاوت کرتا رہتا اور دوسرا وہ شخص ہے - جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اسے اس کے حق میں خرچ کرتا ہے جسے دیکھنے والا کہتا ہے، کہ کاش مجھے بھی اللہ اتنا مال دیتا تو میں بھی اسی طرح خرچ کرتا جیسے یہ کرتا ہی صحیح بخاری 7528

97 :: اللہ تعالی، سے کبھی بھی مایوس مت ہونا، کیونکہ وہ اپنے سے ڈرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے۔

حدیث پاک: ”ایک شخص نے جس نے (بنی اسرائیل میں سے) کوئی نیک کام کبھی نہیں کیا تھا، وصیت کی کہ جب وہ مر جائے تو اسے جلا ڈالیں اور اس کی آدھی راکھ خشکی میں اور آدھی دریا میں بکھیر دیں کیونکہ اللہ کی قسم اگر اللہ نے مجھ پر قابو پالیا تو ایسا عذاب مجھ کو دے گا جو دنیا کے کسی شخص کو بھی وہ نہیں دے گا۔ پھر اللہ نے سمندر کو حکم دیا اور اس نے تمام راکھ جمع کر دی جو اس کے اندر تھی۔ پھر اس نے خشکی کو حکم دیا اور اس نے بھی اپنی تمام راکھ جمع کر دی جو اس کے اندر تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا تھا؟ اس نے عرض کیا اے رب! تیرے خوف سے میں نے ایسا کیا اور تو سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔“

صحیح بخاری-7506

98 :: صرف، جنگ میں لڑ کر فوت ہونے والا ہی شہید نہیں ہوتا۔ بلکہ 7 طریقوں سے وفات پانے والے بھی شہید کہلاتے ہیں۔

حدیث پاک: ”اللہ کی راہ میں شہید ہونے کے علاوہ شہادت کی سات قسمیں ہیں: طاعون کے مرض سے، ڈوب جانے سے، نمونیے کے مرض سے، پیٹ کے مرض سے، جل کر وفات پانے والے اور کسی بوجھ تلے دب کر

مرنے والے شہید ہیں اور بچے کی پیدائش پر فوت ہو جانے والی عورت بھی شہید ہے۔ مشکات المصابیح-1561،ابو داود-3111،ابن ماجہ-2803

99 :: نیت کی برکت۔

حدیث پاک: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پہ آئے، اور ارادہ رکھتا ہو کہ رات میں اٹھ کر نماز پڑھے گا، پھر اسے ایسی نیند آئی کہ صبح ہو گئی، تو اس کا ثواب اس کی نیت کے مطابق لکھا جائے گا، اور اس کا سونا اس کے رب کی طرف سے اس پر صدقہ ہو گا۔ ابن ماجہ-1344

علم کے موتی نمبر :100

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو وہ مجھے عنقریب حالت بیداری میں بھی دیکھے گا اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔' متفق علیہ۔ صحیح بخاری،-6993 صحیح مسلم-5920،11/2266

101 :: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نرم طبعیت۔

حدیث پاک: ایک دیہاتی کھڑا ہو کر مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کرنے لگا۔ تو لوگ اُس پر جھپٹنے لگے۔ یہ دیکھ کر رَسُول اَللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ اِسے چھوڑ دو اور اِس کے پیشاب پر پانی کا بھرا ہوا ڈول یا کچھ کم بھرا ہوا ڈول بہا دو۔ کیونکہ تُم نرمی کے لیے بھیجے گئے ہو، سختی کے لیے نہیں۔ صحیح بخاری شَرِیف، حَدیث نمبر 220،

حدیث پاک: حَضّرت اُمِ قَیّس بِنّتِ مِحّسَن (رَضّی اَللّٰہ تَعَالٰی عَنّھا)، رَسُول اَللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کی خدمتِ اقدس میں اپنا چھوٹا بچہ لے کر آئیں۔ جو کھانا نہیں کھاتا تھا۔ (یعنی شیر خُوار تھا)، رَسُول اَللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے اپنی گود میں بٹھا لیا۔ اُس بچے نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے پر پیشاب کر دِیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگا کر کپڑے پر چھڑک دِیا اور اُسے نہیں دھویا۔ صحیح بخاری شَرِیف، حَدیث نمبر-223

علم کے موتی نمبر:102

حدیث پاک: جو چیز میں نے تمہیں نہ بتائی ہو اسے یوں ہی رہنے دو، اس لیے کہ تم سے پہلے کی امتیں زیادہ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لہٰذا جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو طاقت بھر اس پر عمل کرو، اور جب کسی چیز سے منع کردوں تو اس سے رک جاو۔ ابن ماجہ-2

103 : نیند آنے پر نماز مت پڑھو۔

حدیث پاک: جب نماز پڑھتے وقت تم میں سے کسی کو اونگھ آجائے، تو چاہیے کہ وہ سو رہے یہاں تک کہ نیند (کا اثر) اس سے ختم ہو جائے۔ اس لیے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے اور وہ اونگھ رہا ہو تو وہ کچھ نہیں جانے گا کہ وہ (اللہ تعالیٰ سے) مغفرت طلب کر رہا ہے یا اپنے نفس کو بددعا دے رہا ہے۔ صحیح بخاری-212

104 :: کتے کو پانی پلایا اور جنت مل گئی۔

حدیث پاک: ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا، جو پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی کھا رہا تھا۔ تو اس شخص نے اپنا موزہ لیا اور اس سے پانی بھر کر پلانے لگا، حتیٰ کہ اس کو خوب سیراب کر دیا۔ اللہ نے اس شخص کے اس کام کی قدر کی اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔ صحیح بخاری-173

105 :: لوگوں کو قرض کے معاملے میں آسانی دینے کا فائدہ۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص کا انتقال ہوا (قبر میں) اس سے سوال ہوا، تمہارے پاس کوئی نیکی ہے؟ اس نے کہا کہ میں لوگوں سے خرید و فروخت کرتا تھا۔ (اور جب کسی پر میرا قرض ہوتا) تو میں مالداروں کو مہلت دیا کرتا تھا اور تنگ دستوں کے قرض کو معاف کر دیا کرتا تھا اس پر اس کی بخشش ہو گئی۔ صحیح البخاری-2391

106 : جوتا پہننے کا طریقہ۔

حدیث پاک: ”تم میں سے جب کوئی جوتا پہنے تو داہنے پیر سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں سے شروع کرے، پہننے میں داہنا پاوں پہلے اور اتارنے میں پیچھے ہو“ ترمذی شریف-1779

107 :: کون سا صدقہ افضل ہے۔

حدیث پاک: ایک صحابی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا یہ کہ صدقہ تندرستی کی حالت میں کر کہ (تجھ کو اس مال کو باقی رکھنے کی) خواہش بھی ہو جس سے کچھ سرمایہ جمع ہو جانے کی تمہیں امید ہو اور (اسے خرچ کرنے کی صورت میں) محتاجی کا ڈر ہو اور اس میں تاخیر نہ کر کہ جب روح حلق تک پہنچ جائے تو کہنے بیٹھ جائے کہ اتنا مال فلاں کے لیے ’فلانے کو اتنا دینا‘ اب تو فلانے کا ہو ہی گیا (تو تو دنیا سے چلا)۔ صحیح البخاری-2748

علم کے موتی نمبر:108

حدیث پاک: ” آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کر دے۔ صحیح مسلم-7

109 :: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا فائدہ۔

حدیث پاک: ”پچھلی امتوں میں کا، ایک شخص جسے اپنے برے عملوں کا ڈر تھا۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو میری لاش ریزہ ریزہ کر کے گرم دن میں اٹھا کے دریا میں ڈال دینا۔ اس کے گھر والوں نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا پھر اللہ تعالیٰ نے اسے جمع کیا اور اس سے پوچھا کہ یہ جو تم نے کیا اس کی وجہ کیا ہے؟ اس شخص نے کہا کہ پروردگار مجھے اس پر صرف تیرے خوف نے آمادہ کیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرما دی۔

صحیح بخاری6480

110 :: جنت میں جانے کے لئے یہ اعمال کافی ہیں۔

حدیث پاک: ایک اعرابی (دیہاتی)، رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جب میں اس پر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا: ''تم اللہ کی بندگی کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو جو تم پر لکھ دی گئی ہے، فرض زکاۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔'' وہ کہنے لگا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں نہ کبھی اس پر کسی چیز کا اضافہ کروں گا اور نہ اس میں کمی کروں گا۔ جب وہ واپس جانے لگا تو نبی اکریم ﷺ نے فرمایا: ''جسے اس بات سے خوشی ہو کہ وہ ایک جنتی آدمی دیکھے تو وہ اسے دیکھ لے۔'' صحیح مسلم-107

علم کے موتی نمبر:111

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ، کی زبان مبارک پر کوئی برا کلمہ نہیں آتا تھا اور نہ آپ ﷺ کی ذات سے یہ ممکن تھا اور آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ تم میں سب سے زیادہ عزیز مجھے وہ شخص ہے جس کے عادات و اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔ صحیح بخاری-۳۸۰۹

112 :: نبی پاک ﷺ کی اپنی آل، کے لئے دعا۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: ''اے اللہ! آل محمد ﷺ کو صرف اتنا رزق عطا فرما کہ ان کے جسم و جان کا رشتہ برقرار رہ سکے۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (دعا فرمائی): اے اللہ! آل محمد ﷺ کی روزی کم سے کم کھانے جتنی کر دے۔ ایک دوسری روایت میں ہے: ''بقدر کفاف'' (گزارہ لائق روزی عطا فرما)

صحیح بخاری-6460، صحیح مسلم-2427

113 :: حسد صرف دو باتوں میں جائز ہے۔

حدیث پاک: حسد صرف دو باتوں میں جائز ہے۔ایک تو اس شخص کے بارے میں جسے اللہ نے دولت دی ہو اور وہ اس دولت کو راہ حق میں خرچ کرنے پر بھی قدرت رکھتا ہو اور ایک اس شخص کے بارے میں جسے اللہ نے حکمت (کی دولت) سے نوازا ہو اور وہ اس کے ذریعہ سے فیصلہ کرتا ہو اور (لوگوں کو) اس حکمت کی تعلیم دیتا ہو۔ صحیح بخاری-73

114 :: ہر مرد، عورت، مالک، ملازم، سب ہی حاکم ہیں۔اور ان سب سے ان کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا۔

حدیث پاک: ”ہر آدمی حاکم ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا۔امام حاکم ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہو گا۔مرد اپنے گھر کے معاملات کا افسر ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا۔عورت اپنے شوہر کے گھر کی افسر ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا۔خادم اپنے آقا (سید) کے مال کا محافظ ہے اور اس سے اس کے بارے میں سوال ہو گا۔“انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے یہ باتیں سنی ہیں اور مجھے خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ مرد اپنے باپ کے مال کا محافظ ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہو گا۔غرض تم میں سے ہر فرد حاکم ہے اور سب سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہو گا۔ صحیح بخاری-2558

115 :: افراد کی نمازِ جنازہ میں شرکت۔

حدیث پاک: جس شخص کی نماز جنازہ سو مسلمانوں نے پڑھی اسے بخش دیا جائے گا۔ سنن ابن ماجہ-1488

116 :: مرنے والے، پہلے سے وفات پائے ہوئے لوگوں کو زندہ لوگوں کا سلام پہنچا سکتے ہیں۔

حدیث پاک: عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ جب ان کے والد کعب (رض) کی وفات کا وقت آیا، تو ان کے پاس ام بشر بنت براء بن معرور (رضی اللہ عنہا) آئیں، اور کہنے لگیں اے ابوعبدالرحمٰن! اگر فلاں سے آپ کی ملاقات ہو تو ان کو میرا اسلام کہیں، کعب (رض) نے کہا اے ام بشر! اللہ تمہیں بخشے، ہمیں اتنی فرصت کہاں ہوگی کہ ہم لوگوں کا سلام پہنچاتے پھریں، انہوں نے کہا اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے نہیں سنا مومنوں کی روحیں سبز پرندوں کی صورت میں ہوں گی، اور جنت کے درختوں سے کھاتی چرتی ہوں گی، کعب (رض) کہا کیوں نہیں، ضرور سنی ہے، تو انہوں نے کہا بس یہی مطلب ہے۔"

سنن ابن ماجہ شریف کتاب الجنائز-1449

علم کے موتی نمبر:117

حدیث پاک: !رَسُول اَللہ ﷺ نے ایک شخص کو کنارے پر بیٹھے دیکھا۔اُس نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی۔آپ نے فرمایا او فلانے تجھے کیا ھوا لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ وہ کہنے لگا یا رَسُول اَللہ ﷺ مجھ کو نہانے کی حاجت ھے اور پانی نہیں ھے.آپ نے فرمایا مٹّی لے لے وہ تجھ کو کفایت کرتی ھے.(یعنی تیَمّم کرنے کا فرمایا) صحیح بخاری شَرِیف، کتاب اَلتّیَمّم، باب نمبر 240، حدیث نمبر 339،

118 :: نماز میں امام کی غلطی کا وبال، پیچھے نماز پڑھنے والوں پر نہیں ہوگا۔

حدیث پاک: حَضرت اَبُو ھرِیرہ (رَضّی اَللہ تَعّالٰی عَنّہُ) سے روایت ھے کہ رَسُول اَللہ ﷺ نے فرمایا! کہ اِمام لوگوں کو نماز پڑھاتے ہیں۔پس اگر اِمام نے ٹھیک نماز پڑھائی تو اُس کا ثواب تمہیں ملے گا اور اگر غلطی کی تو بھی (تمہاری نماز کا) ثواب تم کو ملے گا اور غلطی کا وبال اِمام پر رہے گا۔ صحیح بخاری شَرِیف، حدیث نمبر 694،

119 :: اُتنا عمل کیا کرو، جتنی تم میں طاقت ہے۔

حدیث پاک: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ ،رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،(ایک دن)ان کے پاس آئے،اس وقت ایک عورت میرے پاس بیٹھی تھی،آپ نے دریافت کیا یہ کون ہے؟میں نے عرض کیا، فلاں عورت اور اس کی نماز (کے اشتیاق اور پابندی)کاذکر کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جاؤ(سن لو کہ) تم پر اتنا ہی عمل واجب ہے جتنے عمل کی تمہارے اندر طاقت ہے۔اللہ کی قسم!(ثواب دینے سے)اللہ نہیں اکتاتا، مگر تم (عمل کرتے کرتے)اکتا جاؤگے،اور اللہ کو دین (کا)وہی عمل زیادہ پسند ہے جس کی ہمیشہ پابندی کی جاسکے۔(اور انسان بغیر اکتائے اسے انجام دے)۔ صحیح بخاری-43

120 :: کیا خواتین بھی نماز جنازہ پڑھ سکتی ہیں؟اور کیا مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے؟؟

مسجد کے اندر نماز جنازہ، بالکل پڑھا جاسکتا ہے،اور خواتین بھی نماز جنازہ پڑھ سکتی ہیں۔

حدیث پاک: جب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہوئی تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے کہا:ان کو مسجد میں لاؤتاکہ میں بھی انکی نماز جنازہ ادا کر سکوں۔ان کی اس بات پر اعتراض کیا گیا تو انھوں نے کہا:اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیضاء کے دو بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی (سہل) رضی اللہ تعالی عنہما کا جنازہ مسجد میں ہی پڑھا تھا۔ صحیح مسلم-2254

121 :: نبی محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کی امت کی سب سے افضل ترین شخصیت، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہو، کی شان۔۔۔۔

حدیث پاک: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے (آخری) مرض کے دوران میں مجھ سے فرمایا: اپنے والد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلاؤتاکہ میں ایک

تحریر لکھ دوں، مجھے یہ خوف ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے گا اور کہنے والا کہے گا: میں زیادہ حقدار ہوں جبکہ اللہ بھی ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا (کسی اور کی جانشینی) سے انکار فرماتا ہے اور مومن بھی۔ صحیح مسلم-6181

122 :: مشکلات میں دعا کی قبولیت کا طریقہ۔

حدیث پاک: ''جس شخص کو پسند ہو کہ مشکلات و مصائب کے وقت اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے تو پھر اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی میں کثرت سے دعائیں کرے۔ مشکوۃ شریف-2240، ترمزی-3382

123 :: رب تعالیٰ کو پسندیدہ ترین، 3 کام کون سے ہیں؟؟

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ، :1 وقت پر نماز پڑھنا۔ پوچھا کہ پھر کون سا ؟ فرمایا کہ، :2 والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، پوچھا پھر کون سا؟ فرمایا کہ، :3 اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ صحیح بخاری-5970

124 :: کچھ لوگ ایک وتر پڑھتے ہیں، اور کچھ لوگ 3 وتر پڑھتے ہیں، آخر درست کیا ہے۔؟؟

دین میں بہت آسانیاں ہیں، اور، ان آسانیوں کو لوگوں سے چھپانا نہیں چاہیئے۔ وتر، 1، 3، یا 5، سب ہی حدیث پاک سے ثابت ہیں۔

حدیث پاک: ''وتر ہر مسلمان پر حق (ضروری، واجب) ہے، جسے پسند ہو کہ وہ پانچ وتر پڑھے تو وہ پانچ پڑھے، جو تین پڑھنا پسند کرے تو وہ تین پڑھے اور جسے ایک وتر پڑھنا پسند ہو تو وہ ایک پڑھے۔'' ابو داود-1422، ابن ماجہ-1190

حدیث پاک: ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہو، سے پوچھا گیا کیا امیر المومنین معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے بارے میں آپ کے پاس کوئی جواب یا فتویٰ ہے کہ وہ صرف ایک وتر پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: وہ درست ہیں کیونکہ وہ ایک فقیہ شخص

ہیں۔اور ایک دوسری روایت میں ہے: ابن ملیکہؒ نے فرمایا: معاویہ نے نمازِ عشاء کے بعد ایک رکعت وتر پڑھی، اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھو، کے آزاد کردہ غلام آپ کے پاس تھے، انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھو، کے پاس آکر انہیں بتایا تو انہوں نے فرمایا: انہیں چھوڑ دو کیونکہ انہیں نبی ﷺ کی صحبت اختیار کرنے کا شرف حاصل ہے۔ رواہ البخاری-3765

ایک مرتبہ دوبارہ ثابت ہوا، کہ، اگر کوئی ایک وتر پڑھ لے تو وہ بھی بالکل درست اور جائز ہے۔

125 :: قصر نماز کے لئے کتنے دن کا سفر ضروری ہے۔

حدیث پاک: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھو فرماتے ہیں، کہ، نبی کریم ﷺ (مکہ میں فتح مکہ کے موقع پر) انیس دن ٹھہرے اور برابر قصر کرتے رہے۔اس لیے انیس دن کے سفر میں ہم بھی قصر کرتے رہتے ہیں اور اس سے اگر زیادہ ہو جائے تو پوری نماز پڑھتے ہیں۔ صحیح بخاری۔1080

126 :: سواری پر نوافل اور وتر ادا کئے جا سکتے ہیں۔

حدیث پاک: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنھو، بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ دوران سفر اپنی سواری پر جس طرف وہ رخ کرتی، نماز پڑھا کرتے تھے۔اور آپ رکوع و سجود کے لیے سر کا اشارہ فرماتے تھے۔آپ فرائض کے علاوہ نماز تہجد اور نماز وتر اپنی سواری پر ادا کرتے تھے۔ متفق علیہ، صحیح بخاری-1000، صحیح مسلم-37،38،700

حدیث پاک: حضرت انس رضی اللہ تعالی عنھو، بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ دوران سفر نفل پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو آپ اپنی سواری پر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ کر نماز پڑھتے اور سواری جس رخ چاہتی چلتی جاتی۔ ابوداود۔1225

127 :: کیا سفر کے دوران، وتر نماز پڑھنا لازم ہے؟

نبی کریم ﷺ، سفر میں بھی وتر نماز ادا فرماتے تھے، لہذا سفر میں بھی وتر نماز ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیئے۔

حدیث پاک: میں (حضرت سعید رضی اللہ تعالی عنہ) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ کے راستے میں تھا۔ سعید نے کہا کہ جب راستے میں مجھے طلوع فجر کا خطرہ ہوا تو سواری سے اتر کر میں نے وتر پڑھ لیا اور پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جا ملا۔ آپ نے پوچھا کہ کہاں رک گئے تھے؟ میں نے کہا کہ اب صبح کا وقت ہونے ہی والا تھا اس لیے میں سواری سے اتر کر وتر پڑھنے لگا۔ اس پر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا تمہارے لیے نبی کریم ﷺ کا عمل اچھا نمونہ نہیں ہے۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں بیشک ہے۔ آپ نے بتلایا کہ نبی کریم ﷺ تو اونٹ ہی پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔ صحیح بخاری-999

128 :: پیر صاحبان کا ہر دوسری بات پر اپنے مریدوں سے ناراض ہونا، بالکل غلط ہے، کیونکہ، ہمارے نبی کریم ﷺ، تو اپنے صحابہ کی بہت سی غلطیوں اور نادانیوں کو تک نظر انداز فرما دیتے تھے۔ اور طعنے تک نہیں مارتے تھے۔ بلکہ وہ تو صحابہ کی انسانی تقاضوں کے تحت ہونے والی کمزوریوں کو سمجھتے تھے۔

حدیث پاک: ابراہیم تیمی کے والد (یزید بن شریک) سے روایت ہے، انہوں نے کہا: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، ایک آدمی نے کہا: اگر میں رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک کو پا لیتا تو آپ کی معیت میں جہاد کرتا اور خوب لڑتا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم ایسا کرتے؟ میں نے غزوہ احزاب کی رات ہم سب کو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہمیں تیز ہوا اور سردی نے اپنی گرفت میں لے رکھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا مرد ہے جو مجھے (اس) قوم (کے اندر) کی خبر لا دے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میرے ساتھ رکھے! ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے آپ کو کوئی جواب نہ دیا، آپ ﷺ نے پھر فرمایا: کوئی شخص ہے جو میرے

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

پاس ان لوگوں کی خبر لے آئے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میرے ساتھ رکھے! ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔آپ ﷺ نے پھر فرمایا: ہے کوئی شخص جو ان لوگوں کی خبر لا دے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میری رفاقت عطا فرمائے! ہم خاموش رہے، ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہ دیا،آپ نے فرمایا: حذیفہ! کھڑے ہو جاؤ اور تم مجھے ان کی خبر لا کے دو۔جب آپ نے میرا نام لے کر بلایا تو میں نے اُٹھنے کے سوا کوئی چارہ نہ پایا۔آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ ان لوگوں کی خبریں مجھے لا دو اور انہیں میرے خلاف بھڑکا نہ دینا۔(کوئی ایسی بات یا حرکت نہ کرنا کہ تم پکڑے جاؤ،اور وہ میرے خلاف بھڑک اٹھیں)جب میں آپ کے پاس سے گیا تو میری حالت یہ ہو گئی جیسے میں حمام میں چل رہا ہوں،(پسینے میں نہایا ہوا تھا) یہاں تک کہ میں ان کے پاس پہنچا، میں نے دیکھا کہ ابو سفیان اپنی پشت آگ سے سینک رہا ہے،میں نے تیر کو کمان کی وسط میں رکھا اور اس کو نشانہ بنا دینا چاہا، پھر مجھے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان یاد آ گیا کہ انہیں میرے خلاف بھڑکا نہ دینا(کہ جنگ اور تیز ہو جائے) اگر میں اس وقت تیر چلا دیتا تو وہ نشانہ بن جاتا، میں لوٹا تو (مجھے ایسے لگ رہا تھا) جیسے میں حمام میں چل رہا ہوں، پھر جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو ان لوگوں کی ساری (خبر بتائی اور میں فارغ ہوا تو مجھے ٹھنڈ لگنے لگی، رسول اللہ ﷺ نے مجھے (اپنی اس) عبا کا بچا ہوا حصہ اوڑھا دیا جو آپ (کے جسم اطہر) پر تھی،آپ اس میں نماز پڑھ رہے تھے۔میں (اس کو اوڑھ کر) صبح تک سوتا رہا، جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے خوب سونے والے! اُٹھ جاؤ۔ صحیح مسلم-4640

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

129 : نبی کریم ﷺ نے تو اپنی مبارک زندگی اپنے تمام کے تمام صحابہ کے بارے میں تک کبھی جنت کی گارنٹی نہیں دی ہے۔ماسوائے چند عظیم ترین شخصیات کے۔تو پھر یہ آج کل کے لوگ کیسے اپنے پیر صاحب کے مریدین میں جنت کی ٹکٹیں تقسیم کرتے پھر رہے ہیں۔ان اندھی تقلید میں مبتلا لوگوں کو یہ حدیث پاک پڑھنے کو دیں۔

حدیث پاک: جب انصار نے مہاجرین کی میزبانی کے لیے قرعہ ڈالا تو عثمان بن مظعون ان کے گھرانے کے حصے میں آئے تھے۔ام علاء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ پھر عثمان رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں بیمار پڑ گئے۔میں نے ان کی پوری طرح تیمارداری کی وہ نہ بچ سکے۔ہم نے انہیں ان کے کپڑوں میں لپیٹ دیا تھا۔اتنے میں نبی کریم ﷺ بھی تشریف لائے تو میں نے کہا: ابو سائب! (عثمان رضی اللہ عنہ کی کنیت) تم پر اللہ کی رحمتیں ہوں،میری تمہارے متعلق گواہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے اکرام سے نوازا ہے۔یہ سن کر نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے اکرام سے نوازا ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے تو اس سلسلے میں کچھ خبر نہیں ہے۔میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ! لیکن اور کسے نوازے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس میں تو واقعی کوئی شک وشبہ نہیں کہ ایک یقینی امر (موت) ان کو آچکا ہے۔اللہ کی قسم کہ میں بھی ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے خیر خواہی کی امید رکھتا ہوں لیکن میں حالانکہ اللہ کا رسول ہوں خود اپنے متعلق نہیں جان سکتا کہ میرے ساتھ کیا معاملہ ہوگا۔ام علاء رضی اللہ عنہا نے عرض کیا پھر اللہ کی قسم کہ اس کے بعد میں اب کسی کے بارے میں اس کی پاکی نہیں کروں گی۔انہوں نے بیان کیا کہ اس واقعہ پر مجھے بڑا رنج ہوا۔پھر میں سو گئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ عثمان بن مظعون کے لیے ایک بہتا ہوا چشمہ ہے۔میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے اپنا خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ ان کا عمل تھا۔ صحیح بخاری-3929

130 :: اللہ تعالیٰ اور نبی پاک ﷺ کی محبت، اور جنت کا ساتھ۔

حدیث پاک: ایک صاحب نے رسول اللہ ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے قیامت کے لیے تیاری کیا کی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کچھ بھی نہیں، سوا اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر تمہارا حشر بھی انہیں کے ساتھ ہوگا جن سے تمہیں محبت ہے۔ ”انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہمیں کبھی اتنی خوشی کسی بات سے بھی نہیں ہوئی جتنی آپ کی یہ حدیث سن کر ہوئی کہ ”تمہارا حشر انہیں کے ساتھ ہوگا جن سے تمہیں محبت ہے۔“ انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں بھی رسول اللہ ﷺ سے اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت رکھتا ہوں اور ان سے اپنی اس محبت کی وجہ سے امید رکھتا ہوں کہ میرا حشر انہیں کے ساتھ ہوگا، اگرچہ میں ان جیسے عمل نہ کر سکا۔ صحیح بخاری-3688

131 :: تنگ دست سے در گزر کرنے کا اجر۔

حدیث پاک: ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا کہ اس سے در گزر کر جاؤ۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ بھی ہم سے (آخرت میں) در گزر فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے (اس کے مرنے کے بعد) اس کو بخش دیا۔ صحیح البخاری:2078

132 :: جو انسان ضرورت سے زیادہ، دنیاوی معاملات کی فکر میں رہتا ہے، وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔

حدیث پاک: جس کو دنیا کی فکر لگی ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر اس کے معاملات کو پراگندہ کر دے گا، اور محتاجی کو اس کی نگاہوں کے سامنے کر دے گا، جب اس کو دنیا سے صرف وہی ملے گا جو اس کے حصے میں لکھ دیا گیا ہے، اور جس کا مقصود آخرت ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے معاملات کو ٹھیک کر دے گا، اس کے دل کو بے نیازی عطا کرے گا، اور دنیا اس کے پاس ناک رگڑتی ہوئی آئے گی۔ ابن ماجہ 4105 -

133 :: تقدیر کا مسئلہ سمجھنے کے لیئے اس حدیث پاک کو انتہائی غور سے پڑھیں۔

حدیث پاک: ”اگر اللہ تعالیٰ آسمان وزمین کے تمام باشندوں کو عذاب دینا چاہے تو وہ انہیں عذاب دے سکتا ہے اور یہ اس کا کوئی ظلم نہ ہوگا (کیونکہ وہ سب کا مالک ہے اور مالک کو اپنی ملکیت میں تصّرف کا حق حاصل ہے) اگر وہ ان پر رحم کرے تو اس کی رحمت ان کے اعمال سے بہتر ہو گی، اگر تم اُحد پہاڑ کے برابر سونا یا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو تو وہ اس وقت تک ہرگز قبول نہ ہوگا جب تک تقدیر پر ایمان نہ لے آو، دیکھو! جو بات تم پر آنے والی ہے وہ جا نہیں سکتی اور جو نہیں آنے والی وہ آ نہیں سکتی، اگر اس کے خلاف عقیدہ رکھتے ہوئے تمہیں موت آگئی تو سمجھ لو کہ جہنم میں جاؤ گے۔ (ابن ماجہ، ۷۷)

کئی چیزوں میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اختیار دیا ہوا ہے۔ مثلا: اچھائی یا برائی کا انتخاب کرنا۔ اپنی پسند کا مذہب اختیار کرنا، جیسا کہ بہت سارے عیسائی، اور کافر ہر سال اپنی مرضی سے اسلام قبول کر لیتے ہیں۔ اور کئی بدبخت اپنی مرضی سے مسلمان سے کافر بھی ہو جاتے ہیں، جیسا مرزا قادیانی، مسلمان سے قادیانی (کافر)، ہو گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ مگر کچھ چیزوں میں انسان کو کوئی اختیار نہیں ہے۔ مثلا، زندگی اور موت میں کوئی اختیار نہیں ہے۔ موت اپنے مقررہ وقت پر آکر رہتی ہے۔ کوئی علاج یا دوائی موت کو ٹال نہیں سکتی۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دوائی کے استعمال سے تکلیف میں کمی تو ہو سکتی ہے، مگر موت کا وقت ٹل نہیں سکتا۔

134 :: غیر ضروری، سوالات اور معاملات میں پڑنے سے گریز کیا کریں۔

حدیث پاک: جو چیز میں نے تمہیں نہ بتائی ہو اسے یوں ہی رہنے دو، اس لیے کہ تم سے پہلے کی امتیں زیادہ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لہٰذا جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو طاقت بھر اس پر عمل کرو، اور جب کسی چیز سے منع کردوں تو اس سے رک جاو۔ سنن ابن ماجہ۔ 2

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

135:: دعامانگنے کا طریقہ

حدیث پاک: ''تم اللہ سے دعا مانگو اور اس یقین کے ساتھ مانگو کہ تمہاری دعا ضرور قبول ہو گی؛ اور جان لو کہ اللہ تعالٰی غفلت اور لہو ولعب میں مبتلا دل کی دعا قبول نہیں کرتا''۔ جامع الترمذی 4389

دعا مانگنے کے آداب میں سر فہرست توجہ اور عاجزی ہیں۔ان کے بغیر دعا، دعا کہلانے کے ہی قابل نہیں ہے۔

136 :: اللہ تعالٰی، پر توکل کس طرح کرنا چاہئیے:

حدیث پاک: اگر تم اللہ تعالٰی پر ایسے ہی توکل (بھروسہ) کرو، جیسا کہ اس پر، توکل (بھروسہ) کرنے کا حق ہے، تو وہ تم کو ایسے رزق دے گا، جیسے پرندوں کو دیتا ہے، وہ صبح میں خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر لوٹتے ہیں۔ ابن ماجہ-4164

137 :: نبی کریم ﷺ، کے گھر فاقوں کا حال۔۔۔۔

حدیث پاک: نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالٰی عنہ، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالٰی عنہ، کو کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ دن میں بھوک سے کروٹیں بدلتے رہتے تھے، آپ کو خراب اور ردی کھجور بھی نہ ملتی تھی جس سے اپنا پیٹ بھر لیتے۔" ابن ماجہ–4146

138 :: نبی کریم ﷺ، کے گھر کئی، کئی، دنوں تک کھانا تک نہیں پکایا جاتا تھا۔

حدیث پاک: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہ، کہتی ہیں کہ کبھی کبھی آل محمد ﷺ پر پورا مہینہ ایسا گزر جاتا تھا کہ ان کے گھروں میں سے کسی گھر میں دھواں نہ دیکھا جاتا تھا، (یعنی کھانا تک نہ پکایا جاتا)، ابو سلمہ نے پوچھا: پھر وہ کیا کھاتے تھے؟ کہا: دو کالی چیزیں یعنی کھجور اور پانی، البتہ ہمارے کچھ انصاری پڑوسی تھے،

جو صحیح معنوں میں پڑوسی تھے،ان کی کچھ پالتو بکریاں تھیں،وہ آپ کو ان کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے۔ محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے نو گھر تھے۔" ابن ماجہ-4145

139 :: لازمی نہیں کہ ، جس کا جنازہ بڑا ہو، وہ انسان بھی اچھا ہو، لہذا لوگوں کے بڑے جنازے دیکھ کر متاثر ہونا چھوڑ دیں۔

حدیث پاک: لوگوں میں سب سے زیادہ قابل رشک میرے نزدیک وہ مومن ہے، جو مال و دولت آل و اولاد سے ہلکا پھلکا ہو، جس کو نماز میں راحت ملتی ہو، لوگوں میں گم نام ہو، اور لوگ اس کی پرواہ نہ کرتے ہوں، اس کا رزق بس گزر بسر کے لیے کافی ہو، وہ اس پر صبر کرے، اس کی موت جلدی آجائے، اس کی میراث کم ہو، اور اس پر رونے والے کم ہوں۔ " ابن ماجہ–4117

140 : جنت میں لے جانے والے دو کام، اور، جسم کے وہ دو اعضاء، جن کی وجہ سے بہت سے لوگ جہنم میں جائیں گے۔

حدیث پاک: حضور نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا : کون سے اعمال ہیں، جو لوگوں کو بکثرت جنت میں لے جائیں گے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اتعالیٰ کا خوف، اور اچھے اخلاق۔ (پھر) ان چیزوں کے بارے میں پوچھا گیا جو زیادہ لوگوں کو جہنم میں لے جانے کا باعث ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: منہ (یعنی زبان) اور شرمگاہ، (یعنی ان دونوں کا غلط استعمال کرنا)۔" ترمذی-2004

141 :: اللہ تعالیٰ، طاقتور مومن کو زیادہ پسند فرماتا ہے۔ تقدیر پر یقین رکھو، اور، اگر، مگر، کی عادت کو چھوڑ دو۔

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: طاقتور مومن اللہ تعالیٰ کے نزدیک کمزور و ناتواں مومن سے زیادہ بہتر اور پسندیدہ ہے، اور ہر ایک میں بھلائی ہے، تم اس چیز کی حرص کرو جو تمہیں فائدہ پہنچائے، اور عاجز نہ بنو، اگر مغلوب ہو جاؤ تو کہو اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے، جو اس نے چاہا کیا، اور لفظ اگر مگر سے گریز کرو، کیونکہ اگر مگر شیطان کے کام کا دروازہ کھولتا ہے۔" ابن ماجہ—4168

142 :: نبی کریم ﷺ، جب نماز میں کچھ بھول گئے، تو آپ ﷺ، نے کس طرح سجدہ سہو فرمایا۔

حدیث پاک: حضرت عَبدُاللہ بِن مَسعُود رضی اللہ تعالیٰ عنہُ فرماتے تھے کہ رَسُول اَللہ ﷺ نے نماز پڑھائی مجھے نہیں معلوم کہ نماز میں زیادتی ہوئی یا کمی۔ پھر جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ یا رَسُول اللہ ﷺ! کیا نماز میں کوئی نیا حکم آیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا آخر کیا بات ہے؟ لوگوں نے کہا آپ نے اتنی اتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ یہ سُن کر آپ ﷺ نے اپنے دونوں پاؤں پھیرے اور قِبلہ کی طرف مُنّہ کر لیا اور (سہو کے) دو سجدے کئے اور سلام پھیرا۔ پِھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اگر نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہوتا تو میں تُمہیں پہلے ہی ضُرور کہہ دیتا لیکن میں تو تُمہارے ہی جیسا آدمی ہوں، جِس طرح تُم بھولتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔ اِس لیے جب میں بھول جایا کروں تو تُم مجھے یاد دِلایا کرو اور اگر کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو اُس وقت ٹھیک بات سوچ لے اور اُسی کے مطابق نماز پُوری کرے پِھر سلام پھیر کر دو سجدے (سہو کے) کر لے۔

صَحِیح اَلبُخَارِی-401،

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

143 :: جب بدلہ لینے کی طاقت بھی ہو، اور موقع بھی ہو۔ اس وقت غصہ پر قابو رکھنا بہت بڑے ثواب کی بشارت ہے۔

حدیث پاک: معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غصے پر قابو پالیا اس حال میں کہ وہ اس کے کر گزرنے پر قادر تھا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو تمام مخلوق کے سامنے بلائے گا، اور اختیار دے گا کہ وہ جس انعام کو چاہے اپنے لیے چن لے۔" ابن ماجہ-4186

144 :: اگر فرشتے، اس امت میں کسی سے بات کرتے ہوتے، تو وہ صرف ایک ہی شخصیت ہوتی، جن کو یہ منصب ملتا۔

حدیث پاک: تم سے پہلے بنی اسرائیل کی امتوں میں کچھ لوگ ایسے ہوا کرتے تھے کہ نبی نہیں ہوتے تھے اور اس کے باوجود فرشتے ان سے کلام کیا کرتے تھے اور اگر میری امت میں کوئی ایسا شخص ہو سکتا ہے تو وہ عمر ہیں۔

صحیح بخاری (جز)-3689

145 :: بعد میں آنے والے لوگوں کی علمی قابلیت کو کم مت سمجھیں، کیونکہ، بعد میں آنے والے، کئی لوگ، حدیث پاک کا ادراک، کئی سننے والوں سے زیادہ رکھتے ہیں۔

حدیث پاک: اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے میری کوئی حدیث سنی اور اسے دوسروں تک پہنچا دیا، اس لیے کہ بہت سے وہ لوگ جنہیں حدیث پہنچائی جاتی ہے وہ سننے والوں سے زیادہ ادراک رکھنے والے ہوتے ہیں۔ ابن ماجہ-232

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

146 : کیاآپ جانتے ہیں کہ، کوہ احد، پر، نبی محترم ﷺ، نے کن دو عظیم شخصیات کو شہادت کی موت کی خوشخبری سنائی تھی؟۔

حدیث پاک: جب نبی کریم ﷺ، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر احد پہاڑ پر چڑھے تو احد کانپ اٹھا، آپ ﷺ نے فرمایا ”احد! قرار پکڑ کہ تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ صحیح بخاری-3675

147 :: انتہائی خطرناک عمل، اس سے اپنے آپ کو، ہر حال میں بچائیں۔

حدیث پاک: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس نکل کر آئے، ہم مسیح دجال کا تذکرہ کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی چیز کے بارے میں نہ بتادوں جو میرے نزدیک مسیح دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے؟ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ پوشیدہ شرک ہے جو یہ ہے کہ آدمی نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے، تو اپنی نماز کو صرف اس وجہ سے خوبصورتی سے ادا کرتا ہے کہ کوئی آدمی اسے دیکھ رہا ہے." ابن ماجہ—4204

148 :: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی شان

حدیث پاک: حضّرت عَبدُاللہ بِن عَبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رَسُول اَللہ ﷺ اپنے مرضِ وفات میں باھر تشریف لائے۔ سر پہ پٹی بندھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ منبر پر بیٹھے، اَللہ کی حمد وثنّا کی اور فرمایا، کوئی شخص بھی ایسا نہیں جِس نے اَبُو بَکر بِن اَبُو قحافہ سے زیادہ مُجھ پر اپنی جان ومال کے ذریعہ احسان کیا ہو اور اگر میں کسی کو اِنسانوں میں سے جانی دوست بناتا تو اَبُو بَکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بناتا۔ لیکن اِسلام کا تعلق افضل ہے۔ دیکھو اَبُو بَکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کھڑکی چھوڑ کر اس مسجد کی تمام کھڑکیاں بند کر دِی جائیں۔ صَحِیّح اَلبُخَارِی-467

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

149 :: دنیا کو دکھانے کے لیئے، نیک کام، کرنے والے کا انجام۔

حدیث پاک: ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں میں شہرت و ناموری کے لیے کوئی نیک کام کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو ذلیل و رسوا کرے گا، اور جس نے ریاکاری کی تو اللہ تعالیٰ بھی اس کو لوگوں کے سامنے ذلیل و رسوا کر دکھائے گا۔ سنن ابنِ ماجہ—4206

150 :: نبی محترم ﷺ، اپنے صحابہ کی انسانی فطرت کا لحاظ اور خیال اس حد تک رکھتے تھے، کہ، زیادہ عرصہ لوگوں کو اپنے پاس روکتے نہیں تھے، اور اپنے اپنے گھروں میں، واپس جانے کی خود ہی اجازت عطا فرمادیتے تھے۔۔۔

حدیث پاک: حَضرت مَالک بِن حُویرِث (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے روایت ہے کہ میں رَسُول اَللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں اپنی قوم (بَنی لَیث) کے چند آدمیوں کے ساتھ حاضر ہوا، اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت شریف میں بیس راتوں تک قیام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بڑے رحم دل اور ملنسار تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمارے اپنے گھر پہنچنے کا شوق محسُوس کر لیا تو فرمایا کہ اب تُم جا سکتے ہو۔ وہاں جا کر اپنی قوم کو دِین سکھاؤ اور (سفر میں) نماز پڑھتے رہنا۔ جب نماز کا وقت آجائے تو تُم میں سے ایک شخص اذان دے اور جو تُم میں سب سے بڑا ہو وہ امامت کرائے۔ صَحِیحْ اَلبُخَارِی-628

151 :: اصل میں غریب اور مفلس کون ہے۔؟

حدیث پاک: ”کیا تم لوگوں کو معلوم ہے کہ مفلس کسے کہتے ہیں؟“ صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہمارے یہاں مفلس اسے کہتے ہیں جس کے پاس درہم و دینار اور ضروری سامان زندگی نہ ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”ہماری امت میں مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن روزہ، نماز اور زکاۃ کے ساتھ اس حال میں آئے گا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پہ تہمت باندھی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا، اور کسی کو مارا ہوگا،

پھر اسے سب کے سامنے بٹھایا جائے گا اور بدلے میں اس کی نیکیاں مظلوموں کو دے دی جائیں گی، پھر اگر اس کے ظلموں کا بدلہ پورا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو مظلوموں کے گناہ لے کر اس پر رکھ دیے جائیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ ترمذی-2418

152 :: دنیا میں مسافر کی طرح رہنا چاہئیے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ ایک چٹائی پر سو گئے، نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کے پہلو پر چٹائی کا نشان پڑ گیا تھا، صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم آپ کے لیے ایک بچھونا بنا دیں تو بہتر ہو گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے دنیا سے کیا مطلب ہے، میری اور دنیا کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک سوار ہو جو ایک درخت کے نیچے سایہ حاصل کرنے کے لیے بیٹھے، پھر وہاں سے کوچ کر جائے اور درخت کو اسی جگہ چھوڑ دے“۔ ترمذی-2377

153 :: ندامت، توبہ ہے۔

حدیث پاک: عبداللہ بن معقل مزنی کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ عبداللہ بن مسعود کے پاس گیا تو میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ندامت (شرمندگی) توبہ ہے، میرے والد نے ان سے پوچھا کہ آپ نے نبی اکرم ﷺ کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔" ابنِ ماجہ—4252

154 :: طویل اور لمبے بیانات کی جگہ، مختصر اور پر اثر بات کرنی چاہیئے۔

حدیث پاک: حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک روز فرمایا ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے (اظہارِ فصاحت کے لیے)، بات کو طول دیا تو عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر یہ بات کرتے وقت میانہ

روی اختیار کرتا تواس کے لیے بہتر ہوتا، کیونکہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا" میں نے جانا یا مجھے حکم دیا گیا کہ میں بات میں اختصار کروں، کیونکہ اختصار بہتر ہے۔" مشکوۃ المصابیح 4803، ابوداؤد–5008

155:: طوائف اور بدکار انسان بھی میرے رب کی رحمت سے بخشا جاسکتا ہے۔ لہذا میرے رب سے کبھی بھی نا امید مت ہونا۔

حدیث پاک: آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک فاحشہ (بدکار) عورت نے ایک سخت گرم دن میں ایک کتا دیکھا جو ایک کنویں کے گرد چکر لگا رہا تھا۔ پیاس کی وجہ سے اس نے زبان باہر نکالی ہوئی تھی، اس عورت نے اس کی خاطر اپنا موزہ اتارا (اور اس کے ذریعے پانی نکال کر اس کتے کو پلایا) تو اس کو بخش دیا گیا۔" صحیح مسلم-5860

نوٹ: میرا رب چاہے تو، شرک کے علاوہ کوئی بھی گناہ بخش سکتا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے، کہ انسان جان بوجھ کر اب گناہ کے کام کرتا رہے۔ اپنی طرف سے نیک اعمال بھی کرتے رہیں، لیکن اپنے رب سے ہمیشہ معافی کی بھیک بھی مانگتے رہیں۔ اپنے اعمال کی بناء پر بخشش کا یقین نہ رکھیں، بلکہ اپنے رب کی رحمت سے بخشش کا یقین رکھیں۔

156 :: جو عالم دین، لوگوں کو دین کا علم دے، اس کا مقابلہ ایک عام نیک انسان سے نہیں کیا جاسکتا۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا، ان میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا عالم، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے ایک عام آدمی پر ہے"، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ اور اس کے فرشتے اور آسمان اور زمین والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنی سوراخ میں اور مچھلیاں اس شخص کے لیے جو نیکی و بھلائی کی تعلیم دیتا ہے خیر و برکت کی دعائیں کرتی ہیں۔ ترمذی-2685

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

157 :: نبی محترم ﷺ کی وفات کے بعد واقعی دنیا اور لوگوں کا مزاج تبدیل ہو گیا۔

حدیث پاک: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں : جس دن رسول اللہ ﷺ مدینہ میں داخل ہوئے اس دن مدینہ کی ہر چیز روشن ہو گئی، اور جس وقت آپ کا انتقال ہوا ہر چیز پر اندھیرا چھا گیا، اور ہم لوگوں نے ابھی آپ کے کفن دفن سے ہاتھ بھی نہیں جھاڑا تھا، کہ ہم نے اپنے دلوں کو بدلہ ہوا پایا۔ ابن ماجہ-1631

158 :: گندی زبان والے علماء اور عوام کو یہ حدیث پاک، ضرور بتائیں۔ اختلاف ضرور کریں، مگر اخلاقیات کا دامن بھی مت چھوڑیں۔

حدیث پاک: حَضّرت عَائِشَہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ھے کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ سے ملنے کے لیے اجازت طلب کی اور انھوں نے کہا "اَلسَّامُ عَلَیْکُم" (آپ پر موت ہو!) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: بلکہ تم پر موت ہو اور لعنت ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عائشہ! اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں نرمی پسند فرماتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: کیا آپ نے سنا نہیں کہ انھوں نے کیا کہا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے "وَعَلَیْکُم" (اور تم پر ہو) کہہ دیا تھا۔ صَحِیّح اَلّمُسّلِم—5656

159 :: ضرورت سے زیادہ سوال مت پوچھا کریں۔ اور جس چیز کا نبی کریم ﷺ، حکم دیں، اس پر حسب طاقت عمل کریں۔

حدیث پاک: حَضّرت اَبُّو ھرِیّرَہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے روایت ھے کہ رَسُول اللہ ﷺ نے ہمیں خُطبہ دِیا اور فرمایا اے لوگو! تُم پر حج فرض کیا گیا ھے پس تُم حج کرو. تو ایک آدمی نے عرض کیا. اَے اَللہ کے رَسُول ﷺ! کیا ھر سال حج فرض کیا گیا ھے تو آپ ﷺ خاموش رھے یہاں تک کہ اُس نے آپ ﷺ نے تین مرتبہ عرض کیا. رَسُول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کہتا ھاں تو ھر سال حج واجب ھو جاتا اور تُم اُس کی طاقت نہ رکھتے. پِھر آپ ﷺ نے

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

فرمایا کہ جن باتوں کو میں چھوڑ دیا کروں تم اُن کے بارے میں مجھ سے نہ پوچھا کرو کیونکہ تم سے پہلے لوگ کثرتِ سوال کی وجہ سے ھلاک ھوئے اور وہ اپنے نبیوں سے اِختلاف کرتے تھے جب میں تمھیں کسی چیز کا حکم کروں تو حسبِ استطاعت تم اُسے اپنالو اور جب تمھیں کسی چیز سے روک دوں تو تم اُسے چھوڑ دو۔ صَحِیْحُ الْمُسْلِم–3257

160 :: اچھا لباس اور اچھے جوتے پہننا تکبر نہیں ہے۔

حدیث پاک: ”جس کے دل میں ذرہ برابر تکبر ہو گا، وہ جنت میں داخل نہ ہو گا۔“ ایک آدمی نے کہا: انسان چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کے جوتے اچھے ہوں۔ آپ نے فرمایا: ”اللہ خود جمیل ہے، وہ جمال کو پسند فرماتا ہے۔ تکبر، حق کو قبول نہ کرنا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔ صحیح مسلم-91،(265)

161 :: سب سے عجیب ایمان کس کا ہے؟؟

حدیث پاک: ایک دن صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی جماعت سے حضور نبی اکرم ﷺ نے بڑا ایمان افروز سوال کیا :

”تمہارے نزدیک کس مخلوق کا ایمان عجیب ترین ہے؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: ”یارسول اللہ! فرشتوں کا “

آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ کیسے ایمان نہ لائیں جبکہ وہ اللہ کی حضوری میں ہوتے ہیں اور ہمہ وقت اس کی تسبیح و تہلیل میں مشغول رہتے ہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: ”(یارسول اللہ!) انبیاء اکرام کا۔ “

آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ کیسے ایمان نہیں لائیں گے جبکہ ان پر وحی اترتی ہے؟“

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے (معصومیت بھرے انداز سے) عرض کیا: ”(یارسول اللہ!) پھر ہمارا ایمان عجیب تر ہو گا۔“

آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم (اب بھی) ایمان نہ لاؤ گے جبکہ تمہارے سامنے ہر وقت میرا سراپا رہتا ہے؟'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے نزدیک ساری کائنات میں سب سے عجیب (قابل رشک) ایمان ان لوگوں کا ہے جو تمہارے بعد ہوں گے۔ وہ صرف اوراق پر لکھی ہوئی کتاب دیکھیں گے اور اس پر ایمان لے آئیں گے۔'' مشکوۃ المصابیح، باب ثواب ھذہ الامہ، 584

162 :: اگر رزق میں اضافہ چاہتے ہو، تو، خیرات کو کبھی مت روکنا۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ خیرات کو مت روک، ورنہ تیرا رزق بھی روک دیا جائے گا۔"
صحیح البخاری-1433

163 :: ایک دوسرے کا مذاق اڑانا، طعنہ مارنا، اور برے القاب سے پکارنا، اسلام میں منع ہے۔

فرمانِ الٰہی: اَے لوگو جو ایّمان لائے ہو، نہ تو مرد دُوسرے مردوں کا مذاق اُڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ (جِن کا مذاق اُڑا رہے ہیں) خُود اُن سے بہتر ہوں، اور نہ دُوسری عورتیں دُوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ (جِن کا مذاق اُڑا رہی ہیں) خُود اُن سے بہتر ہوں اور تُم ایک دُوسرے کو طعنہ نہ دِیا کرو، اور نہ ایک دُوسرے کو بُرے القاب سے پُکارو۔ اِیمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا بہت بُری بات ہے اور جو لوگ اُن باتوں سے باز نہ آئیں، تو وہ ظالم لوگ ہیں۔ سُورَۃ الْحُجُرَات، تَرجَمہ آیت نمبر 11

164 :: اگر کوئی شہادت کی موت کی خواہش رکھتا ہو، تو خواہ وہ، بستر مرگ پر، ہی کیوں نہ مرے، اللہ تعالیٰ، اسے پھر بھی شہادت کی موت کا مرتبہ عطاء فرماتا ہے۔

حدیث پاک: "جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت کا طالب ہو، اللہ تعالیٰ اسے شہیدوں کے مرتبے پر پہنچا دے گا، گرچہ وہ اپنے بستر ہی پر فوت ہوا ہو۔" (ابن ماجہ۔2797)

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

165 :: کیاآپ جانتے ہیں کہ، بہترین خیرات کیا ہے؟؟

حدیث پاک: "بہترین خیرات وہ ہے جسے دینے پر آدمی مالدار ہی رہے، (یعنی، اعتدال کے ساتھ خیرات کرو، اتنا بھی، مت خیرات کرو، کہ، خود ہی غریب ہو جاو)، اور ابتداء ان سے کرو جو تمہاری نگرانی میں ہیں، جن کے کھلانے پہنانے کے تم ذمہ دار ہو۔" صحیح البخاری-5356

166 :: زبردستی، قرآن کریم، مت پڑھو۔ جب تک دل لگا رہے، صرف تب تک پڑھو۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا، کہ قرآن مجید اس وقت تک پڑھو جب تک اس میں دل لگے، جب جی اچاٹ ہونے لگے تو پڑھنا بند کر دو۔" صحیح البخاری-5060

167 :: خرچ کرنے سے رزق بڑھتا ہے، کم نہیں ہوتا ہے۔ لہذا کنجوسی نہیں کرنی چاہیئے۔

حدیث پاک: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، کہ اے ابن آدم، تو خرچ کر، تو، میں تجھ کو دیئے جاؤں گا۔" صحیح البخاری-5352

168: بیوہ اور مساکین، کی مدد کرنے کا ثواب

حدیث پاک: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بیواؤں اور مسکینوں کے کام آنے والا، اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے، یا رات بھر عبادت اور دن کو روزے رکھنے والے کے برابر ہے۔ صحیح البخاری-5353

169 :: سجدہ سہو، کے وہ مبارک طریقے، جو کہ، نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم، سے، صحیح حدیث پاک، سے ثابت ہیں-(ضعیف حدیث پاک، سے نہیں، بلکہ، صرف صحیح حدیث پاک سے)۔

حدیث پاک 1: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ تین یا چار؟ تو وہ شک کو چھوڑ دے اور جتنی رکعتوں پر اسے یقین ہے ان پر بنیاد رکھے (تین یقینی ہیں تو چوتھی پڑھ لے) پھر سلام سے پہلے دو سجدے کر لے، اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھ لی ہیں تو یہ سجدے اس کی نماز کو جفت (چھ رکعتیں) کر دیں گے اور اگر اس نے چار کی تکمیل کر لی تھی تو یہ سجدے شیطان کی ذلت ورسوائی کا باعث ہوں گے۔ صحیح مسلم–1272

حدیث پاک 2: نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھائی۔ ابراہیم نے کہا مجھے نہیں معلوم کہ نماز میں زیادتی ہوئی یا کمی۔ پھر جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا، تو آپ ﷺ سے کہا گیا، کہ یا رسول اللہ! کیا نماز میں کوئی نیا حکم آیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا آخر کیا بات ہے؟ لوگوں نے کہا آپ نے اتنی اتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے اپنے دونوں پاؤں پھیرے اور قبلہ کی طرف منہ کر لیا اور (سہو کے) دو سجدے کئے اور سلام پھیرا۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اگر نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہوتا، تو میں تمہیں پہلے ہی ضرور کہہ دیتا لیکن میں تو تمہارے ہی جیسا آدمی ہوں، جس طرح تم بھولتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔ اس لیے جب میں بھول جایا کروں تو تم مجھے یاد دلایا کرو، اور اگر کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو اس وقت ٹھیک بات سوچ لے، اور اسی کے مطابق نماز پوری کرے-پھر سلام پھیر کر دو سجدے (سہو کے) کر لے۔ صحیح بخاری–401

حدیث پاک 3: حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے، کہ: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کسی ایک نماز کی دو رکعتیں پڑھائیں، پھر (تیسری کے لیے) کھڑے ہو گئے اور (درمیان کے تشہد کے لیے) نہ بیٹھے تو

لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے، جب آپ نے نماز پوری کر لی اور ہم آپ کے سلام کے انتظار میں تھے تو آپ نے تکبیر کہی اور بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے دو سجدے کیے، پھر سلام پھیر دیا۔ صحیح مسلم-1269

170 :: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو انسان کو سونے اور کھانے سے روک دیتا ہے۔ پس جب کسی شخص کی سفری ضرورت حسب منشا پوری ہو جائے، تو اسے جلد ہی گھر واپس آجانا چاہیئے۔"

صحیح البخاری—5429

171 :: گھر والوں (بیوی، بچوں، اقرباء اور خدمت گزاروں) پر خرچ کا ثواب، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے، اور صدقہ دینے سے بڑھ کر ہے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (جن دیناروں پر اجر ملتا ہے ان میں سے) ایک دینار وہ ہے جسے تو نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا (مسجد بنانا، مدرسہ بنانا وغیرہ)، ایک دینار، وہ ہے جسے تو نے کسی کی گردن (کی آزادی، یعنی غلام آزاد کرانا) کے لیے خرچ کیا ایک دینار، وہ ہے جسے تو نے مسکین پر صدقہ کیا، اور ایک دینار، وہ ہے جسے تو نے اپنے گھر والوں پر صرف کیا، ان میں سب سے عظیم اجر اس دینار کا ہے جسے تو نے اپنے اہل (بیوی، بچوں، اقرباء اور خدمت گزاروں) پر خرچ کیا۔ صحیح مسلم-2311

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل (بیوی، بچوں، اقرباء اور خدمت گزاروں) کے حق میں بہترین ہو، اور میں اپنے اہل کے حق میں تم میں بہترین ہوں۔

(مشکاۃ المصابیح، 281/2، باب عشرۃ النساء)

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

172 : کیا خواب حقیقت ہوتا ہے؟ خواب کس سے بیان کرنا چاہیئے؟ کیا برے خواب سے ڈرنا چاہیئے؟ اور برا خواب دیکھ کر کیا کرنا چاہیئے؟

حدیث پاک 1: "حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھو نے فرمایا، کہ میں (برے) خواب دیکھتا تھا اور اس کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا تھا۔ آخر میں نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ میں بھی خواب دیکھتا اور میں بھی بیمار پڑ جاتا۔ آخر میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں پس جب کوئی اچھے خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جو اسے عزیز ہو اور جب برا خواب دیکھے تو اللہ کی اس کے شر سے پناہ مانگے اور شیطان کے شر سے اور تین مرتبہ تھو تھو کر دے اور اس کا کسی سے ذکر نہ کرے پس وہ اسے ہر گز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ (صحیح بخاری، کتاب التعبیر، رقم الحدیث ۷۰۴۴)

حدیث پاک-2: "مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے، جب تک وہ اس کو بیان نہیں کرتا تو وہ پرندے کے پاوں پر ہے، لیکن جب وہ اسے بیان کر دیتا ہے تو وہ واقع ہو جاتا ہے۔" اور میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے کسی عزیز دوست یا عقل مند شخص کے سوا کسی اور سے بیان نہ کرو۔" ترمذی۔ اور ابوداود کی روایت میں ہے: فرمایا: "جب تک خواب کی تعبیر نہ کی جائے تو وہ پرندے کے پاوں پر ہوتا ہے، لیکن جب اس کی تعبیر بیان کی جاتی ہے تو وہ واقع ہو جاتا ہے۔" اور میرا خیال ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے کسی عزیز دوست یا عقل مند شخص کے سوا کسی اور سے بیان نہ کر۔" ترمزی-2778،2779ابوداود-5020

حدیث پاک 3: "اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ اس لیے اگر کوئی برا اور ڈراونا خواب دیکھے تو بائیں طرف تھو تھو کر کے شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ اس عمل سے شیطان اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔" صحیح بخاری-3292 صحیح مسلم-5903،4/2266

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حدیث پاک 4: ”جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو وہ مجھے عنقریب حالت بیداری میں بھی دیکھے گا اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ صحیح بخاری-6993 صحیح مسلم-5920،11/2266

173 :: کئی علماء کہتے ہیں، کہ، نبی کریم ﷺ، نے اللہ تعالی کو واقعہ معراج میں اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، کیا واقعی ایسا ہے؟

یہ بات بالکل غلط ہے۔ کیونکہ، نبی کریم ﷺ، نے کبھی بھی اللہ تعالیٰ کو جاگتے ہوئے، اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے۔ اس معاملے، میں، سب سے پہلے، نبی کریم ﷺ، کا اپنا بیان پڑھ لیں۔

حدیث پاک نمبر 1: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ،: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا؟ آپ نے جواب دیا: ”وہ نور ہے، میں اسے کہاں سے دیکھوں!“ صحیح مسلم-443

حدیث پاک نمبر 2: اللہ تعالیٰ، کا پردہ نور ہے، (اور وہ اس پردہ کی اوٹ میں ہی کسی سے ملاقات کرتا ہے۔)، اگر وہ اس (پردے) کو کھول دے تو اس کے چہرے کے انوار جہاں تک اس کی نگاہ پہنچے اس کی مخلوق کو جلا ڈالیں۔

(صحیح مسلم-جز-445)

حدیث پاک نمبر 3: میں (حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں ٹیک لگائے ہوئے بیٹھا تھا، کہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: ابو عائشہ! (یہ حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت ہے)، تین چیزیں ہیں جس نے ان میں سے کوئی بات کہی، اس نے اللہ تعالیٰ پر بہت بڑا بہتان باندھا، میں نے پوچھا: وہ باتیں کون سی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: جس نے یہ گمان کیا کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو اس نے اللہ تعالیٰ پر بہت بڑا بہتان باندھا۔ انہوں نے کہا: میں ٹیک لگائے ہوئے تھا تو (یہ بات سنتے ہی) سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور کہا: ام المومنین! مجھے (بات کرنے کا) موقع دیجیے اور جلدی نہ کیجیے، کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا: ”بیشک انہوں نے اسے روشن کنارے

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

پر دیکھا'' (اسی طرح) ''اور آپ ﷺ نے اسے ایک بار اترتے ہوئے دیکھا۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: میں اس امت میں سب سے پہلی ہوں جس نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ''وہ یقیناً جبرئیل علیہ السلام ہیں، میں انہیں اس شکل میں، جس میں پیدا کیے گئے، دو دفعہ کے علاوہ کبھی نہیں دیکھا: ایک دفعہ میں نے انہیں آسمان سے اترتے دیکھا، ان کے وجود کی بڑائی نے آسمان و زمین کے درمیان کی وسعت کو بھر دیا تھا'' پھر ام المومنین نے فرمایا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سنا: ''آنکھیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ آنکھوں کا ادراک کرتا ہے اور وہ باریک بین ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے'' اور کیا تم نے یہ نہیں سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور کسی بشر میں طاقت نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام فرمائے مگر وحی کے ذریعے سے یا پردے کی اوٹ سے یا وہ کسی پیغام لانیوالا (فرشتے) کو بھیجے تو وہ اس کے حکم سے جو چاہے وحی کرے بلاشبہ وہ بہت بلند اور دانا ہے۔'' (ام المومنین نے) فرمایا: جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے کچھ چھپا لیا تو اس نے اللہ تعالیٰ پر بہت بڑا بہتان باندھا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے رسول! پہنچا دیجیے جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا اور اگر (بالفرض) آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اس کا پیغام نہ پہنچایا (فریضۂ رسالت ادا نہ کیا۔) (اور) انہوں نے فرمایا: اور جو شخص یہ کہے کہ آپ ﷺ اس بات کی خبر دے دیتے ہیں کہ کل کیا ہوگا تو اس نے اللہ تعالیٰ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے نبی!) فرما دیجیے! کوئی ایک بھی جو آسمانوں اور زمین میں ہے، غیب نہیں جانتا، سوائے اللہ کے۔ صحیح مسلم-439

حدیث پاک نمبر4: میں (حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: اے ایمان والوں کی ماں! کیا محمد ﷺ نے معراج کی رات میں اپنے رب کو دیکھا تھا؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا تم نے ایسی بات کہی کہ میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے، کیا تم ان تین باتوں سے بھی ناواقف ہو؟ جو شخص بھی تم میں سے یہ تین باتیں بیان کرے وہ جھوٹا ہے جو شخص یہ کہتا ہو کہ محمد ﷺ نے شب معراج میں اپنے رب کو دیکھا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر انہوں نے

آیت: لاتدرکہ الابصار وھویدرک الابصار وھواللطیف الخبیر: سے لے کر من وراء حجاب تک کی تلاوت کی اور کہا کہ کسی انسان کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ سے بات کرے سوااس کے کہ وحی کے ذریعہ ہو یا پھر پردے کے پیچھے سے ہو اور جو شخص تم سے کہے کہ نبی کریم ﷺ آنے والے کل کی بات جانتے تھے وہ بھی جھوٹا ہے۔اس کے لیے انہوں نے آیت ((وماتدری نفس ماذاتکسب غدا)) یعنی "اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا۔" کی تلاوت فرمائی۔اور جو شخص تم میں سے کہے کہ نبی کریم ﷺ نے تبلیغ دین میں کوئی بات چھپائی تھی وہ بھی جھوٹا ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی ((یاایھاالرسول بلغ ماانزل الیک من ربک)) یعنی اے رسول! پہنچادیجئیے وہ سب کچھ جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر اتارا گیا ہے۔ہاں نبی کریم ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصل صورت میں دو مرتبہ دیکھا تھا۔ صحیح بخاری-4855

174 :: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا فائدہ

فرمانِ الٰہی: یہ اَللہ کا حکم ہے جو اُس نے تُمھاری طرف اُتارا ہے اور جو شخص اَللہ سے ڈرے گا اَللہ اُس کے گناہ مِٹا دے گا اور اُسے بڑا بھاری اَجّر دے گا۔ سُورۃ الطلاق (65)، تَرجُمہ آیت نمبر 5

175 :: تکبر، کرنے کا نقصان، سمجھنے کی کوشش کریں۔ تکبر کرنا تو صرف اور صرف ، میرے رب کی شان ہے۔

حدیث پاک: رَسُولُ اَللہ ﷺ نے فرمایا! جس شخص کے دِل میں رائی کے دانہ کے برابر تکبر (گھمنڈ) ہو گا وہ جنت میں نہیں داخل ہو گا، اور جس شخص کے دِل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہو گا وہ جہنم میں نہیں داخل ہو گا۔ صحیح سُنَن اِبّن مَاجہ، حَدیث نمبر 59،

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

176 :: باپ کی دعاء کی طاقت۔

حدیث پاک: تین دعائیں ہیں جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، والد کی دعا اپنی اولاد کے حق میں۔ ابن ماجہ-3862

177 :: جمعہ والے دن، عصر سے مغرب کے درمیان کا وقت انتہائی اہم ہے۔ خاص کر مغرب سے پہلے کا ایک گھنٹہ۔۔

حدیث پاک: جمعہ کا دن بارہ ساعت (گھڑی) کا ہے، اس میں ایک ساعت (گھڑی) ایسی ہے کہ کوئی مسلمان اس ساعت کو پاکر اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے، تو اللہ اسے ضرور دیتا ہے، لہٰذا تم اسے عصر کے بعد آخری ساعت (گھڑی) میں تلاش کرو۔ ابوداؤد-1048

لہذا کوشش کیا کریں، کہ، جمعہ کے دن عصر اور مغرب کے درمیان زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھا کریں۔ کیونکہ درود پاک پڑھنا سب سے افضل ترین دعا بھی ہے۔

178 :: وہ لوگ بالکل غلط اور گمراہ ہیں، جو کہتے ہیں کہ، قرآن کریم کے ہوتے ہوئے، ہمیں حدیث پاک کی کیا ضرورت ہے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قریب ہے کہ کوئی آدمی اپنے اراستہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھا ہو اور اُس سے میری کوئی حدیث بیان کی جائے، تو وہ کہے، ہمارے اور تُمہارے درمیان اللہ کی کتاب کافی ہے، ہم اُس میں جو چیز حلال پائیں گے اُسی کو حلال سمجھیں گے، اور جو چیز حرام پائیں گے اُسی کو حرام جانیں گے، تو سُن لو! جِسے رسول اللہ ﷺ نے حرام قرار دِیا ہے وہ ویسے ہی ہے جیسے اللہ نے حرام قرار دِیا ہے۔ ابن ماجہ-12

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

179 : کیااب بھی سمجھ میں نہیں آتا۔۔۔کہ،زندگی کیاہے۔۔۔اپنے رب کواب توپہچانو۔۔۔

فرمان الٰہی: اور کیااِن کو نہیں دِکھلائی دیتا کہ یہ لوگ ہر سال ایک بار یا دو بار کسی نہ کسی آفت میں پھنستے رہتے ہیں پِھر بھی نہ توبہ کرتے اور نہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ سُوۡرَةُ التَّوۡبَةِ(9)،تَرجَمَہ آیت نمبر126

180 : سڑکوں کواور راستہ کو،جنگ کے دنوں،اور جہاد کے حالات میں بھی بند کرنا منع کیا۔

حدیث پاک: حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ،اپنے والد سے بیان فرماتے ہیں کہ،میں نے اللہ کے نبی کریم ﷺ کے ساتھ فلاں اور فلاں غزوہ کیاتو لوگوں نے پڑاؤ کی جگہ کو تنگ کر دیااور راستے مسدود کر دیئے،تو اللہ کے نبی کریم ﷺ نے ایک منادی کو بھیجا جو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس نے پڑاؤ کی جگہیں تنگ کر دیں،یاراستہ مسدود کر دیاتواس کا جہاد نہیں ہے۔ ابوداؤد-262

181 : آخراللہ تعالی نے یہ دنیاکیوں بنائی ہے؟

فرمان الٰہی: میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیاہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

سورۃ الذارات،آیت نمبر-56

فرمان الٰہی: جس نے موت اور حیات کواس لئے پیدا کیاکہ تمہیں آزمائے،کہ تم میں اچھے کام کون کرتا ہے،اور وہ غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ سورت الملک،آیت نمبر-2

182 : اللہ تعالیٰ،نے سب سے پہلے کیاپیدا کیاہے؟

حدیث پاک: سب سے پہلی چیز جسے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، قلم ہے،اللہ تعالیٰ نے اس سے کہا: لکھ، قلم نے کہا: اے میرے رب! میں کیا لکھوں؟اللہ تعالیٰ نے کہا: قیامت تک ہونے والی ساری چیزوں کی تقدیریں لکھ۔

ابوداؤد، صحیح حدیث پاک۔(ج)4700

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

183 :: کیا عام حالات میں بھی (یعنی سفر کے بغیر)، ظہر، عصر، اور مغرب، عشاء کو اکھٹا پڑھ سکتے ہیں۔؟

افضل تو یہی ہے، کہ نمازوں کو ان کے مقررہ اوقات میں ہی ادا کیا جائے۔ مگر ظہر اور عصر اکھٹی پڑھی جا سکتی ہیں۔ بے شک ظہر کے وقت ہی ظہر عصر اکھٹی پڑھ لیں۔ یا عصر کے وقت، ظہر اور عصر اکٹھی پڑھ لیں۔ اسی طرح مغرب عشاء، اکھٹی پڑھنی جائز ہیں۔ خواہ مغرب کے وقت دونوں پڑھ لیں، یا رات کو دیر سے مغرب عشاء اکھٹی پڑھ لیں۔

حدیث پاک: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، کہ، : رسول اللہ ﷺ نے ظہر، عصر اور مغرب، عشاء کو مدینہ میں کسی خوف اور بارش کے بغیر جمع کیا۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ انھوں نے کہا: تاکہ اپنی امت کو دشواری میں مبتلا نہ کریں اور ابو معاویہ کی حدیث میں ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا آپ ﷺ نے کیا چاہتے ہوئے ایسا کیا؟ انھوں نے کہا: آپ نے چاہا اپنی امت کو دشواری میں نہ ڈالیں۔

صحیح مسلم-(جز)1633

نوٹ: نبی کریم ﷺ، نے اکثر اوقات نمازوں کو ان کے مقررہ اوقات میں ہی ادا فرمایا ہے۔ لہذا ہمیں بھی اکثر ایسا ہی کرنا چاہیئے۔ اور اس کو باقاعدہ عادت نہیں بنانا چاہیئے۔ لیکن ملا کر پڑھنا بھی بالکل جائز ہے۔

184 :: نبی کریم ﷺ، تقسیم کرنے والے ہیں۔ مگر دیتا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

حدیث پاک: ”جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔ اور دینے والا تو اللہ ہی ہے میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور اپنے دشمنوں کے مقابلے میں یہ امت (مسلمہ) ہمیشہ غالب رہے گی۔ تاآنکہ اللہ کا حکم (قیامت) آجائے اور اس وقت بھی وہ غالب ہی ہوں گے۔“ صحیح بخاری-3116

نوٹ: یہاں پر تقسیم کرنے سے مراد، علم دین، دین کی سمجھ اور دین کی فقہ ہے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

185 :: انسان کو کوشش اور محنت کرتے رہنا چاہیئے۔

فرمان الٰہی: یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے، اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی، اور پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا۔ سورہ النجم آیات 39-41

186:: بدگمانی سے بچو، کیونکہ۔

حدیث پاک: ”بدگمانی سے بچتے رہو کیونکہ بدگمانی کی باتیں اکثر جھوٹی ہوتی ہیں، لوگوں کے عیوب تلاش کرنے کے پیچھے نہ پڑو، آپس میں حسد نہ کرو، کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو، بغض نہ رکھو، بلکہ سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔“ صحیح بخاری-6064

187 :: اپنے رب سے مانگنا تو شروع کرو۔

حدیث پاک: تمہارا رب «حی» (بڑا باحیاء، شرمیلا) اور کریم ہے، اسے اس بات سے شرم آتی ہے کہ اس کا بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلائے تو وہ انہیں خالی یا نامراد لوٹا دے۔ ابن ماجہ-3865

188 :: لوگوں کے سامنے نیک، اور تنہائی میں گناہ کرنے والوں کا انجام۔

حدیث پاک: میں اپنی امت میں سے ایسے لوگوں کو جانتا ہوں، جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے، اللہ تعالیٰ ان کو فضا میں اڑتے ہوئے ذرے کی طرح بنا دے گا، ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ان لوگوں کا حال ہم سے بیان فرمایئے اور کھول کر بیان فرمایئے، تاکہ لاعلمی اور جہالت کی وجہ سے ہم ان میں سے نہ ہو جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جان لو کہ وہ تمہارے بھائیوں میں سے ہی ہیں،

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اور تمہاری قوم میں سے ہیں، وہ بھی راتوں کو اسی طرح عبادت کریں گے، جیسے تم عبادت کرتے ہو، لیکن وہ ایسے لوگ ہیں، کہ جب تنہائی میں ہوں گے تو حرام کاموں کا ارتکاب کریں گے۔ ابن ماجہ—4245

189 :: ماں باپ کی خدمت، اور انسانوں کی مدد، اور دیگر اچھے ضرور کریں، مگر 5 وقت فرض نماز کے بعد۔

حدیث پاک: ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیک معاملہ کرنا، پھر اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ صحیح بخاری۔7534

190 :: اعلانیہ گناہ کرنے والے، اور اپنے خفیہ گناہ کو لوگوں کے سامنے بیان کرنے والے، کے لیئے تباہی ہے۔

حدیث پاک: میری تمام امت کو معاف کیا جائے گا، سوا گناہوں کو کھلم کھلا کرنے والوں کے، اور، گناہوں کو کھلم کھلا کرنے میں یہ بھی شامل ہے، کہ ایک شخص رات کو کوئی (گناہ کا) کام کرے اور اس کے باوجود کہ اللہ نے اس کے گناہ کو چھپا دیا ہے، مگر صبح ہونے پر وہ کہنے لگے، کہ اے فلاں! میں نے کل رات فلاں فلاں برا کام کیا تھا۔ رات گزر گئی تھی اور اس کے رب نے اس کا گناہ چھپائے رکھا، لیکن جب صبح ہوئی تو وہ خود اللہ کے پردے کو کھولنے لگا۔ صحیح بخاری۔6969

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

191 :: اپنی نوکری اور کاروبار کی قدر کریں۔ جلد بازی، لالچ، یا چھوٹی موٹی بات پر کبھی بھی اپنی نوکری یا کاروبار نہ تو تبدیل کریں، اور نہ ہی چھوڑیں۔

حدیث پاک: حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں، میں شام اور مصر کی طرف سامان تجارت بھیجا کرتا تھا، چنانچہ اب میں نے عراق کی طرف سامان بھیجنے کی تیاری کی تو میں ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہو کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا، ام المومنین! میں شام کی طرف سامان تجارت بھیجا کرتا تھا، لیکن اب میں نے عراق کے لیے تیاری کی ہے، انہوں نے فرمایا: ایسے نہ کرو، تمہارے تجارتی مرکز کو کیا ہوا؟ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کی روزی کا کوئی سبب بنائے تو وہ اسے نہ چھوڑے جب تک کہ (عدم منافع کی وجہ سے) اس میں تبدیلی رونما نہ ہو یا اسے اس میں نقصان ہونے لگے۔ مشکاۃ المصابیح–2785

کئی بار انسان، جذباتی ہو کر یا اشتعال میں اپنی نوکری یا کاروبار، کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور بعد میں اپنے کیے پر افسوس کرتا رہتا ہے۔ لہذا اپنی نوکری یا کاروبار کی قدر کرنا سیکھیں۔

192 :: جو لوگ اپنے سیاسی یا مذہبی مخالفین کے خلاف اخلاق سے گری ہوئی اور بازاری زبان استعمال کریں، ان لوگوں کو کبھی بھی اپنا سیاسی یا مذہبی قائد مت تسلیم کریں۔ قرآن و حدیث سے سمجھیں۔

لیڈر یا قائد میں کم از کم کچھ تو بنیادی اخلاقیات اور تمیز تو ہونی ہی چاہیئے۔ ہر جذباتی تقریر کرنے والے انسان سے متاثر مت ہو جایا کریں۔ ہمارا دین تو زمین کے بدترین انسان سے بھی تمیز سے بات کرنا سکھاتا ہے۔ فرعون سے بڑھ کر بدبخت اور خبیث کون ہو گا؟ مگر جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس جانے کا حکم دیا، تو ان کو بھی فرعون سے نرم لہجے میں بات کرنے حکم دیا۔

فرمان الٰہی: اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔ سورہ طہٰ، آیت نمبر-44

اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ، نفرت فرماتے ہیں، بدزبان، بے حیاء، فضول بولنے والے اور تکبر کرنے والے سے، لہذا ایسے لوگوں سے دور رہنا ہی بہتر ہے۔

حدیث پاک: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ قابل نفرت اور قیامت کے دن مجھ سے دور بیٹھنے والے وہ لوگ ہیں جو باتونی، بلا احتیاط بولنے والے، زبان دراز اور تکبر کرنے والے ہیں۔

ترمذی (جز)–2018

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاق حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہوگی، اور اللہ تعالیٰ بے حیاء، بدزبان سے نفرت کرتا ہے"۔ ترمذی-2002

193 :: فاحشہ، چور اور مالدار، کو صدقہ دینے کی حکمت۔۔۔(یعنی کوئی بھی صدقہ ظائع نہیں جاتا)۔ لہذا صدقہ نکالتے رہیں۔

حدیث پاک: ایک شخص نے (بنی اسرائیل میں سے) کہا کہ مجھے ضرور صدقہ (آج رات) دینا ہے۔ چنانچہ وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور (ناواقفی سے) ایک چور کے ہاتھ میں رکھ دیا۔ صبح ہوئی تو لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ آج رات کسی نے چور کو صدقہ دے دیا۔ اس شخص نے کہا کہ اے اللہ! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ (آج رات) میں پھر ضرور صدقہ کروں گا۔ چنانچہ وہ دوبارہ صدقہ لے کر نکلا اور اس مرتبہ ایک فاحشہ کے ہاتھ میں دے آیا۔ جب صبح ہوئی تو پھر لوگوں میں چرچا ہوا کہ آج رات کسی نے فاحشہ عورت کو صدقہ دے دیا۔ اس شخص نے کہا اے اللہ! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے' میں زانیہ کو اپنا صدقہ دے آیا۔ اچھا آج رات پھر ضرور صدقہ نکالوں گا۔ چنانچہ اپنا صدقہ لیے ہوئے وہ پھر نکلا اور اس مرتبہ ایک مالدار کے ہاتھ پر رکھ دیا۔ صبح ہوئی تو لوگوں کی زبان پر ذکر تھا کہ ایک مالدار کو کسی نے صدقہ دے دیا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے۔ میں

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اپنا صدقہ (لاعلمی سے) چور، فاحشہ اور مالدار کو دے آیا۔ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) بتایا گیا کہ جہاں تک چور کے ہاتھ میں صدقہ چلے جانے کا سوال ہے۔ تو اس میں اس کا امکان ہے کہ وہ چوری سے رک جائے۔ اسی طرح فاحشہ کو صدقہ کا مال مل جانے پر اس کا امکان ہے کہ وہ زنا سے رک جائے اور مالدار کے ہاتھ میں پڑ جانے کا یہ فائدہ ہے کہ اسے عبرت ہو اور پھر جو اللہ عزوجل نے اسے دیا ہے، وہ خرچ کرے۔ صحیح بخاری-1421

194 :: جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کے عیب چھپائے گا۔

حدیث پاک: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، پس اس پر ظلم نہ کرے اور نہ ظلم ہونے دے۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرے گا۔ جو شخص کسی مسلمان کی ایک مصیبت کو دور کرے، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کے عیب چھپائے گا۔ صحیح بخاری-2442

195 :: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے عیب ڈھونڈتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کا عیب ڈھونڈتا ہے، اور اللہ تعالیٰ جس کے عیب ڈھونڈتا ہے، اسے رسوا و ذلیل کر دیتا ہے، اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر ہو۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف لائے، بلند آواز سے پکارا اور فرمایا: ”مسلمانوں کو تکلیف مت دو، ان کو عار مت دلاؤ اور ان کے عیب نہ تلاش کرو، اس لیے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے عیب ڈھونڈتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کا عیب ڈھونڈتا ہے، اور اللہ تعالیٰ جس کے عیب ڈھونڈتا ہے، اسے رسوا و ذلیل کر دیتا ہے، اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر ہو“۔ راوی (نافع) کہتے ہیں: ایک دن ابن عمر رضی اللہ عنہما نے خانہ کعبہ کی طرف دیکھ کر کہا:

کعبہ! تم کتنی عظمت والے ہو! اور تمہاری حرمت کتنی عظیم ہے، لیکن، اللہ کی نظر میں مومن، کی حرمت تجھ سے زیادہ عظیم ہے۔ ترمذی(جز)-2032

196 :: رب کی رضا والد کی رضا میں ہے۔

حدیث پاک: ”رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے“۔

ترمذی-1900

والد یا والدہ کا غیر شرعی حکم ماننے کی اجازت نہیں ہے۔ ویسے اگر ماں یا باپ کافر بھی ہوں، تو، بھی ان کی خدمت اور احترام کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر وہ نماز پڑھنے، روزہ رکھنے وغیرہ سے منع کریں، تو، ان کا ایسا حکم نہیں ماننا۔ مگر ویسے ان کی ضروریات وغیرہ کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

197 :: ہمارے اوپر، ہم سے زیادہ حق، ہمارے نبی کریم ﷺ، کا ہے۔ ماں، باپ، بیوی، بچے، کاروبار، حتی کہ، اپنی زندگی، سب نبی کریم ﷺ، پر قربان۔

فرمانِ الٰہی: پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں۔ اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔

سورت الاحزاب (جز)، آیت نمبر-6

مدینہ کی مٹی ہے، سب سے نرالی، مدینہ میں رہتے ہیں، دو عالم کے والی۔

198 :: جب نبی کریم ﷺ، کے پیارے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالی عنہو، کی وفات کا وقت قریب آیا۔

حدیث پاک: حَضّرت اَنَس بِن مَالک (رَضّیِ اَللہ تَعَاَلی عَنّہٗ) سے روایت ھے فرماتے ہیں میں نے رَسُولُ اللہ (ﷺ) سے بڑھ کر کسی کو اپنی اولاد پر شفیق نہیں دیکھا، (آپ کے فرزند) حَضّرت اِبّرَاھِیم (رَضّیِ اَللہ تَعَاَلی عَنّہٗ)

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

مدِینہ کی بالائی بستی میں اَبُو سَیّف نامی لوھار کی بیوی اُمِ سَیّف (رَضِیَ اللہُ تعَالیٰ عَنہٗ) سے دُودھ پیتے تھے، آپ وھاں تشریف لے جاتے اور ھم بھی آپ کے ساتھ ھوتے تھے، آپ گھر میں داخِل ھوتے تو وھاں دُھواں ھوتا. کیونکہ حَضّرت اِبّرَاھِیم (رَضّیِ اَللہ تعَاَلیٰ عَنہٗ) کا رضاعی والد لوھار تھا. آپ بچے کو لیتے، اُسے پیار کرتے اور پِھر لوٹ آتے۔ ایک مرتبہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے بچے کو منگوا بھیجا، آپ نے اُسے اپنے ساتھ لگا لیا اور جو اَللہ چاھتا تھا، آپ نے فرمایا (یعنی محبت و شفقت کے بول بولے) تو حَضّرت اَنَس (رَضِیَ اللہ تعَالیٰ عَنہٗ) نے کہا میں نے اُس بچے کو دیکھا، وہ رَسُولُ اللہ ﷺ کی آنکھوں کے سامنے اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر رھا تھا تو رَسُولُ اللہ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، آپ ﷺ نے فرمایا آنکھیں آنسو بہارھی ہیں اور دِل غم سے بھرا ھوا ھے لیکن ھم اُس کے سِوا اور کچھ نہیں کہیں گے جس سے ھمارا پروردِگار راضی ھو، اَللہ کی قسم اِبّرَاھِیم! ھم آپ کی جُدائی کی وجہ سے سخت غمزدہ ہیں. صَحِیّح اَلّمُسّلِم-6025/6026،

199 :: آج کل کے مسلمانوں کی ایک تعداد ایسی ہے، جسے اپنے علاوہ باقی سب، گستاخ، بدعقیدہ، مشرک ہی نظر آتے ہیں۔ جبکہ ہمارے نبی کریم ﷺ، تو صحابہ کرام تک کی بہت سی غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمادیتے تھے، اور طعنہ تک نہیں مارتے تھے۔ لہذا ہمیں بھی اپنے علاوہ دوسرے مسلمانوں کی کمزوریوں پر ان کے خلاف فتوے نہیں لگانے شروع کردینے چاہیئے۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ خوش گمانی رکھنی چاہیئے۔

حدیث پاک نمبر 1: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے غزوہ احزاب کی رات، ہم سب کو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہمیں تیز ہوا اور سردی نے اپنی گرفت میں لے رکھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا مرد ہے جو مجھے (اس) قوم (کے اندر) کی خبر لادے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میرے ساتھ رکھے! ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے آپ کو کوئی جواب نہ دیا، آپ ﷺ نے پھر فرمایا: کوئی شخص ہے جو میرے پاس ان لوگوں کی خبر لے آئے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میرے ساتھ رکھے! ہم خاموش

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

رہے اور ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: ہے کوئی شخص جوان لوگوں کی خبر لا دے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میری رفاقت عطا فرمائے! ہم خاموش رہے، ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہ دیا، آپ نے فرمایا: حذیفہ! کھڑے ہو جاؤ اور تم مجھے ان کی خبر لا کے دو۔ جب آپ نے میرا نام لے کر بلایا تو میں نے اُٹھنے کے سوا کوئی چارہ نہ پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ ان لوگوں کی خبریں مجھے لا دو اور انہیں میرے خلاف بھڑکا نہ دینا۔ صحیح مسلم (ج)-4640

حدیث پاک نمبر 2: جب رسول اللہ ﷺ نے اموالِ غنیمت میں سے قریش اور دیگر عرب قبائل کو بہت کچھ عنایت فرمایا اور ان میں سے انصار کو کچھ بھی نہ ملا تو اس کی وجہ سے انصار کے اس گروہ نے اپنے دلوں میں کچھ انقباض (پریشانی) محسوس کیا، یہاں تک کہ اس سلسلہ میں بہت سی باتیں ہونے لگیں، یہاں تک کہ بعض نے تو یہ تک کہہ دیا کہ رسول اللہ ﷺ پر ان کی قوم کی محبت غالب آگئی ہے۔ سعد بن عبادہ خزرجی انصاری رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں آکر عرض کیا اللہ کے رسول آپ نے اس مال غنیمت کی جس انداز سے تقسیم کی ہے لوگوں کے دلوں میں اس کی وجہ سے وسوسے پیدا ہوئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی قوم (انصار) کو اس باڑے میں جمع کرو۔ سعد رضی اللہ عنہ گئے اور اپنی ساری قوم جو جمع کر کے اس باڑے میں لے آئے۔ تو اللہ کے رسول ﷺ ان کے پاس تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے سب سے پہلے اللہ کے شایانِ شان تعریف کی پھر فرمایا، اے انصار کی جماعت! تمہاری طرف سے یہ کیسی بات مجھ تک پہنچی ہے؟ کیا تم نے اپنے دلوں میں کچھ رنجش محسوس کی ہے؟ تو اے انصار کیا تم نے دنیوی معمولی متاع کی وجہ سے دلوں میں رنجش پیدا کر لی، میں نے تو ان لوگوں کو یہ مال اس لیے دیا ہے، تاکہ وہ اسلام میں پختہ ہو جائیں، اے انصار! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے کر اپنے گھروں کو جائیں اور تم اللہ کے رسول کو ساتھ لے کر گھروں کو واپس لوٹو۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی باتیں سن کر وہ لوگ اس قدر بلک بلک کر رونے لگے کہ آنسوؤں سے ان

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

کی داڑھیاں تر ہو گئیں۔اور وہ کہنے لگے ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقسیم اور اپنے حصہ پر راضی ہیں۔ مسند احمد (جز)-11093

200 :: جنت کی ضمانت حاصل کریں۔

حدیث پاک: میں اس شخص کے لیے جنت کے اندر ایک گھر کا ضامن ہوں جو لڑائی جھگڑا ترک کر دے، اگرچہ وہ حق پر ہو، اور جنت کے بیچوں بیچ ایک گھر کا اس شخص کے لیے جو جھوٹ بولنا چھوڑ دے اگرچہ وہ ہنسی مذاق ہی میں ہو، اور جنت کی بلندی میں ایک گھر کا اس شخص کے لیے جو خوش خلق ہو۔ابوداؤد-4800

201 :: دعا کبھی ضائع نہیں جاتی۔یا تو وہ دعا قبول ہوتی ہے، یا پھر دعا کی وجہ سے کوئی مصیبت دور ہو جاتی ہے۔لہذا اپنے رب سے خوب اور زیادہ سے زیادہ دعا مانگا کریں۔

حدیث پاک: ”جو کوئی بندہ اللہ سے دعا کر کے مانگتا ہے، اللہ اسے یا تو اس کی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے، یا اس دعا کے نتیجہ میں اس دعا کے مثل اس پر آئی ہوئی مصیبت دور کر دیتا ہے، جب تک اس نے کسی گناہ یا قطع رحمی (رشتہ ناتا توڑنے) کی دعا نہ کی ہو“ ترمذی-3381

202 :: دعا مانگنے کے دوران، درود پاک ضرور پڑھا کریں، کیونکہ۔۔۔

حدیث پاک: دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے، اس میں سے ذرا سی بھی اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تم اپنے نبی کریم ﷺ پر صلاۃ (درود) نہیں بھیج لیتے۔ ترمذی-486

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

203 :: آخر، کون سا درود پاک سب سے افضل ہے؟

حدیث پاک: آپ ﷺ سے پوچھا گیا، یا رسول اللہ! ہم آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو، اللھم صل علی محمد، وعلی آل محمد، کما صلت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم، انک حمید مجید، اللھم بارک علی محمد، وعلی آل محمد، کما بارکت علی ابراھیم، وعلی آل ابراھیم، انک حمید مجید" اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل ﷺ پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بڑی عظمت والا ہے۔ صحیح بخاری (جز)-3370

سب سے زیادہ افضل درود پاک، تو درود ابراہیمی ہے۔ جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔ مگر دیگر درود پاک بھی پڑھے جا سکتے ہیں۔

204 :: آخر درود پاک، کتنا پڑھنا چاہیئے؟

حدیث پاک: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی::: اللہ کے رسول! میں آپ پر بہت صلاۃ (درود) پڑھا کرتا ہوں، سو اپنے وظیفے میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کرلوں؟

آپ نے فرمایا: ”جتنا تم چاہو“،

میں نے عرض کیا چوتھائی؟

آپ نے فرمایا: ”جتنا تم چاہو، اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے“،

میں نے عرض کیا: ادھا؟

آپ نے فرمایا: ”جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے،

میں نے عرض کیا دو تہائی؟

آپ نے فرمایا: "جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے،

میں نے عرض کیا: وظیفے میں پورا وقت آپ پر درود پڑھا کروں؟۔

آپ نے فرمایا: "اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہو گا اور اس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے"۔ ترمذی(جز)-2457

سب سے زیادہ افضل درود پاک، تو درود ابراہیمی ہے۔ جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔ مگر دیگر درود پاک بھی پڑھے جا سکتے ہیں۔ (حوالہ، صحیح بخاری-3370)

205 : اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قابل نفرت انسان۔

حدیث پاک: "اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ قابل نفرت وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ جھگڑالو ہو"

ترمذی2976 -

206: کسی بڑے سے بڑے پیر صاحب اور عالم دین کے متعلق بھی یہ کہنا جائز نہیں ہے، کہ ،یہ تو 100 فیصد جنتی ہیں۔۔کیونکہ۔۔؟

ہاں، یہ ضرور کہا جاسکتا ہے، کہ، ہمارا گمان ہے، کہ اللہ تعالیٰ، ان کی مغفرت فرمادیں گے، اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں گے۔

حدیث پاک: جب خیبر فتح ہوا تو مال غنیمت میں سونا اور چاندی نہیں ملا تھا بلکہ گائے' اونٹ' سامان اور باغات ملے تھے پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ وادی القریٰ کی طرف لوٹے۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک مدعم نامی غلام تھا- جو بنی ضباب کے ایک صحابی نے آپ کو ہدیہ میں دیا تھا۔ وہ نبی کریم ﷺ کا کجاوہ اتار رہا تھا، کہ کسی نامعلوم سمت سے ایک تیر آکر ان کے لگا۔ لوگوں نے کہا مبارک ہو: شہادت! (یعنی صحابہ کرام نے ان کی شہادت کی

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

گواہی دی)، لیکن آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر گز نہیں، اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو چادر اس نے خیبر میں تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے چرائی تھی وہ اس پر آگ کا شعلہ بن کر بھڑک رہی ہے۔ یہ سن کر ایک دوسرے صحابی ایک یا دو تسمے لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یہ میں نے اٹھا لیے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ بھی جہنم کا تسمہ بنتا۔ صحیح بخاری-4234

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ کے سامنے ایک شخص نے دوسرے شخص کی تعریف کی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا افسوس ‹‹ ویلیک ›› تم نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی، تین مرتبہ (یہ فرمایا) اگر تمہیں کسی کی تعریف ہی کرنی پڑ جائے تو یہ کہو کہ فلاں کے متعلق میرا یہ خیال ہے۔ اگر وہ بات اس کے متعلق جانتا ہو، اور اللہ اس کا نگراں ہے۔ میں تو اللہ کے مقابلے میں کسی کو نیک نہیں کہہ سکتا، یعنی یوں نہیں کہہ سکتا، کہ وہ اللہ کے علم میں بھی نیک ہے۔

صحیح بخاری-6162

حدیث پاک: جب انصار نے مہاجرین کی میزبانی کے لیے قرعہ ڈالا تو عثمان بن مظعون ان کے گھرانے کے حصے میں آئے تھے۔ ام علاء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ پھر عثمان رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں بیمار پڑ گئے۔ میں نے ان کی پوری طرح تیمارداری کی وہ نہ بچ سکے۔ ہم نے انہیں ان کے کپڑوں میں لپیٹ دیا تھا۔ اتنے میں نبی کریم ﷺ بھی تشریف لائے تو میں نے کہا: ابو سائب! (عثمان رضی اللہ عنہ کی کنیت) تم پر اللہ کی رحمتیں ہوں، میری تمہارے متعلق گواہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے اکرام سے نوازا ہے۔ یہ سن کر نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے اکرام سے نوازا ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے تو اس سلسلے میں کچھ خبر نہیں ہے۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ! لیکن اور کسے نوازے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس میں تو واقعی کوئی شک و شبہ نہیں کہ ایک یقینی امر (موت) ان کو آ چکا ہے۔ اللہ کی قسم کہ میں بھی ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے خیر خواہی کی امید رکھتا ہوں لیکن میں حالانکہ اللہ کا رسول ہوں خود اپنے متعلق نہیں جان سکتا کہ میرے ساتھ کیا معاملہ ہو گا۔ ام علاء رضی اللہ عنہا نے عرض کیا پھر اللہ کی قسم کہ اس کے بعد میں اب کسی کے

بارے میں اس کی پاکی نہیں کروں گی۔ انہوں نے بیان کیا کہ اس واقعہ پر مجھے بڑا رنج ہوا۔ پھر میں سو گئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ عثمان بن مظعون کے لیے ایک بہتا ہوا چشمہ ہے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے اپنا خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ ان کا عمل تھا۔ صحیح بخاری-3929

207:: تمہیں کمزور اور معذور لوگوں کی دعاؤں کی وجہ سے رزق ملتا ہے۔

حدیث پاک: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا خیال تھا، کہ انہیں دوسرے بہت سے صحابہ پر (اپنی مالداری اور بہادری کی وجہ سے) فضیلت حاصل ہے، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ صرف اپنے کمزور معذور لوگوں کی دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ کی طرف سے مدد پہنچائے جاتے ہو اور ان ہی کی دعاؤں سے رزق دیئے جاتے ہیں۔ صحیح بخاری–2896

208: ان سے ہم سب کو بھی پناہ مانگنی چاہیئے۔

حدیث پاک: آپ ﷺ کی دعا میں یہ الفاظ تھے: اے اللہ میں برے پڑوسی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بیوی سے پناہ چاہتا ہوں جو بڑھاپے سے پہلے مجھے بوڑھا کر دے اور اس اولاد سے جو میری مالک بن جائے اس مال سے جو میرے لئے عذاب بن جائے۔ اور اس دھوکے باز دوست سے جس کی آنکھ مجھے دیکھے اور اس کا دل میری نگرانی کرے، اگر کوئی نیکی دیکھے تو چھپا لے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو اسے پھیلا دے۔ السلسۃ الصحیح-2799، طبرانی-1241

209: امام کو، جماعت کی امامت مختصر کروانی چاہیئے۔ اکیلے نماز بے شک خوب طویل پڑھ لو۔

حدیث پاک: جو امامت کرے اُسے چاہیے کہ مُختصر کرے۔ کیونکہ اُن میں بُوڑھے، مرِیض، کمزور اور حاجت مند، بھی ہوتے ہیں۔ اور جب تُم میں سے کوئی اکیلے نماز ادا کرے تو جیسے چاہے ادا کرے۔ صَحِیحُ المُسلِم (ج:)-1050، مشکاۃ المصابیح-1134

210:   دل کا غبار دور کرنے کے لئے نبی پاک ﷺ کا عمل۔

حدیث پاک: میرے دل پر غبار سا چھا جاتا ہے، تو میں (اس کیفیت کے ازالے کے لیے) ایک دن میں سو بار اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔ صحیح مسلم-6858

211:   کیا آپ جانتے ہیں کہ، اللہ تعالیٰ کو کون سے 3 کام سب سے زیادہ پسند ہیں؟

حدیث پاک: حضّرت اِبّنِ مَسّعُود (رضی اللہ تعالیٰ عنہُ)، نے رَسُول اَللہ ﷺ، سے پُوچھا کہ اَللہ تَعّالیٰ کی بارگاہ میں کون سا عمل زیادہ محبُوب ھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا، میں نے پِھر پُوچھا، اُس کے بعد، فرمایا والدین کے ساتھ نیک مُعاملہ رکھنا۔ میں نے پِھر پُوچھا اُس کے بعد، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اَللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ حضّرت اِبّنِ مَسّعُود (رضی اللہ تعالیٰ عنہُ) نے فرمایا کہ رَسُول اَللہ ﷺ نے مجھے یہ تفصیل بتائی اور اگر میں اور سوالات کرتا تو آپ ﷺ اور زیادہ بھی بتلاتے۔ صَحِیّحُ اَلّبُخَارِی-حدیث نمبر 527

212:   کیا آپ جانتے ہیں کہ، یہ، عمل، گھر والوں اور مال و دولت، سب کی تباہی کے برابر ہے۔

حدیث پاک: جس شخص کی نماز عصر رہ گئی تو گویا اس کے اہل و عیال اور اس کا مال، تباہ و برباد ہو گئے۔

صحیح مسلم۔(جز)-1417

ہمارا ایک دو ٹکے کا موبائل گم ہو جائے، تو ہم اس کا کئی دن تک اس کا سوگ مناتے ہیں، مگر، کیا ہم وقت پر نماز ادا نہ کرنے پر بھی غمگین ہوتے ہیں؟ اور استغفار کرتے ہیں؟ اور آئندہ وقت پر نماز ادا کرنے کا اہتمام بھی کرتے ہیں؟؟؟

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

213: کنجوسی کرنے کا وبال۔

فرمان الٰہی: جو لوگ خود بخیلی کرتے ہیں، اور دوسروں کو بھی بخیلی کرنے کو کہتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنا فضل انہیں دے رکھا ہے اسے چھُپا لیتے ہیں، ہم نے ان کافروں کے لئے ذِلّت کی مار تیار کر رکھی ہے۔

سورہ النساء-آیت نمبر-37

214: ہر طرح کے شر سے محفوظ رہنے کا بہترین طریقہ

حدیث پاک: قل ھواللہ احد اور المعوذتن، (قل عوذ برب الفلق، قل عوذ برب الناس) صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہیں ہر شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔ ترمذی (جز)–3575

215: ہر رات، اللہ تعالیٰ، یہ سنہری موقع سب کو عطاء فرماتے ہیں۔ کوشش کریں، کہ، اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھالیں۔

حدیث پاک: "ہمارا رب تبارک و تعالیٰ، ہر رات آسمان دنیا پر آتا ہے، اس وقت جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے، (یعنی تہجد کا وقت)، اور کہتا ہے کہ مجھے کون بلاتا ہے کہ میں اسے جواب دوں، مجھ سے کون مانگتا ہے، کہ میں اسے عطا کروں، مجھ سے کون مغفرت طلب کرتا ہے میں اس کی مغفرت کروں؟" صحیح بخاری-7494

تو معلوم پڑا، کہ تہجد کے وقت اٹھنا اور اس وقت اللہ تعالیٰ، سے دعا کرنا انتہائی افضل ہے۔ اللہ تعالیٰ، ہمیں باقاعدگی سے تہجد کی نماز پڑھنے اور اس وقت اللہ تعالیٰ سے مانگنے کی توفیق عطاء فرمائیں۔ آمین

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

216: اپنے خادم (ملازم)، کی ایک دن میں کتنی غلطیاں معاف کرنی چاہیئے؟

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ، کے پاس ایک آدمی نے آکر پوچھا: اللہ کے رسول ! میں اپنے خادم کی غلطیوں کو کتنی بار معاف کروں؟ آپ ﷺ اس شخص کے اس سوال پر خاموش رہے، اس نے پھر پوچھا: اللہ کے رسول ! میں اپنے خادم کی غلطیوں کو کتنی بار معاف کروں؟ آپ نے فرمایا: "ہر دن ۷۰ (ستر) بار معاف کرو"۔ ترمذی-1949

217: مسلمانوں کی اوسط عمر 60 سے 70 سال ہو گی۔

حدیث پاک: میری امت کے اکثر لوگوں کی عمر ساٹھ سال سے ستر کے درمیان ہو گی، اور بہت کم لوگ اس سے آگے بڑھیں گے۔ ابن ماجہ—4236

218: اللہ تعالیٰ، ان 3 چیزوں کو پسند نہیں فرماتا ہے۔

حدیث پاک: اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تین باتیں پسند نہیں کرتا۔ بلاوجہ کی گپ شپ، فضول خرچی اور لوگوں سے بہت مانگنا۔ صحیح بخاری—1477

219: ان عادات اور کاموں سے اللہ تعالیٰ، تمام مسلمانوں کو محفوظ فرمائیں۔ آمین

حدیث پاک: تین چیزیں کسی آدمی کے لیے جائز نہیں: ایک یہ کہ جو آدمی کسی قوم کا امام ہو وہ انہیں چھوڑ کر خاص اپنے لیے دعا کرے، اگر اس نے ایسا کیا تو اس نے ان سے خیانت کی، دوسرا یہ کہ کوئی کسی کے گھر کے اندر اس سے اجازت لینے سے پہلے دیکھے، اگر اس نے ایسا کیا تو گویا وہ اس کے گھر میں گھس گیا، تیسرا یہ کہ کوئی پیشاب و پاخانہ روک کر نماز پڑھے، جب تک کہ وہ (اس سے فارغ ہو کر) ہلکا نہ ہو جائے۔" سنن ابوداؤد—90

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

220:   اگر اپنے لیئے آسانی چاہتے ہو، تو لوگوں کے لیئے بھی آسانی پیدا کرو۔

حدیث پاک: ”ایک آدمی نے کبھی نیکی نہیں کی تھی۔ وہ لوگوں سے لین دین کیا کرتا تھا۔ وہ اپنے کارندے سے کہتا تھا کہ جو آسانی سے مہیا ہو سکے، لے لینا اور جس میں مقروض کو تنگی ہو، وہ چھوڑ دینا بلکہ معاف کر دینا۔ امید ہے اللہ تعالیٰ بھی ہمیں معاف کرے گا، پھر جب وہ فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے فرمایا: کیا تو نے کبھی کوئی نیکی کی ہے؟ اس نے کہا: نہیں، مگر میرا ایک غلام تھا اور میں لوگوں سے لین دین کیا کرتا تھا۔ جب میں اسے وصولی کے لیے بھیجتا تھا تو میں اسے کہتا تھا: جو آسانی سے مل جائے، لے لینا اور جس میں دینے والے کو تنگی ہو، چھوڑ دینا اور معاف کر دینا۔ شاید اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرما دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جا میں نے تجھے معاف کر دیا۔“

نسائی-4698

221:   آخر شادی کرتے وقت، عورت کی کس خوبی کو سب سے زیادہ اہمیت دینی چاہیئے؟

حدیث پاک: عورت سے نکاح چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے، اور اس کے خاندانی شرف کی وجہ سے، اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے، اور اس کے دین کی وجہ سے، اور تو، دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کر، اگر ایسا نہ کرے تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی۔ (یعنی اخیر میں تجھ کو ندامت ہو گی)۔

صحیح بخاری-5090

222:   قضا نماز کا کفارہ۔

حدیث پاک: جو شخص کوئی نماز بھول جائے تو جب یاد آئے اسے پڑھ لے، یہی اس کا کفارہ ہے اس کے علاوہ اس کا کوئی اور کفارہ نہیں۔"   سنن ابوداؤد—442

fakeer.pk   AliMagnus   www.fakeer.pk

223:   دنیااور آخرت میں آسانی، حاصل کرنے کا طریقہ (آسانی دے، آسانی لے)۔

حدیث پاک: جو کسی تنگ دست پر اسانی کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور اخرت میں آسانی فرمائے گا۔

ابن ماجہ۔2417

224:   اللہ تعالیٰ نے احسان کرنے کا حکم دیا ہے۔

فرمانِ الٰہی: اور لوگوں پر ایسے ہی احسان کرو۔ جیسے اللہ نے تم پر احسان کیا ہے۔ (سورۃ القصص 77)

225: شدید سیاسی اور مذہبی اختلافات کے باوجود بھی مخالفین سے اچھے اخلاق سے پیش آنا چاہیئے، کیونکہ یہ ہمارے رب تعالیٰ کا حکم اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، کی سنت ہے۔

کسی بھی سیاسی لیڈر، اور مذہبی رہنما کی کبھی بھی اندھی تقلید مت کریں۔ نہ تو کسی سے اندھی محبت کریں اور نہ ہی اندھی نفرت، اصل ہدایت کا سر چشمہ صرف، قرآن و حدیث ہیں۔ فرعون سے بڑھ کر بد بخت اور خبیث کون ہو گا؟ مگر جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی فرعون کے پاس جانے کا حکم دیا، تو ان کو بھی فرعون سے نرم لہجے میں بات کرنے کا حکم دیا۔ کیونکہ ہمارا دین تو ہمیں، اعلیٰ اخلاق سکھاتا ہے، اور اختلافات کے باوجود بھی تمیز سے بات کرنا سکھاتا ہے۔

فرمانِ الٰہی: اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔ سورہ طہ، آیت نمبر-44

یعنی معلوم ہوا، کہ بدترین دشمن سے بھی اخلاق سے اور حکمت سے بات کرنی چاہیئے۔ ہمارے مذہب اسلام میں تو اخلاق کا وہ اعلیٰ ترین درس دیا گیا ہے، کہ جہاں کافر کے جنازے کا بھی احترام کرنا سکھایا گیا ہے، مگر اندھی تقلید والوں کی جہالت کی انتہا ہے، کہ زندہ انسان تک سے اخلاق سے پیش نہیں آسکتے

حدیث پاک 1: حضرت سہل بن حنیف اور حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہما، قادسیہ میں کسی جگہ بیٹھے ہوئے تھے۔ اتنے میں کچھ لوگ ادھر سے ایک جنازہ لے کر گزرے تو یہ دونوں بزرگ کھڑے ہوگئے۔ عرض

کیا گیا کہ جنازہ تو ذمیوں کا ہے (جو کافر ہیں) اس پر انہوں نے فرمایا، کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے اسی طرح سے ایک جنازہ گزرا تھا۔ آپ ﷺ، اس کے لیے کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ، سے کہا گیا کہ یہ تو یہودی کا جنازہ تھا۔ آپ ﷺ، نے فرمایا کیا یہودی کی جان نہیں ہے؟ صحیح البخاری-1312

ہمارے نبی کریم ﷺ، جب ایک کافر کے جنازے کے لیئے کھڑے ہوئے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے، کہ، کفار کا عقیدہ درست ہے، اس لیئے ان کی عزت کی جارہی ہے، مگر یہ تو اخلاق کی وہ اعلیٰ ترین مثال ہے، جس پر صرف صاحب ظرف لوگوں کو ہی عمل کی توفیق ملتی ہے۔" اللہ تعالیٰ بے حیاء، اور بدزبان سے نفرت کرتا ہے۔ لہذا، اپنے اخلاق اچھے کر لیں۔ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے"

حدیث پاک-2: "قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاق حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہو گی اور اللہ تعالیٰ بے حیاء، بدزبان سے نفرت کرتا ہے"۔ ترمذی-۲۰۰۲

کسی کے ساتھ اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ، آپ اس کی تائید یا اس کے غلط عقائد کو درست سمجھتے ہیں۔

226 : گناہ سے خود کو روکنا ہی اصل توبہ ہے، اور ہر کسی کی توبہ بھی قبول نہیں کی جاتی۔

فرمان الٰہی: اللہ تعالیٰ صرف انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو بوجہ نادانی کوئی بُرائی کر گزریں پھر جلد اس سے باز آجائیں اور توبہ کریں تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی توبہ قبول کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بڑے علم والا حکمت والا ہے۔ ان کی توبہ نہیں جو بُرائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہہ دے کہ میں نے اب توبہ کی اور ان کی توبہ بھی قبول نہیں جو کفر پر ہی مر جائیں، یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ سورۃ النساء آیت نمبر 17 اور 18

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

علم کے موتی نمبر227:

حالانکہ نبی کریم ﷺ کی رفاقت سے بڑھ کر کسی بھی انسان کی کوئی رفاقت نہیں ہو سکتی، مگر پھر بھی جب صحابہ کرام کو اپنے گھر کی یاد ستانے لگی۔ تو نبی کریم ﷺ، نے بجائے ان کو طعنہ مارنے کے، ان کی فطرت کو سمجھتے ہوئے خود ہی اپنے گھروں کو واپس جانے کا حکم ارشاد فرمادیا۔ مگر آج کل کے کئی علماء دوسرے انسان کی فطرت یا مجبوری کا کوئی لحاظ تک نہیں کرتے۔ آخر کیا کریں۔؟

حدیث پاک: میں، (حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، نبی کریم ﷺ، کی خدمت میں اپنی قوم (بنی لیث) کے چند آدمیوں کے ساتھ حاضر ہوا اور میں نے آپ ﷺ کی خدمت شریف میں بیس راتوں تک قیام کیا۔ آپ ﷺ بڑے رحم دل اور ملنسار تھے۔ جب آپ ﷺ نے ہمارے اپنے گھر پہنچنے کا شوق محسوس کر لیا تو فرمایا کہ اب تم جا سکتے ہو۔ وہاں جا کر اپنی قوم کو دین سکھاؤ اور (سفر میں) نماز پڑھتے رہنا۔ جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور جو تم میں سب سے بڑا ہو وہ امامت کرائے۔ صحیح بخاری-628

نوٹ:: دوسروں کے عشق پر شک کرنا اور اپنے آپ کو زیادہ بڑا عاشق رسول سمجھنا چھوڑ دیں۔ اگر صحابہ کرام کی ان باتوں پر گرفت نہیں کی گئی، تو یقین رکھیں ہمارا رب تو غفور و رحیم ہے، ان شاءاللہ تعالیٰ، وہ ہم گنہگاروں پر بھی ہمیشہ اپنا رحم، فضل اور معافی کا ہی معاملہ فرمائے گا۔

اہم بات: اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ، اعلیٰ اخلاق اور حکمت سے معاملات کو سمجھانا چاہیئے۔ اور دوسرے انسان کو غلطی کرنے پر لعن طعن کرنے کی بجائے، اس کو انسان ہونے کا مارجن دیں، اور نرم مزاجی سے معاملات کو حل کریں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

228: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کی آواز سن کر بھی صحابہ کرام نے جواب نہیں دیا۔اس کے باوجود بھی نبی پاک ﷺ نے صحابہ کرام کو بُرا بھلا نہیں کہا۔ لیکن آج کل کے بہت سے مسلمان، دوسرے مسلمانوں کی غلطیوں کو معاف کرنے کے لئے تیار ہی نہیں ہوتے۔بلکہ ایک دوسرے کے خلاف فتوے پر فتوے لگاتے رہتے ہیں۔آخر کیا کیا جائے۔؟

حدیث پاک: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے غزوہ احزاب کی رات، ہم سب کو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہمیں تیز ہوا اور سردی نے اپنی گرفت میں لے رکھا تھا۔(یعنی سردی کی وجہ سے آرام کر رہے تھے)، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا مرد ہے جو مجھے (اس) قوم (کے اندر) کی خبر لا دے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میرے ساتھ رکھے! ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے آپ کو کوئی جواب نہ دیا، آپ ﷺ نے پھر فرمایا: کوئی شخص ہے جو میرے پاس ان لوگوں کی خبر لے آئے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میرے ساتھ رکھے! ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔(یعنی آواز سن کر بھی جواب نہیں دے رہے تھے۔کیونکہ باہر سردی بہت تھی)۔آپ ﷺ نے پھر فرمایا: ہے کوئی شخص جو ان لوگوں کی خبر لا دے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میری رفاقت عطا فرمائے! ہم خاموش رہے، ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہ دیا، آپ نے فرمایا : حذیفہ! کھڑے ہو جاؤ اور تم مجھے ان کی خبر لا کے دو۔جب آپ نے میرا نام لے کر بلایا تو میں نے اُٹھنے کے سوا کوئی چارہ نہ پایا۔آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ ان لوگوں کی خبریں مجھے لا دو اور انہیں میرے خلاف بھڑکا نہ دینا۔ صحیح مسلم (ج)-4640

نبی کریم ﷺ، نے تو صحابہ کی اتنی بڑی غلطی کے باوجود بھی اپنے صحابہ پر بدعقیدگی یا گستاخی کا فتویٰ نہیں لگایا۔ اور دوسری طرف ایک آجکل کے کئی علماء ہیں کہ، ہر دوسری بات پر مسلمانوں پر ہی بدعقیدگی، کفر اور گستاخی کے فتوے لگا کر مسلمانوں کو دین سے ہی دور کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت عطا فرمائیں۔آمین

اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ ،اعلیٰ اخلاق اور حکمت سے معاملات کو سمجھانا چاہیئے۔اور دوسرے انسان کو غلطی کرنے پر لعن طعن کرنے کی بجائے،اس کو انسان ہونے کا مارجن دیں،اور نرم مزاجی سے معاملات کو حل کریں۔

229: وہ وقت جب صحابہ کرام نے، نبی کریم ﷺ، کے فیصلہ اور تقسیم پر اعتراض کیا۔(معاذاللہ)۔مگر آقا علیہ السلام نے پھر بھی گستاخی اور بدعقیدگی کا فتویٰ نہیں لگایا۔لیکن آج کل کے بہت سے مسلمان،دوسرے مسلمانوں کی غلطیوں کو معاف کرنے کے لئے تیار ہی نہیں ہوتے۔بلکہ ایک دوسرے کے خلاف فتوے پر فتوے لگاتے رہتے ہیں۔آخر کیا کیا جائے۔؟

حدیث پاک: جب رسول اللہ ﷺ نے اموالِ غنیمت میں سے قریش اور دیگر عرب قبائل کو بہت کچھ عنایت فرمایا اور ان میں سے انصار کو کچھ بھی نہ ملا تو اس کی وجہ سے انصار کے اس گروہ نے اپنے دلوں میں کچھ انقباض (پریشانی) محسوس کیا، یہاں تک کہ اس سلسلہ میں بہت سی باتیں ہونے لگیں، یہاں تک کہ بعض نے تو یہ تک کہہ دیا کہ رسول اللہ ﷺ پر ان کی قوم کی محبت غالب آگئی ہے۔ سعد بن عبادہ خزرجی انصاری رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں آکر عرض کیا اللہ کے رسول آپ نے اس مال غنیمت کی جس انداز سے تقسیم کی ہے لوگوں کے دلوں میں اس کی وجہ سے وسوسے پیدا ہوئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی قوم (انصار) کو اس باڑے میں جمع کرو۔ سعد رضی اللہ عنہ گئے اور اپنی ساری قوم جو جمع کر کے اس باڑے میں لے آئے۔ تو اللہ کے رسول ﷺ ان کے پاس تشریف لائے۔آپ ﷺ نے سب سے پہلے اللہ کے شایانِ شان تعریف کی پھر فرمایا، اے انصار کی جماعت! تمہاری طرف سے یہ کیسی بات مجھ تک پہنچی ہے؟ کیا تم نے اپنے دلوں میں کچھ رنجش محسوس کی ہے؟ تو اے انصار کیا تم نے دنیوی معمولی متاع کی وجہ سے دلوں میں رنجش پیدا کرلی، میں نے تو ان لوگوں کو یہ مال اس لیے دیا ہے، تاکہ وہ اسلام میں پختہ ہو جائیں، اے انصار! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے کر اپنے گھروں کو جائیں اور تم اللہ کے رسول کو ساتھ لے کر گھروں کو واپس لوٹو۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی باتیں سن کر وہ لوگ اس قدر بلک بلک کر رونے لگے کہ آنسوؤں سے ان کی داڑھیاں تر ہو گئیں۔ اور وہ کہنے لگے ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقسیم اور اپنے حصہ پر راضی ہیں۔ مسند احمد (جز)-11093

نبی کریم ﷺ، نے تو صحابہ کی اتنی بڑی غلطی کے باوجود بھی اپنے صحابہ پر بد عقیدگی یا گستاخی کا فتوی نہیں لگایا۔ اور دوسری طرف ایک آجکل کے کئی علماء ہیں کہ، ہر دوسری بات پر مسلمانوں پر ہی بد عقیدگی، کفر اور گستاخی کے فتوے لگا کر مسلمانوں کو دین سے ہی دور کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت عطا فرمائیں۔ آمین

اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ، اعلی اخلاق اور حکمت سے معاملات کو سمجھانا چاہیئے۔ اور دوسرے انسان کو غلطی کرنے پر لعن طعن کرنے کی بجائے، اس کو انسان ہونے کا مارجن دیں، اور نرم مزاجی سے معاملات کو حل کریں۔

230: صدقہ دینے اور لوگوں کو معاف کرنے کا فائدہ۔

حدیث پاک: صدقہ کبھی مال کم نہیں کرتا اور معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت بڑھاتا ہے اور کوئی شخص اللہ کی خاطر تواضع (عاجزی وانکساری) اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا مقام بلند کر دیتا ہے۔" صحیح مسلم-6592

231: حدیث پاک، سے ثبوت کہ، قرآن پاک یا دیگر دینی کتابوں کو جلایا بھی جا سکتا ہے۔

اگر قرآنی آیات کو جلانا ناجائز یا حرام ہوتا تو، امیر المومنین، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کبھی بھی قرآن پاک کے پرانے نسخوں کو جلانے کا حکم نہ دیتے- بلکہ فرماتے کہ ان کو پانی میں بہا دو، یا زمین میں دفن کر دو۔

حدیث پاک: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے اپنے دور خلافت میں، قرآن کریم کی ترتیب مقرر فرمائی، (الحمد سے وناس تک)، اور حکم فرمایا باقی دنیا میں موجود تمام قرآنی صحیفوں کو جلا دیا جائے۔ (پانی میں بہانے یا زمین میں دفن کرنے کا حکم نہیں دیا)۔ صحیح بخاری۔4987(جز)

اگر کوئی گستاخی کی نیت سے ایسا نہ کرے، تو جلانا بالکل جائز ہے۔ کیونکہ دوسری صورت میں ہر سال کروڑوں کی تعداد میں پرانے قرآن کریم، اور دیگر اسلامی صفحات یا اسلامی کتابوں کو پانی میں بہانا، یا زمین میں دفن کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔

232: جنت میں جانے کے لیئے صرف اپنے خاندانی نسب، یا اپنے پیر صاحب پر ہی بھروسہ مت کریں، بلکہ اپنے اعمال کو بھی درست کرنا انتہائی ضروری ہے۔

حدیث پاک: جو شخص حصول علم کے لیے کوئی راستہ طے کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، اور جس کو اس کے عمل نے پیچھے کر دیا تو اسے اس کا نسب آگے نہیں کر سکے گا۔

ابوداؤد—3643

233: دعا مانگنے سے پہلے یہ 2 کام کرنا انتہائی ضروری ہیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے سنا، اس نے نہ تو اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کی اور نہ ہی نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا (نماز والا، یا کوئی)، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے جلد بازی سے کام لیا، پھر اسے بلایا، اور اس سے یا کسی اور سے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو پہلے اپنے رب کی حمد و ثنا بیان کرے، پھر نبی اکرم ﷺ پر درود (نماز والا، یا کوئی) بھیجے، اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔" سنن ابوداؤد—1481

جب کبھی بھی دعا مانگیں، تو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر اور اس کو تعریف کریں۔ بے شک نماز والی ثناء پڑھ لیں۔ یا، الحمدللہ رب العالمین اور سبحان اللہ، کہہ کر ہی دعا کا آغاز کر دیں۔ اس کے بعد کوئی بھی درود پاک پڑھیں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اگر مختصر درود پاک پڑھنا ہو تو آپ "صلی اللہ علیہ والہ وسلم" بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر نماز والا درود پاک پڑھ سکیں، تو زیادہ بہتر ہے، کیونکہ وہ سب زیادہ افضل درود پاک ہے۔ اس کے بعد کوئی بھی جائز دعا ضرور مانگیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور قبول ہو گی۔

234 اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں نیک انسان کی تعریف جان لیجئے۔

فرمان الٰہی: نیکی یہ نہیں ہے کہ اپنا رخ مشرق اور مغرب کی طرف کر لو، بلکہ نیکی اس شخص کا حصّہ ہے جو اللہ اور آخرت ملائکہ اور کتاب پر ایمان لے آئے، اور محبتِ خدا میں قرابتداروں، یتیموں، مسکینوں، غربت زدہ، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں کی آزادی کے لئے مال دے اور نماز قائم کرے اور۔ زکوٰۃ ادا کرے اور جو بھی عہد کرے اسے پورا کرے اور فقر و فاقہ میں اور پریشانیوں اور بیماریوں میں اور میدانِ جنگ کے حالات میں صبر کرنے والے ہوں تو یہی لوگ اپنے دعوائے ایمان واحسان میں سچے ہیں اور یہی صاحبان تقویٰ اور پرہیزگار ہیں۔ سورۃ البقرہ۔آیت نمبر-177

235:: صدقہ دینے اور لوگوں کو معاف کرنے کا فائدہ۔

حدیث پاک: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا، صدقہ کبھی مال کم نہیں کرتا اور معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت بڑھاتا ہے اور کوئی شخص اللہ کی خاطر تواضع (عاجزی وانکساری) اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا مقام بلند کر دیتا ہے۔" صحیح مسلم–6592

236:: لازمی نہیں، کہ اونچی آواز میں ہی نعرے لگائے جائیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ، تو وہ ہے، جو ہماری خاموشی کی آواز کو بھی سن سکتا ہے۔

حدیث پاک: حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا، جب لوگ مدینہ کے قریب پہنچے تو لوگوں نے تکبیر کہی اور اپنی آوازیں بلند کیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگو! تم کسی بہرے یا غائب کو آواز نہیں دے رہے ہو، بلکہ جسے تم پکار رہے ہو وہ تمہارے اور تمہاری سواریوں کی گردنوں کے درمیان ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو موسیٰ! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟، میں نے عرض کیا: وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" ہے۔ سنن ابوداؤد-1526

237:: اپنے نیک اعمال پر بھروسہ مت کیجئے۔ اور عبادات میں بھی میانہ روی (اعتدال) اختیار کریں۔

حدیث پاک: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا، "کسی شخص کا عمل اسے جنت میں داخل نہیں کر سکے گا۔" لوگوں نے عرض کیا، "یا رسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ کا (عمل) بھی نہیں؟" آپ (ﷺ) نے فرمایا، "نہیں، میرا بھی نہیں، سوائے اس کے کہ اللہ اپنے فضل و رحمت سے مجھے نوازے؛ اس لیے (عمل میں) میانہ روی اختیار کرو اور اپنی بساط کے قریب عمل کرتے رہو؛ اور تم میں کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیک ہوگا تو امید ہے کہ اس کے اعمال میں اور اضافہ ہو جائے، اور اگر وہ برا ہے تو ممکن ہے وہ توبہ ہی کرے۔" صحیح بخاری-5673

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نوٹ: محض اپنے عمل پر بھروسہ درست نہیں۔ ضروری ہے کہ اپنی ہمت، اور بساط کے مطابق نیکی پر قائم رہنے کی کوشش کرتے ہوئے اللہ سے رحمت کی امید رکھے۔ اور مایوسی اور موت کی طلب کرنا جائز نہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل و کرم سے نوازے۔ آمین۔

اہم بات: فرض عبادات تو ہر حال میں کرنی ہی ہے۔ یعنی 5 وقت نماز میں فرائض، زکوۃ، روزہ، اور اگر استطاعت ہو تو حج وغیرہ۔۔ لیکن نفلی عبادات صرف اتنی کریں، جتنی آسانی سے اور خوش دلی سے کر سکیں۔

238:: دنیا میں بہت زیادہ دل مت لگاو۔ دنیا میں مسافر کی طرح رہو، صحت اور زندگی کی قدر کرنا سیکھو۔

حدیث پاک: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا شانہ پکڑ کر فرمایا "دنیا میں اس طرح ہو جا جیسے تو مسافر یا راستہ چلنے والا ہو۔" عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے شام ہو جائے تو صبح کے منتظر نہ رہو اور صبح کے وقت شام کے منتظر نہ رہو، اپنی صحت کو مرض سے پہلے غنیمت جانو اور زندگی کو موت سے پہلے۔ صحیح بخاری-6416

239:: بد ترین ہے وہ انسان، جس کی عزت، اس کی بد زبانی اور بد اخلاقی سے بچنے کی وجہ سے کی جائے۔

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! لوگوں میں سب سے بد ترین لوگ وہ ہیں وہ جن کا احترام و تکریم ان کی زبانوں سے بچنے کے لیے کیا جائے۔" سنن ابوداؤد-4793

عزت وہ ہوتی ہے، جو کوئی دل سے کرے، لوگوں پر اپنا رعب، جمانے کی خاطر لوگوں کو بے عزت کرنے والا انسان واقعی بد ترین انسان ہے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

::240 اچھے اور اعلیٰ اخلاق انسان کو وہ بلند مرتبہ دلوا سکتے ہیں، جو اس کے تصور میں بھی نہیں ہوتا۔

حدیث پاک: مومن اپنی خوش اخلاقی سے روزے دار اور رات کو قیام کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔"

سنن ابوداؤد-4798

::241 سچی توبہ، انسان کے تمام گناہوں کو معاف کرواسکتی ہے۔

حدیث پاک: اگر تم گناہ کرو یہاں تک کہ تمہارے گناہ آسمان تک پہنچ جائیں، پھر تم توبہ کرو تو (اللہ تعالیٰ) ضرور تمہاری توبہ قبول کرے گا۔ ابن ماجہ-4248

لیکن اس کا مطلب بھی یہ نہیں لینا چاہیئے، کہ انسان اب جان بوجھ کر گناہ پر گناہ کرتا رہے۔ بلکہ جتنا ہو سکے گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہے۔ مگر پھر بھی اگر گناہ ہو جائیں، تو اپنے رب سے مایوس مت ہو۔ اور سچے دل سے توبہ کر لے۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔

::242 کئی لوگ کہتے ہیں کہ، صدقہ یا خیرات اعلانیہ نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ چھپ کر کرنا چاہیئے۔ اصل معاملہ کیا ہے؟

صدقہ و خیرات چھپ کر اور اعلانیہ، دونوں ہی طرح سے دینا بالکل جائز ہے۔

حدیث پاک 1: کی جانب سے رزق دیا جائے گا، تمہاری مدد کی جائے گی اور تمہاری گرتی حالت سنبھال دی جائے گی۔ ابن ماجہ (جز)-1081

حدیث پاک 2: بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسے ہے جیسے اعلانیہ طور سے خیرات کرنے والا اور آہستہ قرآن پڑھنے والا ایسے ہے جیسے چپکے سے خیرات کرنے والا۔ ابوداؤد-1333

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

243:: جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا اس قدر بڑا گناہ ہے، کہ، ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔ لہذا مزاق میں بھی جھوٹ مت بولا کریں۔

حدیث پاک: حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمھیں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں؟" تین مرتبہ آپ ﷺ نے یہ فرمایا۔ ہم نے عرض کیا: "کیوں نہیں، ضرور بتایئے اے اللہ کے رسول (ﷺ)!" تو آپ (ﷺ) نے فرمایا: "اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔" نبی کریم ﷺ اس وقت ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ پھر آپ (ﷺ) سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا: "آگاہ ہو جاؤ! جھوٹی بات کہنا اور جھوٹی گواہی دینا۔" نبی کریم ﷺ اسے مسلسل دہراتے رہے، حتیٰ کہ ہم اپنے جی میں کہنے لگے کہ کاش! آپ ﷺ خاموش ہو جائیں۔ صحیح البخاری-2654

شرک اور والدین سے بدسلوکی کا عیب تو واضح ہے۔ جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی والی بات کو آپ ﷺ نے بار بار اس لئے دہرایا کہ اس کی برائی بھی دلوں میں بیٹھ جائے۔ افسوس کہ آج جھوٹی بات کرنا اور جھوٹی گواہی ہمارے معاشرے میں معمول بن چکے ہیں۔ خصوصا سوشل میڈیا پر جھوٹی باتیں اور اپنے نقطہ نظر کے حق میں جھوٹی گواہیاں لانا تو معمولی بات سمجھی جاتی ہے۔ حالانکہ اس کبیرہ گناہ میں ہر طرح کی دھوکہ بازی و جھوٹ شامل ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں تمام کبائر سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

244: یہ سنہری موقع اللہ تعالیٰ، سب کو ہر رات عطا فرماتے ہیں۔ (تقریبا تہجد کے وقت)۔ جس کا جتنا دل چاہے فائدہ اٹھا لے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ، نے فرمایا کہ ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہے ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے دوں کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخشش دوں۔ صحیح بخاری-1145

245:: رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا اتنا ثواب ہے، کہ، جتنا نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج کرنے کا۔

حدیث پاک: جب رسول اللہ ﷺ، حجۃ الوداع سے واپس ہوئے تو آپ ﷺ نے ام سنان انصاریہ عورت رضی اللہ عنہا سے دریافت فرمایا کہ تو حج کرنے نہیں گئی؟ انہوں نے عرض کی کہ فلاں کے باپ، یعنی میرے خاوند کے پاس دو اونٹ پانی پلانے کے تھے- ایک پر تو خود حج کو چلے گئے اور دوسرا ہماری زمین سیراب کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے اس پر فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔(یعنی اس عورت کو رمضان المبارک میں عمرہ ادا کرنے کی ترغیب دی۔ صحیح بخاری–1863

246:: اپنے کسی بھائی کی مدد کرنا دس سال کے اعتکاف سے زیادہ بہتر ہے۔۔ لیکن اس سے پہلے اپنی پیدائش کا اصل مقصد تو پہچانیں۔

حدیث پاک: جو شخص اپنے بھائی کے کسی کام میں چلے پھرے اور کوشش کرے، اس کے لیے دس برس کے اعتکاف سے افضل ہے اور جو شخص ایک دن کا اعتکاف بھی اللہ کی رضا کے واسطے کرتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ اس کے اور جہنم کے درمیان خندقیں آڑ فرما دیتے ہیں، جن کی مسافت آسمان اور زمین کی درمیانی مسافت سے زیادہ چوڑی ہوتی ہے، (اور جب ایک دن کے اعتکاف کی یہ فضیلت ہے تو دس برس کے اعتکاف کی کیا کچھ مقدار ہو گی)۔

(شعب الایمان للبیھقی: الصیام، فصل فی من فطر صائما)

نوٹ: اعتکاف ایک نفلی عبادت ہے۔ جس کی ایک انتہائی برکت، فضیلت اور انشاءاللہ تعالیٰ انتہائی ثواب بھی ہے لیکن یاد رہے۔ کسی انسان کی مدد کرنا یا اعتکاف کرنا ان سب سے زیادہ پہلے ضروری ہے کہ 5 وقت فرض نماز

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

پڑھنا، رمضان کے فرض روزے رکھنا، زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا یاد رہے ہماری زندگی کا اصل مقصد اللہ تعالٰی کی عبادت کرنا ہی ہے۔

آخر اللہ تعالٰی نے ہمیں پیدا کیا کیوں ہے؟

فرمانِ الٰہی: میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

سورۃ الذاریات، آیت نمبر-56

لہذا سب سے پہلے فرض عبادات پر عمل کریں، پھر کاروبار، نوکری، ماں باپ، بیوی بچوں اور دیگر کاموں پر توجہ دیں۔ اللہ تعالٰی، اگر چاہیں تو ہمارے تمام گناہ معاف فرما سکتے ہیں۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے، کہ، ہم نماز، روزہ، زکوۃ اور حج جیسے اہم ترین فرائض میں کوتاہی کریں۔

247:: اللہ تعالٰی، نے جو نعمتیں دی ہیں، ان کا اعلان کرنا اور اظہار کرنا، شمار کرنا، نہیں ہوتا۔

فرمانِ الٰہی: اور جو تمہارے پروردگار کی نعمت، اس کا تذکرہ کرتے رہنا۔ سورۃ الضحٰی۔آیت نمبر 11

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی چیز (نعمت)، ملے، اور وہ اس کا تذکرہ کرے، تو اس نے اس (نعمت)، کا شکر ادا کر دیا، اور جس نے اسے چھپایا، تو اس نے ناشکری کی۔ سنن ابوداؤد—4814

اللہ تعالٰی، کی عطا کی ہوئی نعمتوں پر اللہ تعالٰی کا شکر بھی ادا کرنا چاہیئے، اور لوگوں کے سامنے ان نعمتوں کا اظہار کرنا بھی جائز ہے۔ یاد رہے، ان نعمتوں کو اپنی ذاتی کاوش کی وجہ قرار، دینا درست نہیں ہے، بلکہ، ان نعمتوں کو اصل میں اللہ تعالٰی کا انعام اور مہربانی ماننا چاہیئے۔

248:: ایمان کے بعد، صحت اور تندرستی سب سے بڑی نعمت ہے۔

حدیث پاک: تم اللہ تعالیٰ سے تندرستی اور عافیت طلب کرو، کیونکہ ایمان ویقین کے بعد، صحت و تندرستی سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے؛ تم آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض نہ کرو؛ قطع رحمی اور ترک تعلقات سے بچو؛ اور ایک دوسرے سے منہ موڑ کر پیٹھ نہ پھیرو بلکہ اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو۔ ابن ماجہ۔(جز)-3849

دعا: اللہ تعالیٰ، نبی کریم ﷺ، کے طفیل تمام مسلمانوں کو ہر بیماری اور تکلیف سے فوری آور مکمل شفا عطا فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ خوش و خرم اور آباد رکھیں۔آمین

249: لوگوں کا احسان ماننا سیکھیں۔اکڑ میں رہنا درست نہیں ہے،اپنے رویوں میں نرمی لائیں۔

حدیث پاک: جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا،(وہ انسان)،اللہ کا (بھی) شکر ادا نہیں کرتا۔" سنن ابوداؤد-4811

250: اگر نبی کریم ﷺ، کی شفاعت کا زیادہ سے زیادہ شوق ہے،تو،لاالہ الااللہ، کا ورد چلتے پھرتے زیادہ سے زیادہ کیا کریں۔

حدیث پاک: آپ ﷺ نے فرمایا::: قیامت میں سب سے زیادہ فیض یاب میری شفاعت سے وہ شخص ہوگا، جو سچے دِل سے یا سچے جِی سے،لاالہ الااللہ، کہے گا۔ صَحِیح اَلبُخَارِی-99

251:: جب تک انسان،اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتا رہتا ہے،اور اسی سے ہی امیدیں وابستہ رکھتا ہے،تب تک خیر ہی خیر ہے۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا، کہ، اللہ، کہتا ہے: اے آدم کے بیٹے! جب تک تو مجھ سے دعائیں کرتا رہے گا اور مجھ سے اپنی امیدیں اور توقعات وابستہ رکھے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا، چاہے تیرے گناہ کسی بھی درجے

پر پہنچے ہوئے ہوں، مجھے کسی بات کی پرواہ وڈر نہیں ہے، اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کو چھونے لگیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرنے لگے تو میں تجھے بخش دوں گا اور مجھے کسی بات کی پرواہ نہ ہوگی۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تو زمین برابر بھی گناہ کر بیٹھے اور پھر مجھ سے (مغفرت طلب کرنے کے لیے) ملے لیکن میرے ساتھ کسی طرح کا شرک نہ کیا ہو تو میں تیرے پاس اس کے برابر مغفرت لے کر آؤ ں گا (اور تجھے بخش دوں گا)"

ترمذی-3540

نوٹ:: اللہ تعالیٰ پر توکل کے ساتھ ساتھ، تقوی پر بھی خصوصی توجہ فرمائیں۔ نمازوں میں کوتاہی، پردہ نہ کرنا، اور دیگر نافرمانیوں کے بعد خوف خدا کا دعوٰی کس طرح کیا جاسکتا ہے۔؟؟

اگر اللہ تعالیٰ پر توکل کا دعوٰی ہے، تو پھر اپنے اندر تقوی بھی پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ اگر چاہیں تو بے شک ہمارے سارے گناہ معاف فرما سکتے ہیں، مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اپنے رب کی نافرمانیاں کرتے رہیں۔ کچھ تو ہمیں اپنی اصلاح بھی کرتے رہنا چاہیئے۔ لہذا توکل کے ساتھ ساتھ، تقوی پر بھی زور دیں۔

252:: اپنی کاروباری، گھریلو، یا دوستانہ، ملاقاتوں کو اپنے لیئے باعث حسرت ہونے سے بچائیں۔

حدیث پاک: جو کسی جگہ بیٹھے اور اس میں وہ اللہ کا ذکر نہ کرے، تو یہ بیٹھک اللہ کی طرف سے اس کے لیے باعث حسرت و نقصان ہوگی اور جو کسی جگہ لیٹے اور اس میں اللہ کو یاد نہ کرے تو یہ لیٹنا اس کے لیے اللہ کی طرف سے باعث حسرت و نقصان ہوگا۔ سنن ابوداؤد-4856

اہم بات:: اپنی کاروباری گھریلو یا دیگر ملاقاتوں اور مجالس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر خیر کرنے کے چند طریقے:

1: الحمدللہ رب العالمین، کہنا 2: یا اللہ رحم، کہنا 3: استغفراللہ، کہنا 4: اللہ ہمارے گناہ معاف فرمائیے 5: صل اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، پڑھنا۔ کم از کم، ان میں سے کسی ایک پر تو عمل ضرور کریں، تاکہ یہ محفل ہمارے لیئے باعث حسرت ثابت نہ ہو۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

253: گنہگار انسان کی نشانی۔

حدیث پاک: آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات (بلا تحقیق) بیان کرے۔

سنن ابوداؤد-4992

اہم بات: آج کل کے دور میں یہ عام ہو گیا ہے، کہ، ہم فیس بک اور واٹس ایپ پر آنے والی ہر دوسری خبر پر یقین کر لیتے ہیں، اور اپنی عقل ذرا بھی استعمال نہیں کرتے ہیں۔ اور سچی اور جھوٹی خبر کی تصدیق کیئے بغیر آگے سے آگے لوگوں تک پہنچا دیتے ہیں۔

254: فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیئے۔

حدیث پاک: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: کہ، ہم رسول اللہ ﷺ کے گرد بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران آپ (ﷺ) نے فتنہ کا ذکر کیا۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا، "جب تم لوگوں کو دیکھو کہ ان کے عہد فاسد ہو گئے ہوں، اور ان سے امانتداریاں کم ہو گئیں ہوں اور وہ یوں (گتھم گتھا) ہو گئے ہوں"، اور آپ (ﷺ) نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر بتایا کہ ایسے۔ (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) یہ سن کر میں آپ (ﷺ) کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا، اور میں نے عرض کیا، "اللہ مجھے آپ (ﷺ) پر قربان فرمائے! ایسے وقت میں میں کیا کروں؟" آپ (ﷺ) نے فرمایا، "اپنے گھر کو لازم پکڑنا، اور اپنی زبان پر قابو رکھنا، اور جو چیز بھلی لگے اسے اختیار کرنا، اور جو بری ہو اسے چھوڑ دینا، اور صرف اپنی فکر کرنا عام لوگوں کی فکر چھوڑ دینا۔" ابوداؤد-4343

نوٹ: فتنہ اور باہمی لڑائی کے دور میں جب کوئی بھی پوری طرح حق پر نہ ہو اور صلح صفائی کیلئے بھی تیار نہ ہو، تو ایسے پر فتن دور میں مسلمان کو اپنا دین اور اپنی عاقبت بچانی چاہیئے، اور ناحق کا حصہ بننے سے بچنا چاہیئے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں اس پر فتن دور میں اپنے حبیب ﷺ کی سنت پر استقامت دے۔ آمین

255: رات کو وضو کر کے سونے کی برکت۔ سبحان اللہ۔

حدیث پاک: ”جو شخص باوضو ہو کر اللہ کا ذکر کرتے ہوئے سو جائے اور پھر رات کو کسی وقت اس کی آنکھ کھلے (اور بستر پر اپنا پہلو وغیرہ بدلے) اور اللہ سے دنیا و آخرت کی کوئی خیر مانگ لے‘ تو وہ اسے عنایت فرما دے گا۔

ابوداؤد (جز)-5042

256: جنت میں محل کی ضمانت حاصل کریں۔

حدیث پاک: ”میں ذمہ دار ہوں ایک محل کا‘ جنت کی ایک جانب میں‘ اس شخص کے لیے جو جھگڑا چھوڑ دے‘ اگرچہ حق پر ہو۔ اور ایک محل کا‘ جنت کے درمیان میں‘ اس شخص کے لیے جو جھوٹ چھوڑ دے‘ اگرچہ مزاح ہی میں ہو‘ اور جنت کی اعلیٰ منازل میں ایک محل کا‘ اس شخص کے لیے جو اپنے اخلاق کو عمدہ بنا لے۔“ سنن ابوداود-4800

257:: یہ شان ہے میرے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

حدیث پاک: جب نبی کریم ﷺ نے (غزوہ تبوک)، جیش العسرۃ یعنی غزوہ تبوک کی مدد کے لیے صحابہ کرام سے اپیل کی تو سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایک ہزار دینار ایک کپڑے میں ڈال کر لائے اور ان کو نبی کریم ﷺ کی جھولی میں ڈھیر کر دیا، آپ ﷺ اپنے ہاتھوں میں ان دیناروں کو الٹتے پلٹتے اور فرماتے: آج کے بعد عثمان جو کام بھی کرے، اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا (یعنی اگر مستقبل میں ان سے کوئی غلطی بھی ہو گئی، تو اس پر بھی ان کو معافی ہے۔) آپ ﷺ نے اس بات کو بار بار دہرایا۔ (سبحان اللہ) مسند احمد-10930

258 :: یہ 4 شخصیات، امت مسلمہ کی سب سے معزز ترین شخصیات ہیں۔ باقی تمام مسلمان ان کے بعد

نبی پاک ﷺ، کے بعد امت کی سب سے افضل ترین شخصیت، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہو ہی ہیں۔ اور خلافت پر انہی کا حق بھی تھا، کیونکہ

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

حدیث پاک: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ، کہا: رسول اللہ ﷺ نے اپنے (آخری) مرض کے دوران میں مجھ سے فرمایا: اپنے والد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلائو تاکہ میں ایک تحریر لکھ دوں، مجھے یہ خوف ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے گا اور کہنے والا کہے گا: میں زیادہ حقدار ہوں جبکہ اللہ بھی ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا (کسی اور کی جانشینی) سے انکار فرماتا ہے اور مومن بھی۔ صحیح مسلم۔6181

نوٹ: اگر فرشتے، اس امت میں کسی سے بات کرتے ہوتے، تو وہ صرف ایک ہی شخصیت ہوتی، جن کو یہ منصب ملتا۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلے بنی اسرائیل کی امتوں میں کچھ لوگ ایسے ہوا کرتے تھے کہ نبی نہیں ہوتے تھے اور اس کے باوجود فرشتے ان سے کلام کیا کرتے تھے اور اگر میری امت میں کوئی ایسا شخص ہو سکتا ہے تو وہ عمر ہیں۔ صحیح بخاری (جز)۔3689

یہ شان ہے میرے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔

حدیث پاک: جب نبی کریم ﷺ نے (غزوہ تبوک)، جیش العسر یعنی غزوہ تبوک کی مدد کے لیے صحابہ کرام سے اپیل کی تو سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایک ہزار دینار ایک کپڑے میں ڈال کر لائے اور ان کو نبی کریم ﷺ کی جھولی میں ڈھیر کر دیا، آپ ﷺ اپنے ہاتھوں میں ان دیناروں کو الٹتے پلٹتے اور فرماتے: آج کے بعد عثمان جو کام بھی کرے، اسے کوئی نقصان نہیں ہو گا (یعنی اگر مستقبل میں ان سے کوئی غلطی بھی ہو گئی، تو اس پر بھی ان کو معافی ہے۔)۔ آپ ﷺ نے اس بات کو بار بار دہرایا۔ (سبحان اللہ) مسند احمد۔10930

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ، شان۔

حدیث پاک: "نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کا میں مولا، (دوست) ہوں، علی بھی اُس کا مولا ہے۔ (ترمذی 3713)

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

259:: اللہ تعالیٰ کی راہ سونا چاندی خرچ کرنے، اور جہاد، سے بھی زیادہ افضل کام کون سا ہے۔؟

حدیث پاک: ”کیا میں تمہارے سب سے بہتر اور تمہارے رب کے نزدیک سب سے پاکیزہ اور سب سے بلند درجے والے عمل کی تمہیں خبر نہ دوں؟ وہ عمل تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، وہ عمل تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم (میدان جنگ میں) اپنے دشمن سے ٹکراو، وہ تمہاری گردنیں کاٹے اور تم ان کی (یعنی تمہارے جہاد کرنے سے بھی افضل)“ لوگوں نے کہا: جی ہاں، (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا: ”وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے“، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کے ذکر سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے بچانے والی کوئی اور چیز نہیں ہے۔ ترمذی-3377

260: اب تو اپنی عقل استعمال کر لیں۔

فرمان الٰہی: اللہ کے نزدیک بدترین زمین پر چلنے والے وہ بہرے اور گونگے ہیں، جو عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔ (یعنی عقل استعمال نہ کرنے والوں کو، بہرے اور گونگے لوگوں کی طرح قرار دیا گیا ہے)۔ سورہ الانفال-آیت نمبر 22

دین اور دنیا، دونوں میں عقل کا استعمال کیا کریں۔ لہذا کسی بھی مذہبی یا سیاسی لیڈر کی کبھی بھی اندھی تقلید مت کریں۔

261: فرمان الٰہی

اگر تُم اُن بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرو جن سے تُمھیں روکا گیا ہے تو تُمھاری چھوٹی بُرائیوں کا ہم خُود کفارہ کردیں گے، اور تُم کو ایک باعزت جگہ داخل کریں گے۔ سُورَةُ النِّسَاء (4) تَرجَمہ آیت نمبر 31

262: مشکلات سے نکلنے اور رزق حاصل کرنے کا بہترین طریقہ۔

فرمان الٰہی: ھر اُس شخص کو جو اَللہ اور آخرت کے دِن پر اِیمان رکھتا ھو، جو کوئی اَللہ سے ڈرتے ھوئے کام کرے گا، اَللہ اُس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا. اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جِدھر اُس کا گُمان بھی نہ جاتا ھو جو اَللہ پر بھروسا کرے اُس کے لیے وہ کافی ھے اَللہ اپنا کام پُورا کر کے رھتا ھے اَللہ نے ھر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔ آیت نمبر-2، کے آخری حصہ کا ترجمہ، تاکہ آیت نمبر 3 آسانی سے سمجھ میں آسکے، اور آیت نمبر 3 سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ (65)

263: غریب اگرچاہے تو امیر سے زیادہ ثواب حاصل کر سکتا ہے۔ سونا چاندی صدقہ کرنے، اور جہاد کرنے، سے بھی زیادہ افضل کام جانیے اور عمل بھی کیجیے۔

حدیث پاک: ”کیا میں تمہارے سب سے بہتر اور تمہارے رب کے نزدیک سب سے پاکیزہ اور سب سے بلند درجے والے عمل کی تمہیں خبر نہ دوں؟ وہ عمل تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، وہ عمل تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم (میدان جنگ میں) اپنے دشمن سے ٹکراو، وہ تمہاری گردنیں کاٹے اور تم ان کی (یعنی تمہارے جہاد کرنے سے بھی افضل)“ لوگوں نے کہا: جی ہاں، (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا: ”وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے“، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کے ذکر سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے بچانے والی کوئی اور چیز نہیں ہے- ترمذی-3377

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے کئی طریقے ہیں، مثلا: چلتے پھرتے، لا الہ الا اللہ، کا ورد کرتے رہنا۔ استغفر اللہ، پڑھتے رہنا وغیرہ۔۔ وغیرہ۔۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

264: کوئی بیٹا باپ کے احسان کا بدلہ نہیں دے سکتا، سوائے اس بیٹے کے جو۔۔۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’کوئی بیٹا اپنے باپ کے احسان کا بدلہ نہیں دے سکتا۔ سوائے اس کے کہ اسے (باپ کو) غلام پائے، تو اسے خریدے اور آزاد کر دے۔‘‘ سنن ابوداؤد-5137

اپنے ماں، باپ کی قدر کریں۔ ماں، باپ کی غلطیوں اور کمزوریوں پر تنقید کرنے کی بجائے، ان کو محبت اور عقیدت سے سمجھائیں، اور ادب کا ہمیشہ خاص خیال رکھیں۔

265: اگر اللہ تعالیٰ، کی رحمت اور مدد کی خواہش ہے، تو پھر، پہلے اپنے اعمال کی اصلاح کرو۔ بغیر اپنے اعمال کی اصلاح کے، رحمت خداوندی، کی امید بے وقوفی ہے۔

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو رام کر لے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے عمل کرے- اور عاجز و بیوقوف وہ ہے جو اپنے نفس کو خواہشات پر لگا دے اور رحمت الٰہی کی آرزو رکھے‘‘۔ ترمذی-2459

پہلے اپنی عادات اور معاملات کی اصلاح کریں، پھر اللہ تعالیٰ سے مدد کی بھیک مانگیں۔

266: لوگوں کے سامنے نیک اعمال کرنے والوں، مگر تنہائی میں گناہ کرنے والوں کا عبرتناک انجام۔

حدیث پاک: ’’میں اپنی امت کے ان افراد کو ضرور پہچان لوں گا جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں جیسی سفید (روشن) نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے تو اللہ عزوجل ان (نیکیوں کو) بکھرے ہوئے غبار میں تبدیل کر دے گا۔‘‘ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ان کی صفات بیان فرما دیجیے۔ ان (کی خرابیوں) کو ہمارے لیے واضح کر دیجیے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم ان میں شامل ہو جائیں اور ہمیں پتہ بھی نہ چلے- آپ نے فرمایا: ’’وہ

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

تمھارے بھائی ہیں اور تمھاری جنس سے ہیں، اور رات کی عبادت کا حصہ حاصل کرتے ہیں جس طرح تم کرتے ہو۔ لیکن وہ ایسے لوگ ہیں کہ انھیں جب تنہائی میں اللہ کے حرام کردہ گناہوں کا موقع ملتا ہے تو ان کا ارتکاب کر لیتے ہیں۔" ابن ماجہ-4245

اصل بات تو تنہائی میں گناہ سے بچنے کی ہے۔ لوگوں کے سامنے نیک بننا، اور تنہائی میں گناہ کرنا، انتہائی خطرناک عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ، تمام مسلمانوں کو ہدایت عطا فرمائیں اور ہمیں ہمیشہ گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

267: جو انسان قرضہ، واپس نہ کرنے کی نیت سے قرضہ لیتا ہے۔ وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

حدیث پاک: جو کوئی لوگوں کا مال قرض کے طور پر ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے ادا کرے گا، اور جو کوئی نہ دینے کے لیے لے، تو اللہ تعالیٰ بھی اس کو تباہ کر دے گا۔" صحیح بخاری-2387

268: گن گن کر خرچ مت کیا کرو، یہ نہ ہو کہ تمھارا رزق بھی کم کر دیا جائے۔ کھلے دل سے خرچ کیا کرو۔

حدیث پاک: "خرچ کیا کر، گنا نہ کر، تاکہ تمھیں بھی گن کے نہ ملے اور جوڑ کے نہ رکھو، تاکہ تم سے بھی اللہ تعالیٰ (اپنی نعمتوں کو) نہ چھپا لے۔" صحیح بخاری-2591

نوٹ: یعنی کنجوسی نہ کریں، اپنی استطاعت کے مطابق خوشی سے خرچ کیا کریں۔ اس کا یہ بھی مطلب نہیں ہے، کہ، پیسہ، برباد کرنا شروع کر دیں۔ اعتدال کا دامن ہمیشہ قائم رکھیں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

269: بار بار حج اور عمرہ کرنے کا فائدہ اور ثواب، دونوں جانیئے:

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حج اور عمرہ ایک کے بعد دوسرے کو ادا کرو (یعنی بار بار کرو)، اس لیے کہ یہ دونوں فقر (غربت) اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کو مٹا دیتی ہے اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے''۔ ترمذی–810

270: تبلیغ، (لوگوں کو دین کی طرف بلانے) کا طریقہ۔

فرمانِ الٰہی: اپنے رَبّ کے راستے کی طرف لوگوں کو حِکمت کے ساتھ اور خُوش اسلوبی سے نصیحت کر کے دعوت دو، اور (اگر بحث کی نوبت آئے تو) اُن سے بحث بھی ایسے طریقے سے کرو جو بہترین ہو۔ یقیناً تُمہارا پروردگار اُن لوگوں کو بھی خُوب جانتا ہے جو اُس کے راستے سے بھٹک گئے ہیں، اور اُن سے بھی خُوب واقف ہے جو راہِ راست پر قائم ہیں۔ سُورۃُ النَّحل (16) ترجمہ آیت نمبر 125

271: ہر کسی کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ جنت اتنی سستی نہیں ہے، جتنا کچھ لوگ سمجھتے ہیں۔

فرمانِ الٰہی: ان کی توبہ نہیں جو بُرائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہہ دے کہ میں نے اب توبہ کی اور ان کی توبہ بھی قبول نہیں جو کفر پر ہی مر جائیں، یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ سورت النساء، آیت نمبر 18

فرمانِ الٰہی: اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔ سورت طہٰ، آیت نمبر 82

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نوٹ: جنت کے حصول کے لیے صرف زبانی جمع خرچ سے ہی کام نہیں چلے گا۔ بلکہ عملی کام بھی کرنا ہو گا۔ برائیوں کو چھوڑنا لازم ہے، اور اپنے اعمال کی اصلاح کرنا انتہائی ضروری ہے۔ معاذ اللہ، کوئی بھی اللہ تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دے سکتا ہے۔

272: جس انسان سے اللہ تعالیٰ، خود نفرت فرمائیں، اس انسان کی تباہی اور بربادی میں کوئی شک نہیں رہ جاتا۔

حدیث پاک: ''قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاق حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہو گی، اور اللہ تعالیٰ بے حیاء، بدزبان سے نفرت کرتا ہے''۔ ترمذی-2002

نوٹ: بے حیاء، بدزبان اور بداخلاق انسان کی تباہی اور بربادی میں کوئی شک نہیں، لہذا ایسے لوگوں سے دور رہنا ہی بہتر ہے۔

273: یاد رکھیں، اگر موت کا وقت آ گیا ہے، تو دنیا کی کوئی طاقت یا ہسپتال بچا نہیں سکتا۔ اور اگر وقت نہیں آیا تو کوئی مار نہیں سکتا۔

فرمانِ الٰہی: اور یہ کسی بھی شخص کے اِختیار میں نہیں ہے کہ اُسے اللہ کے حکم کے بغیر موت آجائے، جِس کا ایک معین وقت پر آنا لکھا ہوا ہے اور جو شخص دُنیا کا بدلہ چاہے گا ہم اُسے اُس کا حِصّہ دے دیں گے، اور جو آخرت کا ثواب چاہے گا ہم اُسے اُس کا حِصّہ عطا کر دیں گے، اور جو لوگ شُکر گزار ہیں اُن کو ہم جلد ہی اُن کا اَجر عطا کریں گے۔ سُورۃُ آلِ عِمران (3) ترجمہ آیت نمبر 145

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نوٹ: دنیا میں اتنا بھی دل نہ لگائیں کہ، دنیا کے ہی ہو کہ رہ جائیں۔ اپنے اور اپنے رب کے درمیان کسی کو مت آنے دیں۔ اپنے رب سے اتنی محبت کریں، جتنی آپ کسی اور سے کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ، کی محبت اور اللہ تعالیٰ کا خوف آپ کے اندر شدت سے ہمیشہ رہنا چاہیئے، کیونکہ اسی میں ہماری فلاح ہے۔

274: اللہ تعالیٰ، نعمت دے کر واپس تب تک نہیں لیتے، جب تک کہ انسان خود غلط کام اور برائی کرنا شروع نہ کر دے۔

فرمان الٰہی: اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اللہ کسی قوم کو نعمت سے نوازے، تو اس وقت تک ان سے (وہ نعمت) چھینتا نہیں، جب تک وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدلتی، (یعنی اچھائی سے برائی کی طرف منتقل نہیں ہو جاتی)، اور اللہ سب سننے اور جاننے والا ہے۔ سورت الانفال، آیت نمبر 53

نوٹ: ہم پر مشکلات ہماری اپنی بری حرکتوں، بری کرتوتوں، بری سوچ اور بری نیت کی وجہ سے آتی ہیں، مگر ہم سمجھتے کم ہی ہیں۔ یاد رہے اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے۔

275: اگر آپ مالدار ہیں، اور صحت مند بھی، تو 5 سال میں ایک بار عمرہ یا حج پر ضرور جانا چاہیئے۔

حدیث پاک: وہ شخص جس کے جسم کو میں تندرست بناتا ہوں اور جس کو میں کافی رزق دیتا ہوں لیکن پانچ سال گزر جاتے ہیں اور وہ میرے پاس نہیں آتا، (یعنی عمرہ یا حج کے لیے میرے گھر آنا)، تو وہ محروم ہے۔

صحیح ابن حبان-3703

276: عام آدمی کو ضرورت سے زیادہ ملکی معاملات میں نہیں بولنا چاہیئے۔عام آدمی اور خاص لوگوں کا فرق سمجھیں۔خاص لوگ وہ ہیں جو۔۔۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عنقریب لوگوں پر دھوکے سے بھرپور سال آئیں گے۔ان میں جھوٹے کو سچا سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا۔بد دیانت کو امانت دار سمجھا جائے گا اور دیانت دار کو بد دیانت کہا جائے گا۔اور رُوَیْبِضَہ باتیں کریں گے، کہا گیا: رُوَیْبِضَہ (کا مطلب) کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”حقیر آدمی (عام آدمی)، عوام کے معاملات میں رائے دے گا۔“ ابن ماجہ-4036

خاص لوگ وہ ہیں، جو اپنے شعبوں میں انتہائی خاص مقام پر پہنچ جاتے ہیں۔مثال کے طور پر، پاکستان کے گریڈ 20 سے اوپر کے افسران، پاکستان کے پہلے بڑے 500 بزنس مین، پاکستان کے ٹاپ 50 کے انتہائی معتبر علماء کرام (مفتی تقی عثمانی صاحب، غامدی صاحب، پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب وغیرہ)، پاکستان کے ٹاپ کے سائنسدان (ڈاکٹر ثمر مبارک مند صاحب وغیرہ)، پاکستانی فوج کے جرنیل۔ہماری بڑی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز وغیرہ وغیرہ۔اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اصل میں یہ لوگ پاکستان کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔یہ لوگ پاکستان کا اصل دماغ ہیں۔

میرے جیسے عام پاکستانی کی ان شخصیات کے اور پاکستان کے آگے کوئی اوقات نہیں ہے۔اصل میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے، یہ لوگ پاکستان کو چلا رہے ہیں۔باقی کروڑوں پاکستانی کو ان عظیم دماغوں کی قدر کرنی چاہیئے۔کیونکہ یہی دماغ کروڑوں پاکستانیوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔

ہم یہ نہیں کہ رہے، کہ، ان خاص لوگوں میں کوئی کمی نہیں، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ، یہ لوگ پاکستان کا انتہائی اہم سرمایہ ہیں، اور عام عوام ان کی فراست اور سمجھ تک نہیں پہنچ سکتی۔لیکن جو بات ان کی بھی قرآن وحدیث کے خلاف جاتی ہو، اس پر عمل مت کریں۔کیونکہ ہدایت کا اصل سرچشمہ صرف اور صرف قرآن وحدیث ہی ہے۔

277: مومن میں یہ 4 انتہائی غلط باتیں موجود نہیں ہوتیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، بے حیاء اور بدزبان نہیں ہوتا ہے'' ترمذی-1977

278: اتنی بھی خیرات مت کرو، کہ خود غریب ہو جاو۔ اور ان لوگوں پر زیادہ خرچ کیا کرو، جن کی ذمہ داری آپ پر ہے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین خیرات وہ ہے جسے دینے پر آدمی مالدار ہی رہے، اور ابتداء ان سے کرو جو تمہاری نگرانی میں ہیں جن کے کھلانے پہنانے کے تم ذمہ دار ہو۔ صحیح البخاری:5356

نوٹ: اسلام اعتدال کا راستہ اپنانے کی تلقین کرتا ہے۔ لہذا اپنی استطاعت سے زیادہ خیرات مت کریں، کہ بعد میں خود لوگوں کی مدد کے محتاج ہو جائیں۔ وہ لوگ، جو آپ کی ذمہ داری میں آتے ہیں، ان پر زیادہ خرچ کیا کریں۔ ماں، باپ، بیوی بچوں کے بعد بہن، بھائی، وغیرہ آتے ہیں۔ اور وہ ملازمین جو آپ سے وابستہ ہیں، ان کا حق بہت زیادہ ہے۔

279: مشکلات سے نکلنے اور رزق حاصل کرنے کا بہترین طریقہ۔

فرمان الٰہی: ھر اُس شخص کو جو اَللہ اور آخرت کے دِن پر اِیمان رکھتا ھو، جو کوئی اَللہ سے ڈرتے ھوئے کام کرے گا، اَللہ اُس کے لیے مشکلاِت سے نِکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا۔

فرمان الٰہی: اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جِدھر اُس کا گُمان بھی نہ جاتا ھو جو اَللہ پر بھروسا کرے اُس کے لیے وہ کافی ھے اَللہ اپنا کام پُورا کر کے رھتا ھے اَللہ نے ھر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ھے۔

سُورۃُ الطّلَاقِ، آیت نمبر-2، کے آخری حصہ کا ترجمہ، اور آیت نمبر 3، تا کہ آیت نمبر 3 آسانی سے سمجھ میں آ سکے۔

نوٹ: تو معلوم ہوا کہ ، اللہ تعالیٰ، کا ڈر ہی وہ نعمت ہے، جو انسان کو مشکلات سے بھی بچاتا ہے، اور اس کے رزق میں اضافہ کا باعث بھی بنتا ہے۔ لہذا کوئی بھی کام کرتے ہوئے یہ ضرور سوچیں کہ کہیں آپ اللہ تعالیٰ، کی ناراضگی والا کام تو نہیں کر رہے۔ اللہ تعالیٰ، ہم سمیت تمام مسلمانوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھیں۔ آمین۔

280: حکمرانوں کو گالیاں اور بددعائیں دینے کی بجائے، اپنے اعمال پر توجہ دیں، اور عاجزی اور ذکر اللہ کی عادت اپنائیں، کیونکہ۔۔۔

حدیث پاک: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ”میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، میں بادشاہوں کا مالک اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں، بادشاہوں کے دل میرے دستِ قدرت میں ہیں، جب لوگ میری اطاعت کریں تو میں ان کے بادشاہوں کے دلوں کو رحمت اور نرمی کرنے کی طرف پھیر دیتا ہوں اور جب لوگ میری نافرمانی کریں تو میں اُن کے بادشاہوں کے دلوں کو سختی اور سزا کی طرف پھیر دیتا ہوں پھر وہ لوگوں کو سخت ایذائیں دیتے ہیں، تو تم اپنے آپ کو بادشاہوں کو بدعا دینے میں مشغول نہ کرو بلکہ ذکر اور عاجزی میں مصروف رہو تاکہ تمہارے بادشاہوں کی طرف سے میں کافی ہو جاؤں۔“ (مشکاۃ المصابیح، 3721)

نوٹ: اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ ، جیسے عوام ویسے ہی حکمران۔ لہذا عاجزی اختیار کریں، اور ذکر اللہ، اور عبادت میں اپنا دل لگائیں، ان شاءاللہ تعالیٰ، غلط حکمرانوں کے اور دیگر ہر طرح کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہیں گے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

281: بے شک نظر بد ایک حقیقت ہے، مگر اس سے محفوظ رہنے کا عمل ،اس سے بھی بڑی حقیقت ہے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسان کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے، یہاں تک کہ معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نازل ہوئیں، جب یہ سورتیں اتر گئیں تو آپ نے ان دونوں کو لے لیا اور ان کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔ (یعنی نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیئے ان 2 سورتوں کا دم کرنا شروع کر دیا۔) ترمذی-2058

نوٹ: نظر بد، جنات، آسیب اور دیگر کئی آفات سے بچنے کے لیئے دن میں کم از کم، 5 مرتبہ اپنے اور اپنے گھر والوں پر سورت الفلق اور سورت الناس، پڑھ کر ضرور دم کیا کریں۔

282: آخر ایک عام مسلمان اور مومن میں کیا فرق ہے۔؟ کیا ایک عام مسلمان بھی مومن بن سکتا ہے۔؟

جی ہاں، اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ایک عام مسلمان بھی مومن بن سکتا ہے۔ لیکن مومن بننے کے لیئے صرف زبانی جمع خرچ سے ہی کام نہیں چلے گا، بلکہ عملی طور پر کوشش بھی کرنی پڑے گی۔

عام مسلمان وہ ہے، جو نماز روزہ، زکوۃ، ودیگر فرائض کی پابندی کی کوشش کرتا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی کوشش بھی کرتا ہے۔

مگر مومن اس سے بہت زیادہ کرنے والا ہوتا ہے، وہ بدزبان، بے حیا، لعنت کرنے والا، اور طعنہ دینے والا نہیں ہوتا۔ مومن جانتا ہے، کہ، اللہ تعالیٰ، بدزبان اور بے حیاء انسان سے نفرت فرماتے ہوں، لہذا وہ ان غلیظ کاموں سے دور رہتا ہے۔ اور اپنے نفس کو پاک رکھنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔

حدیث پاک: ”مومن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، بے حیاء اور بدزبان نہیں ہوتا ہے“ ترمذی-1977

حدیث پاک: ”قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاق حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہو گی،اور اللہ تعالیٰ بے حیاء،بدزبان سے نفرت کرتا ہے“۔ ترمذی-2002

نوٹ: جس انسان سے اللہ تعالیٰ،خود نفرت فرمائیں،اس انسان کی تباہی اور بربادی میں کوئی شک نہیں رہ جاتا۔

283: اگر گستاخی کی نیت نہ ہو،تو قرآن پاک،دیگر دینی کتابوں،اور اخباروں وغیرہ کو جلایا بھی جاسکتا ہے۔حدیث پاک سے ثبوت۔

حدیث پاک: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ،نے اپنے دور خلافت میں،قرآن کریم کی ترتیب مقرر فرمائی، (الحمد سے وناس تک)،اور حکم فرمایا باقی دنیا میں موجود تمام قرآنی صحیفوں کو جلادیا جائے۔(پانی میں بہانے یا زمین میں دفن کرنے کا حکم نہیں دیا)۔ صحیح بخاری۔4987

نوٹ: اگر قرآنی آیات کو جلانا ناجائز یا حرام ہوتا تو،امیر المومنین،حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کبھی بھی قرآن پاک کے پرانے نسخوں کو جلانے کا حکم نہ دیتے-بلکہ فرماتے کہ ان کو پانی میں بہادو،یازمین میں دفن کردو۔ اگر کوئی گستاخی کی نیت سے ایسا نہ کرے،تو جلانا بالکل جائز ہے۔کیونکہ دوسری صورت میں ہر سال کروڑوں کی تعداد میں پرانے قرآن کریم،اور دیگر اسلامی صفحات یا اسلامی کتابوں کو پانی میں بہانا،یازمین میں دفن کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔

284: اگر آپ اپنے عمل کو قرآن وحدیث (شریعت)،سے درست ثابت نہیں کر سکتے ،تو پھر اس پر عمل ہی کیوں کرتے ہیں؟

حدیث پاک: اے قرآن وحدیث پڑھنے والو! تم اگر قرآن وحدیث پر نہ جمو گے،ادھر ادھر،دائیں بائیں،راستہ لوگے تو بھی گمراہ ہو گے،بہت ہی بڑے گمراہ۔ صحیح بخاری-7282

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نوٹ: کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کو مضبوطی سے تھامے رہنا۔ جو عمل، قرآن و حدیث (شریعت)، سے ثابت نہ ہوتا ہو، یا قرآن و حدیث، کے خلاف جاتا ہو، وہ عمل گمراہی کی طرف ہی جائے گا۔

285: جیسے عوام کے اعمال، ویسے ہی حکمران- لہذا، حکمرانوں کو گالیاں دینے کی بجائے، اپنے اعمال پر توجہ دیں۔ یہ موقف حدیث پاک، سے درست ثابت ہوتا ہے۔

حدیث پاک: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ”میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، میں بادشاہوں کا مالک اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں، بادشاہوں کے دل میرے دستِ قدرت میں ہیں، جب لوگ میری اطاعت کریں تو میں ان کے بادشاہوں کے دلوں کو رحمت اور نرمی کرنے کی طرف پھیر دیتا ہوں اور جب لوگ میری نافرمانی کریں تو میں اُن کے بادشاہوں کے دلوں کو سختی اور سزا کی طرف پھیر دیتا ہوں پھر وہ لوگوں کو سخت ایذائیں دیتے ہیں، تو تم اپنے آپ کو بادشاہوں کو بد دعا دینے میں مشغول نہ کرو بلکہ ذکر اور عاجزی میں مصروف رہو تاکہ تمہارے بادشاہوں کی طرف سے میں کافی ہو جاؤں۔“ (مشکاۃ المصابیح، 3721)

نوٹ: اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ، جیسے عوام ویسے ہی حکمران۔ لہذا عاجزی اختیار کریں، اور ذکر اللہ، اور عبادت میں اپنا دل لگائیں، ان شاءاللہ تعالیٰ، غلط کمرانوں کے اور دیگر ہر طرح کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہیں گے۔

286: صرف شراب، سور کا گوشت یا سود ہی حرام نہیں ہے، بلکہ، یہ کام بھی حرام ہیں۔ اس پوسٹ کو زیادہ سے زیادہ شیئر بھی کریں۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ نے تم پر ماں کی نافرمانی حرام قرار دی ہے، اور (والدین کے حقوق) نہ دینا اور ناحق ان سے مطالبات کرنا بھی حرام قرار دیا ہے، لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا (بھی حرام قرار دیا ہے) اور قیل

وقال (فضول باتیں)، کثرت سوال (بلاوجہ کے سوال وبحث برائے بحث)،اور مال کی بربادی (فضول خرچی)، بھی ناپسند کیا ہے۔ صحیح بخاری-5975

نوٹ: والدین سے ناحق مطالبات کرنا بھی حرام ہے۔یعنی ماں باپ، پر اتنا بوجھ مت ڈالو جس سے ان کو دکھ اور تکلیف ہو۔اپنے ضرورت سے زیادہ آرام اور غیر ضروری خواہشات کو پورا کرنے کے لیئے ماں باپ کو آزمائش اور تکلیف میں ڈالنا اولاد کے لیئے حرام ہے۔اور اس کے ساتھ ساتھ والدین کے حقوق ادا نہ کرنا بھی حرام ہے۔یعنی والدین کی خدمت کرنا،ان کے تمام شرعی حکم ماننا اولاد پر لازم ہے۔

287: وہ ملازم اور وہ بیوی، جو ایمانداری اور خوشدلی کے ساتھ اپنے مالک یا شوہر کا پیسہ خرچ کرے، وہ دونوں بھی خرچ کرنے پر ثواب (صدقہ کرنے کا ثواب) حاصل کرتے ہیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب عورت اجاڑے بغیر (فضول خرچی کے بغیر) اپنے گھر کے کھانے میں سے خرچ کرتی ہے تو اسے خرچ کرنے کی وجہ سے اجر ملے گا اور اس کے خاوند کو اس کے کمانے کی وجہ سے اپنا اجر ملے گا، اور خزانچی (ملازم، جس کے ذمہ خرچہ کرنے کا کام لگایا گیا ہو۔)، کے لیے بھی اسی طرح (اجر) ہے۔یہ ایک دوسرے کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرتے۔“ صحیح مسلم-1024/2364

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”بے شک ایک مسلمان امانت دار خازن (ملازم، خزانچی) جو دیے گئے حکم پر عمل کرتا ہے۔(یا فرمایا: ادا کرتا ہے) اسے خوش دلی کے ساتھ پورے کا پورا وافر، اس شخص کو ادا کر دیتا ہے، جس کے بارے میں اسے حکم دیا گیا ہے تو وہ (ملازم، خزانچی)۔۔۔ دو صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔“
صحیح مسلم-1023/2363

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

288: کس فرقہ کے علماء کرام ہمارے سر کا تاج ہیں؟ ان شاءاللہ تعالیٰ، علماء کرام کی رہنمائی ہمارے لیئے باعث رحمت ہے۔

حدیث پاک: اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے چھینتے ہوئے نہیں اٹھائے گا، بلکہ وہ علماء کو اٹھا کر علم کو اٹھا لے گا، حتیٰ کہ جب وہ (لوگوں میں) کسی عالم کو (باقی) نہیں چھوڑے گا، تو لوگ (دین کے معاملات میں بھی) جاہلوں کو اپنے سربراہ بنالیں گے۔ ان سے (دین کے بارے میں) سوال کیے جائیں گے تو وہ علم کے بغیر فتوے دیں گے، اس طرح خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔"

نوٹ: علماء خواہ بریلوی ہوں یا وہابی، یا شیعہ یا دیوبندی، تمام کی ہی عزت کریں۔ کیونکہ تمام ہی اپنی طرف سے خلوص کے ساتھ قرآن و حدیث کی روشنی سے جو درست سمجھتے ہیں وہ بیان کردیتے ہیں۔ لہذا آپ بھی اپنا دماغ استعمال کرتے رہیں، خود بھی قرآن و حدیث ترجمہ کے ساتھ پڑھیں۔ اور کسی بھی عالم دین کی جو بات قرآن و صحیح حدیث کے خلاف جائے اس پر عمل مت کریں۔ یاد رہے ہر انسان سے روز محشر، اس کی عقل علم اور شعور کے مطابق ہی سوال جواب کیا جائے گا۔ صحیح مسلم - 6796

289: ذرا اس کائنات کا سائز (رقبہ)، جاننے کی کوشش کریں۔ صحیح حدیث پاک سے ثبوت۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے کہا گیا ہے کہ میں تمہیں حاملین عرش (عرش کو اٹھانے والے فرشتوں) میں سے ایک فرشتے کے متعلق بتاؤں۔ بلاشبہ اس کے کانوں کی لو سے اس کے کندھے تک کا فاصلہ سات سو سال کے سفر کے برابر ہے۔" ابوداؤد-4727

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نوٹ: اگرایک فرشتے کے کان سے لے کراس کے کندھے تک کاسفر 700 سال کے برابر ہے، توپھر آخر میرے رب کی کائنات کتنی بڑی ہوگی؟ واقعی میرا رب عظیم ترین ہے،اوراس کی وسعت، طاقت اوراختیار کا ہم اندازہ تک نہیں لگا سکتے۔ سبحان اللہ، الحمدللہ رب العالمین، اللہ اکبر

290: صدقہ خیرات، اور غریبوں کی مدد، چھپ کر بھی کیا کریں اوراعلانیہ بھی کیا کریں۔ یہ حکم خداوندی ہے۔

فرمان الٰہی: اگر تم صدقہ کو علی الاعلان دو گے، تو یہ بھی ٹھیک ہے، اور اگر چھُپا کر فقراء کے حوالے کر دو گے، تو یہ بھی بہت بہتر ہے اور اس کے ذریعہ تمہارے بہت سے گناہ معاف ہو جائیں گے اور خدا تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔ سورۃ البقرہ، آیت نمبر 271

فرمان الٰہی: جو لوگ اپنے اموال کو راہِ خدا میں رات میں، دن میں، خاموشی سے اور علی الاعلان خرچ کرتے ہیں ان کے لئے پیش پروردگار اجر بھی ہے، اور انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ حزن۔ سورۃ البقرہ، آیت نمبر- 274

291: لوگوں کے عیب تلاش کرنا، اور ذلیل کرنا چھوڑ دیں۔ کہیں یہ ہی نہ ہو، کہ خود ہی ذلیل ورسواء ہو جائیں۔۔۔۔ کیونکہ۔۔

حدیث پاک: کسی کے عیب تلاش نہ کرو، اس لیے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے عیب ڈھونڈتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا عیب ڈھونڈتا ہے، اور اللہ تعالیٰ جس کے عیب ڈھونڈتا ہے اسے رسوا و ذلیل کر دیتا ہے، اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر رہو۔ (سنن ترمذی (جز) 2032)

292: صرف اور صرف اپنے رب سے مدد مانگیں۔لوگوں سے مدد مانگنا چھوڑ دیں۔کیونکہ۔۔۔

حدیث پاک: ''جو شخص کسی مشکل،میں پڑ جائے اور لوگوں کی مدد حاصل کرے،اس کی مشکل صورت حال ختم نہیں ہوگی۔اور جو شخص کسی مشکل میں پڑ جائے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے،اللہ جلد یابدیر اس کے لیے رزق بھیج دے گا۔ صحیح الجامع:6566

نوٹ: اگر دنیاوی طور پر کسی انسان سے کوئی کام آپ کو پیش ہو،تو صرف،ایک بار گزارش کردیں،اگر آپ کو لگے کہ،وہ بھول گیا ہوگا،اس لیئے کام نہیں کیا،تو دوسری مرتبہ یاد دہانی کروادیں۔مگر تیسری بار مت کہیں۔کیونکہ تیسری مرتبہ کہنے سے شرک کا شبہ ہونا شروع ہوجاتا ہے۔اور منت ترلے،یا خوشامد کرنا،تو انتہائی غلط ہے۔اس سے تو یہ ثابت ہوتا ہے،کہ،آپ معاذاللہ،کسی انسان سے ہی ساری امیدیں وابستہ کررہے ہیں۔اپنی خواہشات کا محور صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو ہی بنائیں۔

293: ہر کسی کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔جانیئے کہ،کن لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوگی اور کن کی توبہ قبول کی جائے گی۔

۴:۷۱: توبہ خدا کے ذمہ صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو جہالت کی بناءپر برائی کرتے ہیں اور پھر فوراً توبہ کر لیتے ہیں کہ خدا ان کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے وہ علیم و دانا بھی ہے اور صاحبِ حکمت بھی

۴:۸۱: اور توبہ ان لوگوں کے لئے نہیں ہے جو پہلے برائیاں کرتے ہیں اور پھر جب موت سامنے آجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ اب ہم نے توبہ کرلی اور نہ ان کے لئے ہے جو حالتِ کفر میں مرجاتے ہیں کہ ان کے لئے ہم نے بڑا دردناک عذاب مہیا کررکھا ہے۔ سورۃ النساء،آیت نمبر 17-18

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

294: اپنے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور یقین تو کر کے دیکھیں۔اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر ہمارا کوئی خیر خواہ اور ہم سے محبت کرنے والا نہیں ہے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بارے میں میرا بندہ جو گمان کرتا ہے میں (اس کو پورا کرنے کے لیے) اس کے پاس ہوتا ہوں۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اسے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے (بھری) مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں ان کی مجلس سے اچھی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب جاتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو میں دونوں ہاتھوں کی پوری لمبائی کے برابر اس کے قریب آتا ہوں، اگر وہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس جاتا ہوں'' صحیح مسلم-6805

نوٹ: اگر ہمارا دعوٰی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا ہے، تو ہمیں کم از کم، 5 وقت فرض نماز اور دیگر فرائض تو ضرور ہی ادا کرنے چاہیئے۔ خالی باتوں سے تو کام نہیں چلانا چاہیئے۔ ماں باپ کی خدمت، بیوی بچوں سے محبت، کاروبار اور دیگر انسانوں سے معاملات، سب ہی اہم ہیں، مگر فرض-عبادت-کے بعد۔

295: اگر اس گناہ عظیم کے بعد بھی معافی کی گنجائش ہے، تو اس سے اندازہ لگالیں، کہ ہمارا رب کس حد تک رحیم اور کریم ہے۔

حدیث پاک: حدیث پاک ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں نے مدینہ کے آخری حصے میں ایک عورت کو قابو کر لیا اور اس کے علاوہ کہ میں اس سے جماع کروں میں نے اس سے اور سب کچھ حاصل کر لیا۔ تو (اب) میں آپ کے سامنے حاضر ہوں، آپ میرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ کر لیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اللہ نے تمہارا پردہ رکھا، کاش! تم خود بھی اپنا پردہ رکھتے۔ (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ تو (کچھ دیر بعد) وہ شخص اٹھا

اور چل دیا۔ نبی ﷺ نے اس کے پیچھے ایک آدمی بھیج کر اسے بلایا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی: ''دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لیے یاد دہانی ہے جو اچھی بات کو یاد رکھنے والے ہیں۔'' اس پر لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کے نبی! کیا یہ خاص اسی کے لیے ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلکہ تمام لوگوں کے لیے ہے'' صحیح مسلم-7004

نوٹ: سچی توبہ میں یہ طاقت ہے، کہ بڑے سے بڑے گناہ کو بھی مٹا سکتی ہے۔ اس حدیث پاک سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ، گناہ کے بعد نیکی کرتے رہنا چاہیئے، تاکہ گناہ کی تلافی ممکن ہو سکے۔

296: اگر کوئی نماز میں سنتیں یا نوافل نہیں پڑھتا، تو اس پر تنقید مت کریں۔ کیونکہ۔۔۔۔

حدیث پاک: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور کہا: آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں جب میں فرض نمازیں ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں، اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھوں، اور اس پر اضافہ نہ کروں، (یعنی اگر نفلی عبادات نہ بھی کروں)، تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں!'' اس نے کہا اللہ کی قسم! میں اس (عمل) پر کوئی اضافہ نہیں کروں گا۔ (یعنی نفلی نماز اور نفلی روزہ نہیں رکھوں گا، لیکن حرام کو حرام اور حلال کو حلال سمجھوں گا)۔

نوٹ: تو معلوم ہوا کہ فرض نماز اور فرض روزہ انتہائی اہم ہے۔ لہذا اگر کوئی نماز میں صرف فرض بھی پڑھ لے تو اس پر تنقید نہ کی جائے۔ ہاں اگر کوئی سنتیں اور نوافل بھی ادا کر لے گا تو ان شاءاللہ تعالیٰ مزید ثواب حاصل کر لے گا۔ لیکن حرام کو حرام اور حلال کو حلال سمجھنا بھی انتہائی اہم ہے۔ صحیح مسلم-110

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

297: کامیابی اور فلاح کے لیئے 4 اہم ترین باتیں۔

حدیث پاک: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصیحت فرمائی ہے کہ،

1: جو لوگوں کے پاس ہے (یعنی مال و دولت وغیرہ)، اس کی امید مت رکھو (یعنی دوسروں کے مال و دولت پر نظر نہ رکھو)،

2: لالچ سے بچو کیونکہ لالچ سے فوری فقر (غربت) آتی ہے۔

3: نماز اس طرح ادا کر جیسے یہ تمھاری آخری نماز ہے۔

4: اور تو جس چیز سے معذرت کرتا ہے پھر اس سے بچ کر رہ۔ (یعنی جس چیز سے دوسروں کو منع کرتے ہو، خود بھی اس سے بچ کر رہو)۔ المستدرک الحاکم، صحیح حدیث- 7928

298: ان الفاظ کی قدر و قیمت جانیئے۔ یہ کہنے میں آسان لگتے ہیں، لیکن ان کی اہمیت کا ہم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔

حدیث پاک: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''سُبحَانَ اللہِ، وَالحَمدُ للہ، وَلَااِلٰہَ اِلَّااللہُ وَاللہُ اَکبَرُ، پڑھ لینا مجھے پوری کائنات (کے مل جانے) سے زیادہ پسند ہے۔ صحیح مسلم- 6847 , مشکاۃ المصابیح- 2295

299: آخر سب سے افضل آدمی کون ہے؟ صحیح حدیث پاک کی روشنی میں جانیئے۔

حدیث پاک: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا۔ کون سا آدمی افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ہر صاف دل والا، سچی زبان والا۔'' صحابہ نے عرض کیا سچی زبان والا تو ہم جانتے ہیں، صاف دل والا کون ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''پرہیزگار، پاک باز، جس (کے دل) میں نہ کوئی گناہ ہو، نہ زیادتی، نہ کینہ، نہ حسد۔'' ابن ماجہ - 4216

300: ہر کام کا کوئی نہ کوئی طریقہ ہوتا ہے، اسی طرح دعا مانگنے کا بھی ایک طریقہ ہے۔ دعا مانگنے سے پہلے یہ دو کام کرنا انتہائی ضروری ہیں۔

نوٹ: اس پوسٹ میں دی گئی، 2 صحیح احادیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ، دعا کرنے سے پہلے اپنے رب کی بڑائی اور عظمت بیان کریں۔ خواہ نماز والی ثناء پڑھ لیں، یا کم از کم، سبحان اللہ، الحمد للہ رب العالمین، یا اللہ اکبر پڑھ لیں۔ اس کے بعد درُود پاک پڑھیں، پھر باقی دعائیں مانگیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کی جائز دعائیں ضرور پوری ہوں گی۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے سنا، اس نے نہ تو اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کی اور نہ ہی نبی اکرم ﷺ پر درود (نماز) بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص نے جلد بازی سے کام لیا، پھر اسے بلایا اور اس سے یا کسی اور سے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو پہلے اپنے رب کی حمد و ثنا بیان کرے، پھر نبی اکرم ﷺ پر درود (نماز) بھیجے، اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔ ابوداؤد-1481

حدیث پاک: دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے، اس میں سے ذرا سی بھی اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تم اپنے نبی کریم ﷺ پر صلاۃ (درود) نہیں بھیج لیتے۔ ترمذی-486

301: ہدایت اور نصیحت حاصل کرنے کے لیئے، محنت کرنی پڑتی ہے، صرف زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلایا جا سکتا ہے۔

فرمان الٰہی: جو (آدمی اللہ سے) ڈرتا ہے، وہ نصیحت قبول کر لے گا- سورۃ الأعلیٰ، آیت نمبر 10

نوٹ: تو معلوم ہوا کہ، نصیحت قبول کرنے کے لیے، اللہ تعالیٰ کا ڈر انتہائی ضروری ہے۔ اگر ہم واقعی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں، تو کیا ہم پانچ وقت فرض نماز پڑھتے ہیں، اور فرض روزے، فرض زکوۃ اور دیگر فرائض پر عمل

کرتے ہیں؟؟ کیا ہم بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے محبت کرتے ہیں؟ کہیں ہم بداخلاق، جھوٹے، وعدہ خلاف، کاروباری اور دیگر معاملات میں دھوکہ دینے والے تو نہیں۔ ہر انسان اپنا احتساب خود کرے، پہلے ہم سب کو اپنے اعمال درست کرنے ہیں، پھر اللہ تعالٰی سے رحم کی بھیک مانگیں۔

302: مسلمانوں کو گمراہ کرنے والے سیاسی اور مذہبی قائدین کو پہچاننا سیکھیں۔

حدیث پاک: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں ایک دن نبی کریم ﷺ کے پہلو بہ پہلو آپ ﷺ کے گھر کی طرف جا رہا تھا کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، "دجال کے علاوہ بھی ایک فتنہ ہے، جس کا مجھے اپنی امت پر دجال سے بھی زیادہ اندیشہ ہے۔" جب میں اس بات سے ڈرا کہ آپ ﷺ تو اپنے گھر میں داخل ہونے لگے ہیں تو میں نے کہا، "اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ اپنی امت پر دجال سے بھی زیادہ کس بات کا اندیشہ رکھتے ہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا، "گمراہ کرنے والے قائدین کا۔" مسند أحمد – 12073

303: اپنے گھر والوں کو، اپنے آپ کو، اپنے مال اسباب و دیگر کو ہر طرح کی نظر بد، جنات، آسیب، جادو، بیماری، ذلت، تکلیف وغیرہ سے بچانے کے لیئے یہ دم کرنا اپنی زندگی کا معمول بنالیں۔

دم کے فوائد، کم از کم دن میں دو بار دم تو ضرور ہی کریں۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ، قل ھو اللہ أحد (سورۃ اخلاص)، اور المعوذتین (سورۃ الفلق، سورۃ الناس)، صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (3 سورتیں) تمہیں ہر شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔

ترمذی-3575

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر قل ھو اللہ أحد۔ قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس (تینوں سورتیں مکمل) پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔یہ عمل آپ تین دفعہ کرتے تھے۔ (صحیح بخاری-5017)

304: ان 5 چیزوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ،ضرور پوچھیں گے۔ لہذا ان کے جواب تیار رکھیں۔

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کا پاؤں قیامت کے دن اس کے رب کے پاس سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں صرف کیا، اس کی جوانی کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا، اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کس چیز میں خرچ کیا اور اس کے علم کے سلسلے میں کہ اس پر کہاں تک عمل کیا''۔ ترمذی۔٢٤١٦

305: یہ میرے نبی کریم ﷺ کی نصیحتیں ہیں۔ان پر عمل کرنے میں میرا اور آپ کا اپنا ہی فائدہ ہے۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بدگمانی سے دور رہو کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے، دوسروں کے ظاہری عیب تلاش کرو نہ دوسروں کے باطنی عیب ڈھونڈو، مال و دولت میں ایک دوسرے کے ساتھ مسابقت نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو ، اور اللہ کے ایسے بندے بن کر رہو جو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔'' صحیح مسلم-6536

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

306: اللہ تعالیٰ، ہمیں بھی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل فرمائیں۔آمین

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے، ”میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا، نہ ان کا حساب ہو گا اور نہ ان پر کوئی عذاب، (پھر) ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے، اور ان کے سوا میرے رب کی مٹھیوں میں سے تین مٹھیوں کے برابر بھی ہوں گے“۔

ترمذی-2437

دعا: اے رب ذوالجلال! ہمیں بھی ان لوگوں میں شمار فرما۔آمین یارب العالمین

307: جس انسان میں یہ 4 بنیادی خامیاں موجود ہیں، وہ عام مسلمان تو ہو سکتا ہے۔ لیکن وہ مومن نہیں ہو سکتا۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، بے حیاء اور بدزبان نہیں ہوتا ہے“۔ ترمذی 1977

نوٹ: اگر آپ کو عام مسلمان سے مومن مسلمان بننے کا شوق ہے، تو ان 4 بدترین خامیوں کو اپنی ذات سے الگ کرنا پڑے گا۔ آخر اللہ تعالیٰ کی خاص محبت اور قرب صرف زبانی جمع خرچ سے تو نہیں ملے گا۔ اپنی اصلاح تو کرنی ہی پڑے گی۔

308: کثرت رزق کے 9 بنیادی اسباب۔

ان میں سے اکثر کا تعلق ہمارے اپنے رویے، عادات اور معاملات سے ہے۔

1 استغفار کرنا (سورۃ نوح:12,11,10)

2 تقویٰ اختیار کرنا (سورۃ الطلاق:3,2)

3 اللہ کی ذات پر توکل کرنا (مسند احمد بن حنبل:205)

4 حسب حیثیت صدقہ خیرات کرنا (سورۃ سبا:39)

5 اللہ تعالٰی کا کثرت سے شکر ادا کرنا۔ (سورۃ ابراہیم:7)

6 صلہ رحمی کرنا (صحیح بخاری:5986)

7 لگاتار حج و عمرہ کرنا (سنن الترمذی:810)

8 گناہوں کو چھوڑ دینا (سنن ابن ماجہ:(4022)

9 ہمیں اپنے کمزور اور معذور لوگوں کی دُعاوں کی وجہ سے رزق ملتا ہے۔ (صحیح بخاری:2896)

309: ایمان لانے کے ساتھ، نیک اعمال کا کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ معاذ اللہ، اللہ تعالٰی کو دھوکہ دینے کی کوشش نہیں کرنا چاہیئے۔

فرمان الٰہی: جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور انہوں نے نیک عمل کیے ہیں، وہ بیشک ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ سورۃ البینۃ، آیت نمبر 7

فرمان الٰہی: "جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالہ کردے اور عملًا وہ نیک ہو، اس نے فی الواقع ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا، اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے" سورۃ لقمان، آیت نمبر 22

نوٹ: ایک طرف گناہ کے کام کرتے رہنا، اور دوسری طرف اللہ تعالٰی پر توکل کا دعوٰی کرتے رہنا درست نہیں ہے۔ پہلے اپنی حرکتیں درست کرنے کی سچے دل سے کوشش شروع کریں، پھر اللہ تعالٰی پر توکل کریں۔

310: ہر دوسرے انسان سے متاثر ہونا چھوڑ دیں۔ قابل رشک تو صرف 2 طرح کے انسان ہیں۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”رشک صرف دو آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے، ایک اس پر جسے اللہ نے قرآن کا علم دیا اور وہ اس کی تلاوت رات دن کرتا ہے تو ایک دیکھنے والا کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اسی جیسا قرآن کا علم ہوتا تو میں بھی اس کی طرح تلاوت کرتا رہتا، اور دوسرا وہ شخص ہے جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اسے اس کے حق میں خرچ کرتا ہے جسے دیکھنے والا کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اللہ اتنا مال دیتا تو میں بھی اسی طرح خرچ کرتا جیسے یہ کرتا ہے۔“ صحیح بخاری 7528

311: ایمان لانے کے ساتھ، نیک اعمال کا کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے کی کوشش نہیں کرنا چاہیئے۔

فرمان الٰہی: جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور انہوں نے نیک عمل کیے ہیں، وہ بیشک ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ سورۃ البینۃ، آیت نمبر 7

فرمان الٰہی: "جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالہ کر دے اور عملاً وہ نیک ہو، اس نے فی الواقع ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا، اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے" سورۃ لقمان، آیت نمبر 22

نوٹ: ایک طرف گناہ کے کام کرتے رہنا، اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ پر توکل کا دعویٰ کرتے رہنا درست نہیں ہے۔ پہلے اپنی حرکتیں درست کرنے کی سچے دل سے کوشش شروع کریں، پھر اللہ تعالیٰ پر توکل کریں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

312: اگر کوئی شخص، قرآنی آیات سے بیمار کو دم کرنے، قرآن پاک پڑھانے، یا علم دین سیکھانے، کی اجرت لے، تو اس پر تنقید مت کیا کریں۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: چند صحابہ ایک پانی سے گزرے جس کے پاس کے قبیلہ میں ایک بچھو کا کاٹا ہوا ایک شخص تھا۔ قبیلہ کا ایک شخص ان کے پاس آیا اور کہا کیا آپ لوگوں میں کوئی دم جھاڑ کرنے والا ہے۔ ہمارے قبیلہ میں ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا ہے چنانچہ صحابہ کی اس جماعت میں سے ایک صحابی اس شخص کے ساتھ گئے اور چند بکریوں کی شرط کے ساتھ اس شخص پر سورہ فاتحہ پڑھی، اس سے وہ اچھا ہو گیا وہ صاحب شرط کے مطابق بکریاں اپنے ساتھیوں کے پاس لائے تو انہوں نے اسے قبول کر لینا پسند نہیں کیا، اور کہا کہ اللہ کی کتاب پر تم نے اجرت لے لی۔ آخر جب سب لوگ مدینہ آئے تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! ان صاحب نے اللہ کی کتاب پر اجرت لے لی ہے۔ آپ نے فرمایا جن چیزوں پر تم اجرت لے سکتے ہو ان میں سب سے زیادہ اس کی مستحق اللہ کی کتاب ہی ہے۔ صحیح بخاری-5737

313: ماں کے بارے میں تو ہم بہت جانتے ہیں۔ آج باپ کی اپنی اولاد کے حق میں دعا، کی طاقت حدیث پاک کی روشنی میں سمجھتے ہیں۔

حدیث پاک 1: تین دعائیں ہیں جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، والد کی دعا اپنی اولاد کے حق میں۔ ابن ماجہ 3862

حدیث پاک 2: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”باپ کی دعا (اللہ تعالیٰ کے) حجاب تک پہنچ جاتی ہے (یعنی قبول ہوتی ہے)۔ ابن ماجہ 3863

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

کتنا بد نصیب ہے وہ انسان جو مزارات پر تو جا کر فوت شدہ اولیاءاللہ کے وسیلے سے اللہ تعالٰی سے دُعائیں تو مانگتا ہے، اور نیک لوگوں سے بھی دُعاؤں کی درخواست کرتا ہے، یہ سب ٹھیک اور جائز عمل بھی ہے مگر اپنے باپ کی دُعاؤں سے محروم ہے۔ خدا کے واسطے پہلے اپنے باپ کی اہمیت کو تو سمجھ لیں پھر باقیوں سے بھی دُعائیں کروالیں۔

314: دنیا کو دکھانے یا متاثر کرنے کے لیئے کام کرنے والے انسان کے لیئے تباہی ہے۔ اپنے اعمال صرف اللہ تعالٰی کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے سرانجام دیں۔ صحیح حدیث سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص (اپنا عمل لوگوں کو) سناتا ہے، اللہ اس کے بارے میں (ہونے والا فیصلہ) لوگوں کو سنائے گا (اور اسے رسوا کرے گا) اور جو (لوگوں کو) دکھاتا پھرتا ہے اللہ تعالٰی اس کے بارے میں لوگوں کو دکھادے گا۔ (کہ اس کا انجام کیا ہوا۔)‘‘ صحیح مسلم شریف—7476

315: منافق کی یہ 4 نشانیاں ہیں۔ جس انسان میں یہ خامیاں موجود ہوں، اس سے دور رہنا اور احتیاط برتنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار عادتیں جس کسی میں ہوں تو وہ خالص منافق ہے اور جس کسی میں ان چاروں میں سے ایک عادت ہو تو وہ (بھی) نفاق ہی ہے، جب تک اسے نہ چھوڑ دے۔ (وہ یہ ہیں) جب اسے امین بنایا جائے تو (امانت میں) خیانت کرے اور بات کرتے وقت جھوٹ بولے اور جب (کسی سے) عہد کرے تو اسے پورا نہ کرے اور جب (کسی سے) لڑے تو گالیوں پر اتر آئے۔ صحیح بخاری-34

316: ہر مرد و عورت، خواہ وہ امیر ہو یا غریب، اصل میں حاکم ہے۔ اور جتنا اس کو اختیار دیا گیا ہو گا، اس کے مطابق اس سے سوال اور حساب کتاب بھی لیا جائے گا۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا۔ پس لوگوں کا واقعی امیر ایک حاکم ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں اس سے سوال ہو گا۔ دوسرے ہر آدمی اپنے گھر والوں پر حاکم ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا (یعنی اس نے گھر والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا)۔ تیسری عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر حاکم ہے اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا۔ اور غلام (ملازم) اپنے آقا کے مال کا حاکم ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہو گا (کہ کہیں ملازم نے اپنے مالک کے مال میں بے ایمانی تو نہیں کی)۔ پس جان لو کہ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں (قیامت کے دن) پوچھ ہو گی۔" صحیح بخاری-2554

317: پہلے ہمیں خود اپنی حرکتیں اور اپنے اعمال درست کرنے چاہیئے، پھر اللہ تعالیٰ سے فضل اور رحمت کی امید لگانی چاہیئے۔ حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس میں عاجزی پیدا کرلے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز اور بے بس وہ ہے جو اپنے نفس کو اپنے خواہشات کے پیچھے لگادے اور اللہ تعالیٰ پر تمنا کرنے لگے۔ مسند احمد-8949

نوٹ: اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مدد کی خواہش ہے، تو پھر، پہلے اپنے اعمال کی اصلاح کریں۔ بغیر اپنے اعمال کی اصلاح کے، رحمت خداوندی کی امید بے وقوفی ہے۔ لہذا سب سے پہلے، 5 وقت کی فرض نماز، فرض روزہ اور

فرض زکوۃ پر آج سے ہی عمل شروع کر دیں۔ پھر دیگر نیک اعمال بھی کریں۔ان شاءاللہ تعالیٰ، کبھی نامراد، ناکام اور ذلیل نہیں ہوں گے۔

318: ہر انسان کا مرتبہ ایک سا نہیں ہوتا۔ عقلمند اور سمجھدار انسان کی قدر کرنی چاہیئے، کیونکہ یہ اس کا حق ہے، اور اس کا احترام کرنا چاہیئے۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: تم میں سے عقلمند اور سمجھدار لوگوں کو چاہیے کہ وہ ضرور ضرور میرے قریب کھڑے ہوں، پھر ان کے بعد وہ کھڑے ہوں جو (عقل و فہم میں) اُن کے قریب ہوں، پھر وہ کھڑے ہوں جو (دوسرے مرتبے کے) لوگوں کے قریب ہوں، اور (صفیں بنانے میں) ایک دوسرے سے اختلاف نہ کرو، وگرنہ تمہارے دل ایک دوسرے کے مخالف ہو جائیں گے، اور بازاروں کے اختلاط اور فتنوں سے بچا کرو۔ مسند احمد-2632

نوٹ: ہم لوگوں کو بھی علماء کرام اور قابل لوگوں کی قدر کرنی چاہیئے۔ جس کا علم، عقل اور شعور زیادہ ہے، اس کا احترام بھی ہمیں اتنا ہی زیادہ کرنا چاہیئے۔ لیکن عقلمند، ذہین اور قابل لوگوں کو بھی عاجزی اختیار کرنی چاہیئے، اور اپنے علم پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

319: امیر ہو یا غریب، جس کا دل چاہے، اس آفر سے فائدہ اٹھا لے۔ سونا چاندی صدقہ کرنے اور جہاد سے بھی زیادہ ثواب۔

حدیث پاک: "کیا میں تمہارے سب سے بہتر اور تمہارے رب کے نزدیک سب سے پاکیزہ اور سب سے بلند درجے والے عمل کی تمہیں خبر نہ دوں؟ وہ عمل تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، وہ عمل تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم (میدان جنگ میں) اپنے دشمن سے ٹکراو، وہ تمہاری گردنیں کاٹے اور

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

تم ان کی (یعنی تمہارے جہاد کرنے سے بھی افضل)"لوگوں نے کہا: جی ہاں، (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا:"وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے"، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کے ذکر سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے بچانے والی کوئی اور چیز نہیں ہے۔ ترمذی-3377

نوٹ: اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے کئی طریقے ہیں، مثلاً، چلتے پھرتے، لا الہ الا اللہ، کا ورد کرتے رہنا۔ استغفر اللہ، پڑھتے رہنا وغیرہ۔۔وغیرہ۔۔

320: ایک عالم دین اور ایک اچھے خاصے نیک انسان کے درجے میں بھی زمین آسمان سے زیادہ کا فرق ہے۔ لہذا علماء کرام کا احترام کریں۔(آخر کس فرقہ کے علماء کا احترام کرنا چاہیئے اور کیوں؟)۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا، ان میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا عالم، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے ایک عام ادمی پر ہے"، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"اللہ اور اس کے فرشتے اور اسمان اور زمین والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنی سوراخ میں اور مچھلیاں اس شخص کے لیے جو نیکی و بھلائی کی تعلیم دیتا ہے خیر و برکت کی دعائیں کرتی ہیں۔ ترمزی–2685

علماء کرام کا ادب کرنا سیکھیں۔ علماء کرام بھی اسی معاشرے کا حصہ ہیں۔ وہ بھی انسان ہیں، اور غلطیاں بھی کرتے ہیں۔ مگر اس کا مطلب نہیں کہ، ان کی تذلیل کرنی شروع کر دی جائے۔ علماء کرام، خواہ بریلوی ہوں، دیوبندی ہوں، شیعہ ہوں یا وہابی، سب کا احترام کریں، کیونکہ اپنی طرف سے یہ سب بھی قرآن و حدیث کی درست تشریح کرتے ہیں۔ لہذا آپ بھی اپنا دماغ استعمال کریں اور جن کی تشریح کو درست سمجھتے ہیں۔ اُن کی بات مان لیں۔ مگر اندھی تقلید کسی بھی عالم دین اور پیر صاحب کی مت کریں۔ آپ کے علم میں جو باتیں، علماء کی قرآن و حدیث کے خلاف ہوں، ان باتوں کی پیروی مت کریں، مگر صحیح باتوں میں ساتھ دیں۔ کوشش کرتے رہیں، اور

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

خود بھی قرآن و حدیث کا ترجمہ کے ساتھ مطالعہ کریں، تاکہ آپ خود بھی صحیح اور غلط میں تفریق کرنے کے قابل ہو جائیں۔

321: ان 7 مہلک گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”سات مہلک گناہوں سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کیا کیا ہیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، ناحق کسی کی جان لینا جو اللہ نے حرام کیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا اور پاک دامن غافل مومن عورتوں کو تہمت لگانا۔“ صحیح بخاری-6857

322: جو شخص علماء کرام کی برابری کرنے کے لیئے، لوگوں کو متاثر کرنے اور لوگوں پر رعب جمانے کے لیئے علم سیکھے، وہ شخص جہنمی ہے۔ اللہ اکبر

حدیث پاک: جو شخص علم اس واسطے سیکھے کہ اس کے ذریعہ علماء کی برابری کرے، کم علم اور بیوقوفوں سے بحث و تکرار کرے یا اس علم کے ذریعہ لوگوں کو اپنا گرویدہ بنالے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ جہنم میں داخل فرمائے گا۔

ترمذی-2654

نوٹ: ایک عام مسلمان ایک خاص حد تک تو قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک خود پڑھ کر بنیادی دینی علم تو حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن زیادہ گہرائی میں نہیں جاسکتا۔ صحابہ کرام میں بھی فقیہ (مفتی) چند ہی صحابہ کرام تھے، جو قرآن و حدیث کی روشنی میں فتوے دیتے تھے، جس طرح خلفاء راشدین، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ۔۔۔ ہر صحابی رسول فتویٰ نہیں دیتے تھے، حالانکہ وہ تمام ہی صحابہ کرام تھے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اسی طرح ہمیں بھی علماء کرام کا احترام کرنا چاہیئے۔ خواہ کوئی عالم دین، وہابی ہو یا دیوبندی، بریلوی، شیعہ یا صوفی اہلسنت، سب کا ہی احترام کریں، کیونکہ وہ تمام ہی اپنی طرف سے قرآن و حدیث سے ہی مختلف تشریحات اخذ کرتے ہیں۔ آپ کو جن کا موقف قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک کے خلاف لگے اس بات پر ان کی تقلید بے شک مت کریں۔ لیکن جو باتیں ان کی قرآن و حدیث سے ثابت ہوں ان کو تسلیم کرلیں۔ اب رب العزت کی بارگاہ میں کس کی تشریح درست ہے، یہ تو ہمارا رب ہی جانتا ہے۔ لیکن علماء کی بے ادبی سے اپنے آپ کو بچائیں اور اپنے علمی مقام اور حیثیت کے مطابق ہی بات کریں۔

323: روز قیامت انسان کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے اس کو محبت ہوگی۔ لہذا یہ اپنے دل سے پوچھیں کہ ہم اصل میں کس سے محبت کرتے ہیں۔

حدیث پاک: ایک صاحب نے رسول اللہ ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ اس پر آپ نے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے تیاری کیا کی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کچھ بھی نہیں، سوا اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پھر تمہارا حشر بھی انہیں کے ساتھ ہوگا جن سے تمہیں محبت ہے۔" حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہمیں کبھی اتنی خوشی کسی بات سے بھی نہیں ہوئی جتنی آپ کی یہ حدیث سن کر ہوئی کہ "تمہارا حشر انہیں کے ساتھ ہوگا جن سے تمہیں محبت ہے۔" حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں بھی رسول اللہ ﷺ سے اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت رکھتا ہوں اور ان سے اپنی اس محبت کی وجہ سے امید رکھتا ہوں کہ میرا حشر انہیں کے ساتھ ہوگا، اگرچہ میں ان جیسے عمل نہ کرسکا۔ صحیح بخاری 3688

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

324: اگر جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت چاہیئے، تو پھر، فرض عبادات کے ساتھ ساتھ، نفلی عبادات کی کثرت بھی کرنی ہوگی۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آپ کے وضو کا پانی اور دوسری ضروریات مہیا کیا کرتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھ سے (کچھ) مانگ۔“ میں نے کہا: جنت میں آپ ﷺ کی رفاقت مانگتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی اور چیز؟“ میں نے کہا: بس یہی مانگتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس سلسلے میں تو سجدوں (نفل نماز) کی کثرت کے ذریعے سے میری مدد کر۔“ سنن النسائی-1139

نوٹ: نفلی عبادات کی اہمیت کو کم نہیں سمجھنا چاہیئے۔ فرض عبادات تو ہر حال میں کرنی ہی ہیں۔ لیکن قدرتی بات ہے کہ جو انسان فرض عبادات سے زیادہ عبادات کرے گا (زیادہ نوافل، زیادہ ذکر الٰہی، وغیرہ)، تو ان شاءاللہ تعالٰی، مزید فائدہ حاصل کرے گا۔

325: ان شاءاللہ تعالٰی، آپ کی ہر جائز دعا قبول ہو جائے گی۔ لیکن یہ تھوڑی سی محنت تو کرنی ہی پڑے گی۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے (ترجمہ) ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت“۔ پھر یہ پڑھے (ترجمہ) ”اے اللہ! میری مغفرت فرما“۔ یا (یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ پھر اگر اس نے وضو کیا (اور نماز پڑھی) تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے۔ صحیح بخاری-1154

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

326: اس کائنات کے دس خوش قسمت ترین مسلمان، جن کو نبی کریم ﷺ نے اپنی زبان اقدس سے دنیا میں ہی جنت کی بشارت عنایت فرمادی۔ اللہ تعالیٰ، جنت میں ہمیں اور دیگر مسلمانوں کو ان شخصیات کا پڑوس عنایت فرمائیں۔ آمین

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابو بکر جنتی ہیں، عمر جنتی ہیں، عثمان جنتی ہیں، علی جنتی ہیں، طلحہ جنتی ہیں، زبیر جنتی ہیں، عبدالرحمٰن بن عوف جنتی ہیں، سعد جنتی ہیں، سعید (سعید بن زید) جنتی ہیں اور ابو عبیدہ بن جراح جنتی ہیں۔ ترمذی–3747

327: اس عقیدے پر مرنا انتہائی ضروری ہے۔ یہ نبی ﷺ کا فرمان مبارک ہے۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا: میرے بیٹے! تو اس وقت تک ایمان کی حقیقت نہیں پا سکتا جب تک یہ یقین نہ کر لے کہ جو کچھ تمہیں حاصل ہو چکا ہے 'یہ تم سے رہ نہیں سکتا تھا اور جو حاصل نہیں ہوا ہے، وہ مل نہیں سکتا تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے: ''سب سے پہلی چیز جو اللہ نے پیدا فرمائی وہ قلم تھی۔ پھر اس سے فرمایا کہ لکھو' اس نے کہا: اے میرے رب! کیا لکھوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قیامت قائم ہونے تک ہر ہر چیز کی تقدیر لکھ۔'' اے میرے بیٹے! بیشک میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے: ''جو شخص اس کے سوا (کسی اور عقیدے) پر مر گیا وہ مجھ سے نہیں۔'' ابوداؤد-4700

نوٹ: کچھ چیزوں میں انسان کو مکمل اختیار ہے، مثلا، اپنی مرضی کا مذہب یا فرقہ اختیار کرنے کا۔ ہر سال لاکھوں افراد اپنی عقل استعمال کر کے مسلمان ہو جاتے ہیں، اور کچھ بدبخت مسلمان سے کافر بھی ہو جاتے ہیں، جس طرح مرزا قادیانی۔ ہر انسان اپنی مرضی سے اچھائی اور برائی کا راستہ اختیار کر سکتا ہے۔ لیکن کچھ چیزوں میں

انسان کو کوئی اختیار نہیں ہے، مثلاً کب اور کس کے گھر پیدا ہونا ہے، کب مرنا ہے وغیرہ۔۔۔دوائی اور علاج سے ان شاءاللہ، مرض کم تو ہو سکتا ہے، لیکن موت کا وقت تبدیل نہیں ہو سکتا۔

328: لوگوں سے مدد مانگنا چھوڑ دیں۔ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے ہی مدد مانگیں، تاکہ کامیاب ہو سکیں۔ قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

فرمان الٰہی: کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں، اور مجھے اللہ کی وہ شانیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔ سورۃ یوسف، آیت مبارکہ 86

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جسے انتہائی شدید حاجت آپڑے اور اس نے اسے لوگوں پر پیش کر دیا تو اس کی وہ حاجت دور نہ ہو گی۔ اور جس نے اسے اللہ پر پیش کیا تو عنقریب اللہ تعالیٰ اسے بے پروا کر دے گا۔ یا تو جلد ہی موت آجائے گی (اور دنیا کے بکھیڑوں سے جان چھوٹ جائے گی) یا جلد ہی غنی ہو جائے گا۔ (اور کسی کی ضرورت نہ رہے گی۔" ابوداؤد-1645

نوٹ: دنیاوی کاموں میں ایک دوسرے سے مدد لینا جائز تو ہے، لیکن پسندیدہ پھر بھی نہیں ہے۔ جہاں تک ممکن ہو، اپنی تکلیف اور ضرورت کسی دوسرے انسان سے بیان مت کریں۔ اپنی طرف سے جائز کوشش ضرور کریں اور ساتھ ساتھ اپنے اللہ تعالیٰ سے کثرت سے استغفار کریں اور گڑگڑا کر دعائیں کریں، ان شاءاللہ، اللہ تعالیٰ اسباب پیدا فرمادیں گے، اور وہاں سے مدد فرمائیں گے، جہاں سے آپ کو گمان بھی نہ ہو گا۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

329: کئی مرتبہ گناہ کی وجہ سے رزق تنگ ہو جاتا ہے۔اور دعا وہ چیز ہے جو تقدیر کو بھی تبدیل کر سکتی ہے۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان بعض اوقات اس گناہ کی وجہ سے بھی رزق سے محروم ہو جاتا ہے جو اس سے صادر ہوتا ہے، اور تقدیر کو دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں ٹال سکتی، اور عمر میں نیکی کے علاوہ کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی۔ مسند احمد–22802

330: صرف ہاتھ میں تسبیح پکڑ کر استغفر اللہ پڑھتے رہنا ہی کافی نہیں ہے۔ہر انسان کی توبہ قبول نہیں ہو گی، توبہ اس کی قبول ہوتی ہے، جو اپنے اعمال اور حرکتوں کی بھی اصلاح کرے۔قرآن پاک سے سمجھیں۔

فرمان الٰہی: اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔ سورت طٰہ، آیت نمبر 82

فرمان الٰہی: اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے ہیں۔یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔سورت النساء آیت نمبر 18

نوٹ: ایک انسان ہاتھ میں تسبیح لے کر زبان سے استغفر اللہ پڑھتا رہے، مگر کاروبار میں فراڈ کرے، جھوٹ بولے، لوگوں کا حق مارے، بداخلاقی کرے، تو کیا وہ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دے رہا ہے۔اور نہ تو 5 وقت فرض نماز پڑھے، نہ فرض روزہ رکھے، اور دیگر اخلاقی اور دینی معاملات میں پستی کا شکار ہو، تو ایسے انسان کی توبہ کی قبولیت کا امکان انتہائی کم ہے۔توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اعمال اور حرکتیں درست کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔

331: جس انسان کی فجر کی 2 سنتیں چھوٹ جائیں وہ فجر کی فرض جماعت کے فورا بعد بھی وہ 2 سنتیں پڑھ سکتا ہے۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: حضرت قیس (قیس بن عمرو بن سہل) رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے اور جماعت کے لیے اقامت کہہ دی گئی، تو میں نے آپ ﷺ کے ساتھ فجر پڑھی، پھر نبی اکرم ﷺ پلٹے تو مجھے دیکھا کہ میں نماز پڑھنے جا رہا ہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: قیس ذرا ٹھہرو، کیا دو نمازیں ایک ساتھ (پڑھنے جا رہے ہو؟) میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں نے فجر کی دونوں سنتیں نہیں پڑھی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تب کوئی حرج نہیں۔ ترمذی–422

332: اگر آپ نماز سے باقاعدہ ثواب اور فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو پھر ان 3 اہم معاملات میں احتیاط تو کرنی ہی پڑے گی۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین آدمیوں کی نماز ان کے سروں سے ایک بالشت بھی بلند نہیں ہوتی، وہ آدمی جو لوگوں کا امام بن جائے حالانکہ وہ (لوگ) اسے ناپسند کرتے ہوں۔ وہ عورت جس کی رات اس حال میں گزرے کہ اس کا خاوند اس سے ناراض ہو اور وہ دو بھائی جو ایک دوسرے قطع تعلق کیے ہوئے ہوں۔“

ابن ماجہ-971

نوٹ: اگر کسی انسان کو پتہ ہے یا اندازہ ہے کہ، لوگ اس کو پسند نہیں کرتے اور دل سے اس کی عزت ہی نہیں کرتے، وہ امامت نہ کروائے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

333: جو لوگ محنت نہیں کرتے، اور پیچھے رہنے کے عادی ہو جاتے ہیں، تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ان کو پیچھے ہی رہنے دیتا ہے۔ قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے اپنے (بعض) صحابہ کو پیچھے رہتے دیکھا تو فرمایا: ''آگے بڑھو اور میری اقتدا کرو، تمہارے بعد والے تمہاری اقتدار کریں۔ کچھ لوگ پیچھے رہنے کے عادی ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے رہنے دیتا ہے۔'' ابن ماجہ-978

نوٹ: لہذا اللہ تعالیٰ، نے ہمیں جتنی ہمت، طاقت اور توفیق عنایت فرمائی ہے، اس کے مطابق ہمیں اپنی طرف سے بہترین کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دینی معاملات میں بھی اور دنیاوی معاملات میں بھی۔ سستی، کام چوری، اور 2 نمبری سے بچنا چاہیئے۔ اور ساتھ ساتھ اپنے رب سے کامیابی کی بھیک بھی مانگتے رہنا چاہیئے، تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے معاملات میں برکت عنایت فرمادیں، اور ہمیں دین و دنیا دونوں میں کامیاب فرمادیں۔

334: بوڑھا زانی، جھوٹا حکمران، اور وہ انسان جو غریب ہونے کے باوجود بھی تکبر کرے، ان سب کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین (قسم کے لوگ) ہیں جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک فرمائے گا، (نہ ان کی طرف دیکھے گا) اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

1: بوڑھا زانی، 2: جھوٹا حکمران 3: اور تکبر کرنے والا عیال دار محتاج۔ (یعنی وہ غریب انسان، جو غربت کے باوجود بھی تکبر کرے، ویسے تو تکبر امیر انسان کے لیئے بھی ناجائز ہے۔ لیکن جو انسان غریب بھی ہو، اور گھر میں بیوی بچے بھی ہوں یعنی ذمہ داریاں بھی ہیں لیکن بجائے عاجزی اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ سے کرم اور رحم کی بھیک مانگا کرے، وہ الٹا تکبر میں مبتلاء ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کرنا بھی تکبر کہلاتا ہے۔ صحیح مسلم–296

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

335: لوگوں سے پیسہ مانگنے سے بچنا چاہیئے۔اپنے وسائل کے اندر رہنا سیکھیں۔ صحیح حدیث پاک سے سمجھیں۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی کا رسی لے کر پہاڑ پر جانا، اور (وہاں سے) ایندھن کا گٹھا اپنی پیٹھ پر (اٹھا کر) لانا، اسے بیچ کر اس کی قیمت پر قناعت کرنا، اس بات سے بہتر ہے کہ لوگوں سے مانگتا پھرے، وہ اسے کچھ دیں یا نہ دیں۔“ ابن ماجہ-1836

نوٹ: اپنی طرف سے محنت اور ایمانداری سے کام کریں اور اللہ تعالیٰ سے مدد کی بھیک مانگتے رہیں۔ جہاں تک ممکن ہو، حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی نگہبانی کرتے رہیں، ان شاءاللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں ہمیشہ کامیاب ہی رہیں گے۔۔

336: کیا اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیئے یا کاروبار کے لیئے، اسلام میں قرض لینا جائز ہے؟ کیا قرض لینے والے کی نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے؟ قرض لینے کی شریعت اسلامی میں حیثیت سمجھیں۔

قرض صرف انتہائی مجبوری میں ہی لینا چاہیئے، اپنی خواہشات اور شوق کو پورا کرنے کے لیئے قرض لینا بہت بڑی بے وقوفی ہے، مثلاً گاڑی کا نیا ماڈل خریدنے کے لیے قرض لینا، اپنی استطاعت اور طاقت سے بڑھ کر بڑا گھر خریدنے کے لیئے قرض لینا، وغیرہ، انتہائی نامناسب عمل ہے۔انسان کو اپنی جیب کے مطابق ہی خرچ کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو کیونکہ اس پر قرض ہے“۔(میں نہیں پڑھوں گا) اس پر ابو قتادہ نے عرض

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

کیا: اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ''پورا پورا ادا کرو گے؟'' تو انہوں نے کہا: (ہاں) پورا پورا ادا کریں گے تو آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ترمذی-1069

قرض لینا اسلام میں کوئی پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ جتنی استطاعت ہو اس کے مطابق ہی خرچ کرنا چاہیئے۔ اور قناعت اختیار کرنی چاہیئے۔ اور اگر قرض مجبوری میں لینا ہی پڑے تو وقت پر واپس بھی کریں۔ بلکہ کئی لوگوں کی تو عادت یہاں تک ہوتی ہے، کہ قرض لے کر کاروبار کرتے ہیں، دوسروں کا پیسہ لگا کر، مختلف لوگوں سے پیسہ لے کر ٹوپی گھماتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ عام طور پر ناکام ہی رہتے ہیں۔ جس کے پاس قرض کی ادائیگی کا بندوبست نہیں ہوتا تھا، اس کی نماز جنازہ نبی کریم ﷺ ادا نہیں فرماتے تھے، لیکن صحابہ کرام کو ادا کرنے کی اجازت دے دیتے تھے۔ لہذا قرض کو اتنا آسان مت لیں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

آخر مسلمانوں کے چھوٹے فرقے مثلاً، بریلوی، دیوبندی، وہابی اور شیعہ، کس طرح مسلمانوں کے سب سے بڑے فرقے یا جماعت (صوفیانہ اسلام، صوفی بزرگ، آستانے والے پیر صاحبان) سے فرق ہیں؟

جماعت اہل سُنت میں حنفی، مالکی، شافی، اور حنبلی سب کی اکثریت شامل ہے۔ ترکی، پاکستان، ملائیشیاء، اردن، شام، انڈونیشیا، بھارت، مصر، اور بنگلہ دیش کے تقریباً 80% سے زیادہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔

1 یہ لوگ اختلافات کے باوجود بھی دوسرے فرقہ کے مسلمانوں کے پیچھے نماز پڑھنے کے قائل ہیں، کیونکہ یہ صحیح حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے۔ بخاری شریف-695

fakeer.pk

2 یہ لوگ آلاتِ موسیقی کے ساتھ حمد و نعت اور چھوٹی داڑھی رکھنے، دونوں کے قائل ہیں۔ کیونکہ یہ معاملات حدیث پاک سے ثابت ہوتے ہیں۔ صحیح بخاری ۔ 3931 اور صحیح بخاری ۔ 952

یہی وجہ ہے کہ، مسلمانوں کی اکثریت (اہلسنت)، جس میں ترکی، مصر، اردن، شام، یمن، انڈونیشا، ملائیشیا، پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش، کے اکثریتی مسلمان شامل ہیں، قوالی، سماع، اور آلات موسیقی کے ساتھ حمد و نعت کے قائل ہیں۔ بلکہ مصر، ترکی، شام اور عرب شریف تو صوفی میوزک بہت عام ہے۔

3 مسلمانوں کی اکثریت (اہلسُنت)، چھوٹی اور بری داڑھی رکھنا دونوں ہی کی قائل ہے۔ کیونکہ چھوٹی داڑھی رکھنا اور بڑی داڑھی رکھنا دونوں حدیث پاک سے ثابت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مفتی اعظم مصر، احمد الطیب صاحب، محدث اعظم شام، پیر ثاقب شامی صاحب، پیر صاحب سندر شریف، طاہر القادری صاحب، مصر، ترکی، یمن، اوردن، شام، اور عرب شریف کے اکثر علماء کرام کی داڑھی چھوٹی ہے۔

4 ان کا عقیدہ ہے، کہ نبی پاک ﷺ کے والدین مسلمان تھے۔ اور نہ صرف مسلمان تھے بلکہ کائنات کی عظیم ترین شخصیات میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔ صحیح بخاری ۔ 3557 اور ترمذی ۔ 3608 , 3607

5 یہ لوگ حضرت ابراہیم علیہ اسلام کے والد کو کافر نہیں مانتے اور ان کا عقیدہ ہے کہ آزر جو کافر تھا۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ اسلام کا چچا تھا والد نہیں تھا۔ کیونکہ عربی زبان میں لفظ "ابی" صرف حقیقی والد کے لیے ہی استعمال نہیں ہوتا، بلکہ لفظ "ابی" چچا اور دادا وغیرہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ثبوت کے لیے پڑھیں۔ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 133) مزید ثبوت کے لیے پڑھیں صحیح بخاری 3557 اور ترمذی 3608 , 3607

6 یہ میلاد شریف کو منانا جائز سمجھتے ہیں۔

7 یہ فوت شدہ اولیاء اللہ سے مدد مانگنے اور ان سے دُعا مانگنے کو جائز نہیں سمجھتے۔ مگر اولیاء اللہ کے مزارت پر جانے کو، فاتحہ کرنے کو اور اولیاء اللہ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنے کو جائز ضرور سمجھتے ہیں۔

8 یہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر صحابہ کرام کا ادب اپنی جان سے بڑھ کر کرتے ہیں۔

9 ان کی نظر میں مزارات کو شہید کرنا ایک بہت بڑی گستاخی اور بے ادبی ہے۔

www.fakeer.pk

10 یہ لوگ یزید بد بخت کو ایک بدکار اور ظالم حکمران مانتے ہیں۔

AliMagnus

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

یوٹیوب پر ان علماء کرام کے بیانات ضرور سنا کریں۔

ان علمی شخصیات سے بھی کئی باتوں پر اختلاف کیا جاسکتا ہے، لیکن، ان علمی شخصیات، کے یہ 5 بنیادی عقائد، ان کو دیگر کئی علماء سے ممتاز کرتے ہیں۔

- یہ علماء، شخصیت پرستی، اور اندھی تقلید کرنے سے منع کرتے ہیں۔ اور قرآن وحدیث خود پڑھنے کی تاکید کرتے ہیں۔
- یہ علمی شخصیات، فوت شدہ اولیاء اللہ سے مدد مانگنے کو جائز نہیں مانتے۔

AliMagnus

- یہ علمی شخصیات، صحابہ کرام پر تنقید نہیں کرتیں، بلکہ تمام صحابہ کرام کا ادب کرتی ہیں۔
- یہ لوگ اس عقیدے کے خلاف ہیں، کہ پیر صاحب، اپنے فوت شدہ مرید کو زندہ کر کے اس کو توبہ کروا سکتے ہیں (معاذ اللہ)۔
- یہ علماء اس عقیدہ کے بھی خلاف ہیں، کہ، پیر صاحب، اپنے مرید کی قبر میں جا کر منکر نکیر، کے سوالات کے جوابات سے جان چھڑوا سکتے ہیں۔ معاذ اللہ۔

fakeer.pk

یہ علماء بھی انسان ہیں، ان کی بھی کئی باتیں غلط ہو سکتی ہیں۔ ان علماء کی بھی اندھی تقلید مت کریں، جو بات ان علماء کی بھی قرآن وحدیث سے غلط ثابت ہو، اس بات کو چھوڑ دیں۔ اور مرتے دم تک اپنا دماغ استعمال کرتے رہیں۔

اسی لیے کہتا ہوں کہ، کسی بھی عالم دین کی اندھی تقلید میں مبتلا مت ہوں۔ قرآن وحدیث کو خود ترجمہ سے پڑھنا شروع کریں، تاکہ گمراہی سے بچ سکیں، اور صحیح اور غلط علماء میں پہچان کر سکیں۔

www.fakeer.pk

آخر کن علماء کی تقلید کرنی چاہیے؟ جو علماء، آپ کو نہ تو اپنی ذات، یا کسی مخصوص فرقہ سے چپکے رہنے کا مشورہ دیں، اور نہ ہی آپ سے مالی تعاون کی امید رکھیں، صرف قرآن وحدیث کی روشنی میں اپنا موقف پیش کر کے الگ ہو جانا بہتر سمجھیں، اور فیصلہ آپ پر چھوڑ دیں، تو ایسے علماء، کو ضرور سنیں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

بہترین روحانی علاج، جو قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے ثابت بھی ہوتا ہے۔

ہر قسم کی بیماری، نظر بد، کالا جادو، جنات، آسیب اور دیگر آفات سے محفوظ رہنے اور علاج کا وظیفہ۔

- 1 بار . درود شریف (نماز والا)
- 1 بار . الحمد شریف
- 4 بار . آیت الکرُسی
- 3 بار . سورۃ الکوثر
- 3 بار . سورۃ الاخلاص
- 1 بار . سورۃ الفلق
- 1 بار . سورۃ الناس
- 1 بار . درود شریف (نماز والا)

وضو کے بغیر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر، باوضو ہو کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

وضو کے بغیر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر، باوضو ہو کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

زیادہ بہتر اور جلد نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ یہ وظیفہ دن میں کم از کم 2 بار لازمی پڑھیں۔ خاص کر رات سونے سے پہلے اور صبح گھر نکلنے سے پہلے کم از کم ایک بار ضرور پڑھ کر اپنے آپ پر اور اپنے گھر والوں پر دم کر لیں۔

حوالہ جات

صحیح بخاری - 5738، 5739، 4439، 5687، 5688، 3370، 5007، 2311

ترمذی - 3575، 486، 2457

AliMagnus fakeer.pk www.fakeer.pk